ISSN 2977-3555

روزنامہ

صحافت

برمنگھم

باخبر، باثر حقیقتوں کا پیام بر

www.sahafat.in/uk

Birmingham Edition U.K.

Published from Birmingham (U.K.), India-Delhi, Mumbai, Lucknow, Dehradun

Volume No.03, Issue No.69 , Monday 15 September, 2025, 8 Pages

جلد نمبر (۳)، شمارہ نمبر (۶۹)، بروز پیر، ۱۵/ستمبر، ۲۰۲۵ء، ۲۲/ربیع الاول، ۱۴۴۷، ۸ صفحات

ایران پر پابندیوں کی قیمت فرانس، برطانیہ اور جرمنی کو بھی ادا کرنی ہوگی: عباس عراقچی

تہران (یو این آئی) ایرانی وزیر خارجہ عباس عراقچی نے کہا ہے کہ ایران پر پابندیوں کی قیمت فرانس، برطانیہ اور جرمنی کو بھی ادا کرنی ہوگی۔ ایرانی میڈیا کے مطابق

ایرانی وزیر خارجہ عباس عراقچی نے برطانیہ، فرانس اور جرمنی کو خبردار کیا ہے کہ اگر جاری کوششوں کے باوجود اقوام متحدہ سیکیورٹی کونسل کی جانب سے پابندی لگی تو اس کا ناقابل تلافی نقصان ہوگا۔ ایرانی وزیر خارجہ نے سوشل میڈیا پر ایک پوسٹ میں کہا کہ ایران کے خلاف اسنیپ بیک طریقہ کار متحرک کرنے کے لیے کوئی بنیاد نہیں ہے۔ انہوں نے کہا کہ 3 بڑے یورپی ممالک کا المیہ یہ ہے کہ اگر اس طریقہ کار کو اختیار کریں گے تو وہ سب کچھ کھو دیں گے۔ ایرانی حکام نے اس حوالے سے بتایا ہے کہ اگر ایران کے خلاف پابندیاں لگائی گئیں تو ایران کے پاس ایٹمی عدم پھیلاؤ معاہدے سے دست بردار ہونے کا اختیار حاصل ہے۔

غزہ میں امور اسیران کے دو دفاتر پر اسرائیلی حملے

26 پناہ گزین مراکز تباہ، مزید 74 فلسطینی جاں بحق، غزہ کی بندرگاہ اور جنوبی رمل کے مخصوص بلاکس میں فوری انخلا کی ہدایت، غزہ شہر سے مسلسل نقل مکانی جاری

غزہ، (ایجنسیاں): غزہ میں عام لوگوں کو لگاتار اپنی درندگی کا نشانہ بنانے والی اسرائیلی فوج نے غزہ میں محکمہ امور اسیران کی دو عمارتوں پر بمباری کی اور گزشتہ چند گھنٹوں میں 26 پناہ مراکز کو تباہ کر دیا۔ اسرائیلی حملوں میں 74 فلسطینی جاں بحق ہوئے جن میں 7 ایسے شہری بھی شامل ہیں جو امداد کے منتظر تھے۔ اس سے پہلے اسرائیلی فوج نے اعلان کیا تھا کہ وہ غزہ شہر میں برج الکوثر کو نشانہ بنائے گی۔

اس نے دعویٰ کیا کہ اس کے اندر یا اطراف حماس کا ڈھانچہ موجود ہے۔ اسرائیلی فوج کے ترجمان نے مائیکرو بلاگنگ ویب سائٹ 'ایکس' پر پوسٹ کردہ بیان میں کہا کہ غزہ کی بندرگاہ اور جنوبی رمل کے مخصوص بلاکس میں فوری انخلا کی ہدایت کی جاتی ہے۔ خاص طور پر برج الکوثر اور اس کے قریب خیموں سے فوری انخلا کا حکم دیا جاتا ہے۔ عمارت میں حماس کی موجودگی کے باعث اسے نشانہ بنایا جائے گا۔ لوگ اپنی حفاظت کے لیے فوری طور پر جنوب کی طرف المواصی کی انسانی پٹی میں منتقل ہوں۔ اسرائیل نے اعلان کیا ہے کہ غزہ شہر پر کنٹرول حاصل کرنا اس کی فوجی حکمت عملی کا حصہ ہے۔ حالیہ دنوں میں فضائی حملوں میں کئی بلند عمارتیں مسمار کر دی گئیں۔

اسرائیل کا کہنا ہے کہ حماس ان عمارتوں کو عسکری مقاصد کے لیے استعمال کرتی ہے، تاہم حماس ان الزامات کو مسترد کرتی ہے۔ العربیہ اور الحدث کے نامہ نگار کے مطابق اتوار کے روز غزہ شہر سے مسلسل نقل مکانی جاری ہے۔ اسرائیلی فوج نے ہفتے کو دعویٰ کیا کہ 2 لاکھ 50 ہزار سے زائد افراد شہر چھوڑ چکے ہیں۔ لیکن غزہ کے سول ڈیفنس کے مطابق یہ تعداد 68 ہزار کے قریب ہے، جبکہ ہزاروں شہری اب بھی شہر میں موجود ہیں یا جنوبی علاقوں میں جگہ نہ ملنے کی وجہ سے رکنے پر مجبور ہیں۔ اقوام متحدہ کے اندازوں کے مطابق اگست 2023 میں غزہ شہر اور اطراف میں ایک ملین سے زائد افراد رہائش پذیر تھے۔ اقوام متحدہ اور متعدد عالمی طاقتوں نے اسرائیل کو کارروائیاں روکنے کا مطالبہ کیا ہے۔ بین الاقوامی ادارے خبردار کر چکے ہیں کہ یہ حملے اور اس کے نتیجے میں نقل مکانی بحران کو مزید سنگین بنا دے گی۔ گذشتہ ماہ اقوام متحدہ نے باقاعدہ طور پر غزہ میں قحط کا اعلان کیا تھا۔ جرمنی، فرانس اور برطانیہ نے بھی اپنے مشترکہ بیان میں غزہ شہر پر اسرائیلی فوجی کارروائیوں کے فوری خاتمے کا مطالبہ کیا۔

رپورٹس کے مطابق مغربی ممالک، خاص طور پر فرانس اور برطانیہ، نیویارک میں اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کے موقع پر فلسطینی ریاست کو تسلیم کرنے کا عندیہ دے رہے ہیں۔ اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی نے جمعہ کو دو ریاستی حل کی حمایت میں قرارداد منظور کی، تاہم اس میں حماس کو شامل نہیں کیا گیا۔

حماس کی شکست اور یرغمالیوں کی رہائی تک غزہ کو تباہ کرتے رہیں گے: اسرائیل

غزہ پر اسرائیلی فوج کے حملے تیز ہونے اور بڑی تعداد میں شہریوں کی نقل مکانی کے درمیان اسرائیلی وزیر دفاع یسرائیل کاٹز نے کہا ہے کہ طوفان غزہ پر مسلسل حملہ کر رہا ہے۔ اسرائیل انفراسٹرکچر کو تباہ کرتا رہے گا جب تک حماس کو شکست نہ ہو جائے اور تمام یرغمالیوں کو رہا نہ کر دیا جائے۔ کاٹس نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ایکس' پر ایک پوسٹ میں لکھا کہ طوفان غزہ پر مسلسل حملہ کر رہا ہے۔ انفرو ٹاور گر گیا ہے اور غزہ کے باشندوں کو جنوب کی طرف جانے پر مجبور کیا جا رہا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ اسرائیل انفراسٹرکچر کو اس وقت تک تباہ کرتا رہے گا جب تک کہ حماس کو شکست نہ ہو جائے اور تمام یرغمالیوں کو رہا نہ کر دیا جائے۔

اقوام متحدہ کی فلسطینی پناہ گزینوں کی ایجنسی (انروا) نے خبردار کیا ہے کہ اسرائیل غزہ اور شمالی غزہ کی جبلی شہروں میں پورے محلوں کو خالی کروا رہا ہے۔

امریکی وزیر خارجہ سرکاری دورے پر اسرائیل پہنچ گئے

قطر پر حملے سے تعلقات متاثر نہیں ہوں گے: روبیو

تل ابیب، (ایجنسیاں): امریکی وزیر خارجہ مارکو روبیو سرکاری دورے پر اسرائیل پہنچ گئے ہیں، یہ دورہ اس واقعے کے کم از کم ایک ہفتے بعد ہو رہا ہے، جب اسرائیلی دفاعی افواج (آئی ڈی ایف) نے امریکہ کے اتحادی ملک قطر کی راجدھانی دوحہ میں حماس کے رہنماؤں کو نشانہ بنایا تھا۔ ٹائمز آف اسرائیل کی رپورٹ کے مطابق روبیو کا استقبال امریکی سفیر مائیک ہکبی سمیت دیگر حکام نے ہوائی اڈے پر کیا۔ امریکی وزیر خارجہ مارکو روبیو اپنی اہلیہ جینیٹ ڈوسڈیبس روبیو کے ہمراہ اسرائیل کے بن گوریون ایئرپورٹ پر پہنچے۔ یہ ان کا جنوری میں عہدہ سنبھالنے کے بعد دوسرا دورہ ہے اور اس موقع پر وہ اسرائیل کی سلامتی کیلئے امریکہ کے عزم کی تجدید اور غزہ میں حماس کے قبضے میں موجود یرغمالیوں کی رہائی پر زور دینے کا ارادہ رکھتے ہیں۔ اسرائیلی وزیراعظم کے دفتر کے مطابق آج روبیو اور نیتن یاہو یروشلم میں مغربی دیوار (ویسٹرن وال) پر ایک ساتھ جائیں گے۔ واشنگٹن سے روانگی کے وقت مارکو روبیو نے صحافیوں کو بتایا کہ امریکہ اسرائیلی حملے سے خوش نہیں، جس میں قطر میں حماس رہنماؤں کو نشانہ بنایا گیا، لیکن اس حملے سے اسرائیل کے ساتھ واشنگٹن کے اتحادی تعلقات پر کوئی فرق نہیں پڑے گا۔ انہوں نے کہا کہ یہ ہمارے اور اسرائیلیوں کے تعلقات کی نوعیت کو نہیں بدلے گا، لیکن ہمیں اس پر بات کرنا ہوگی، خاص طور پر کہ اس کا جنگ بندی کی کوششوں پر کیا اثر پڑتا ہے۔ مارکو روبیو نے کہا کہ وہ اسرائیلی حکام سے یہ جاننے کی کوشش کریں گے کہ وہ غزہ میں مستقبل کا راستہ کس طرح دیکھتے ہیں۔ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے حوالے سے انہوں نے کہا کہ صدر چاہتے ہیں کہ حماس کو شکست ہو، جنگ ختم ہو، تمام 48 یرغمالی واپس آئیں، چاہے وہ زندہ ہوں یا جاں بحق، اور یہ سب ایک ساتھ ہو۔ انہوں نے مزید کہا کہ گزشتہ ہفتے کے واقعات کا اس مقصد کے حصول پر کیا اثر ہوا ہے، اس پر بات چیت کرنا ضروری ہے۔ اسرائیل نے حماس کے رہنماؤں کو نشانہ بنایا تھا، جو بظاہر قطر میں جمع ہو کر ٹرمپ انتظامیہ کی جانب سے پیش کردہ نئی جنگ بندی کی تجویز پر بات چیت کر رہے تھے۔ کل نیتن یاہو نے بظاہر اعتراف کیا تھا کہ میزائل حملے میں ہدف بنائے گئے رہنما مارے نہیں گئے ہیں۔

لندن میں دن دیہاڑے سکھ خاتون کے ساتھ دو سفید فام مردوں کی اجتماعی زیادتی

اولڈبری، ویسٹ مڈلینڈز، (ایجنسیاں): برطانیہ میں ایک سکھ خاتون کو دو سفید فام مردوں

نے اجتماعی زیادتی کا نشانہ بنادیا۔ واقعہ دن کے وقت ہوا، اور ملزمان نے دورانِ حملہ نسلی تعصب پر مبنی کلمات بولے، جیسے کہ 'تم اس ملک کی نہیں ہیں، واپس جاؤ'۔ پولیس نے معاملے کو نسلی طور پر جانبدار حملہ قرار دیا ہے اور تحقیقات جاری ہیں، جن میں سی سی ٹی وی فوٹیج، فارنسک معائنہ اور دیگر شواہد شامل ہیں۔ علاقائی سکھ کمیونٹی اور مقامی ارکانِ پارلیمان نے واقعہ کی شدید مذمت کی ہے۔ پولیس نے عوام سے اپیل کی ہے کہ اگر کوئی شخص واقعے کے وقت وہاں موجود تھا یا کوئی فوٹیج یا معلومات رکھتا ہے، تو فوراً سامنے آئے۔

نیپال کی عبوری وزیراعظم کا کرپشن کے خاتمے اور مظاہرین کے مطالبات پر عمل کرنے کا وعدہ

کرپشن کا خاتمہ، اچھی حکمرانی اور معاشی مساوات کا مطالبہ کرر ہے 'جنریشن زی' کی سوچ کے مطابق کام کرنے کا عزم

کٹھمنڈو، (ایجنسیاں): نیپال کی نئی عبوری وزیراعظم سابق چیف جسٹس سشیلا کارکی نے اتوار کے روز عہدہ سنبھالتے ہی 'جنریشن زی مظاہرین' کے مطالبات ماننے اور 'کرپشن کے خاتمے' کا وعدہ کیا ہے۔ غیر ملکی خبر رساں ادارے 'اے ایف پی' کے مطابق نیپال میں 'جنریشن زی' کے احتجاج کے دوران درجنوں افراد کی ہلاکت کے بعد نیپال کے وزیراعظم کے پی شرما اولی نے کرپشن مخالف احتجاج کے بڑھنے پر اپنے عہدے سے استعفیٰ دے دیا تھا۔ گزشتہ روز نیپال کی سابق چیف جسٹس سشیلا کرکی نے دعویٰ کیا تھا کہ انہوں نے 'جنریشن زی مظاہرین کی درخواست پر عبوری حکومت کی قیادت قبول کر لی ہے'۔ 73 سالہ سابق چیف جسٹس سشیلا کارکی کو یہ ذمہ داری دی گئی ہے کہ وہ امن بحال کریں اور 6 ماہ بعد ہونے والے انتخابات سے پہلے مظاہرین کے کرپشن سے پاک مستقبل کے مطالبات پر توجہ دیں گی۔ خیال رہے کہ نیپال میں سوشل میڈیا پر پابندی عائد کرنے کے بعد مظاہرے شروع ہوئے تھے جس نے پہلے سے موجود معاشی مسائل کو مزید بڑھا دیا تھا۔ بعد ازاں، ان مظاہروں میں تیزی آئی اور مظاہرین نے پارلیمنٹ سمیت کئی اہم سرکاری عمارتوں کو آگ لگا دی، اس دوران پولیس نے مظاہرین کو منتشر کرنے کیلئے آنسو گیس اور ربڑ کی گولیوں کا استعمال کیا تھا جس کے نتیجے میں 70 سے زائد افراد ہلاک ہوگئے تھے۔ نئی عبوری وزیراعظم سشیلا کارکی نے عہدہ سنبھالنے کے بعد پہلی عوامی گفتگو میں کہا کہ ہمیں جنریشن زی کی سوچ کے مطابق کام کرنا ہوگا، جب کہ یہ طبقہ کرپشن کا خاتمہ، اچھی حکمرانی اور معاشی مساوات کا مطالبہ کر رہا ہے۔ عالمی بینک کے مطابق نیپال میں 15 سے 24 سال کی عمر کے ہر 5 میں سے ایک فرد بے روزگار ہے، جب کہ 3 کروڑ آبادی والے اس ملک کی فی کس آمدنی صرف 1447 ڈالر ہے۔ اتوار کو نئی عبوری وزیراعظم نے سرکاری کمپلیکس میں اہم اجلاس کی صدارت کی، جہاں منگل کو عوامی مظاہروں کے دوران کئی عمارتوں کو آگ لگائی گئی تھی۔ حکومت کے چیف سیکریٹری نارائن آریال کے مطابق اتوار تک دو دن کے احتجاج میں کم از کم 72 افراد ہلاک اور 191 زخمی ہوئے، جو اس سے قبل جاری کردہ 51 ہلاکتوں کے اعداد و شمار سے زیادہ ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ میں اپنی مرضی سے نہیں آیا، میں جس صورت حال میں آئی ہوں، میرا نام گلیوں سے پکارا گیا۔ یاد رہے کہ نیپال کی پارلیمنٹ تحلیل کر دی گئی ہے اور ملک میں نئے انتخابات 5 مارچ 2026 کو ہوں گے۔ نئی عبوری وزیراعظم نے قوم سے خطاب میں کہا کہ ہم کسی صورت 6 ماہ سے زیادہ یہاں نہیں رہیں گے؛ ہم اپنی ذمہ داریاں مکمل کریں گے اور پھر یہ ذمہ داری پارلیمنٹ اور وزرا کے حوالے کر دیں گے۔ عام نیپالی شہریوں نے امید ظاہر کی کہ حکومت تبدیلی لائے گی، مگر یہ بھی تسلیم کیا کہ چیلنجز بہت بڑے ہیں۔

عرب و اسلامی وزرائے خارجہ کا مشاورتی اجلاس

دوحہ، (ایجنسی) قطری وزارت خارجہ نے تصدیق کی ہے کہ عرب و اسلامی وزرائے خارجہ کا مشاورتی اجلاس آج دوحہ میں منعقد ہوا۔ یہ اجلاس پیر کو عرب و اسلامی سربراہی اجلاس سے قبل ہو رہا ہے جسکا تعلق دوحہ میں حماس رہنماؤں کے اجلاس پر اسرائیلی حملے کے بعد کی صورتحال سے ہے۔ وزیراعظم کے مشیر اور قطری وزارت خارجہ کے ترجمان ماجد بن محمد الانصاری نے بتایا کہ سربراہی اجلاس میں اسرائیل کے قطر پر حملے کے حوالے سے قرارداد پر غور کیا جائے گا جو وزرائے خارجہ کے مشاورتی اجلاس کی سفارش پر پیش کی جائے گی۔ الانصاری نے مزید کہا کہ اس نازک وقت میں عرب و اسلامی سربراہی اجلاس کا انعقاد کئی اہم پہلو اجاگر کرتا ہے جو قطر کیساتھ اسرائیلی جارحیت کے مقابلے میں بھرپور عرب و اسلامی یکجہتی کا مظہر ہے۔ اسی تناظر میں قطر نے جنیوا میں اقوام متحدہ کے ہائی کمشنر برائے انسانی حقوق اور انسداد دہشت گردی سے متعلق خصوصی نمائندے سے مطالبہ کیا ہیکہ وہ اسرائیل کے قطر میں رہائشی کمپاونڈ پر حملے کی واضح مذمت کریں۔

افغانستان جانے والے مہاجرین شدید مشکلات سے دوچار ہیں: اقوام متحدہ

برلن، (ایجنسی): اقوام متحدہ کی عالمی تنظیم برائے ہجرت نے کہا ہے کہ افغانستان واپس

بھیجے جانے والے افراد کو نئی زندگی شروع کرنے میں شدید مشکلات پیش آ رہی ہیں۔ تنظیم کی سربراہ برائے افغانستان آپریشنز ہیونگ پارک کے مطابق ان میں سے بعض افراد نے کبھی افغانستان میں زندگی نہیں گزاری، جبکہ کچھ کو اپنے گھر، زمین یا دیگر اثاثے بیچنے پڑے، یہاں تک کہ قرض لینا پڑا تاکہ وہ ہجرت یا فرار کی قیمت ادا کر سکیں۔ ان کے مطابق واپسی پر یہ لوگ بے سہارا ہو جاتے ہیں اور انکے پاس کوئی سہارا باقی نہیں رہتا۔ پارک نے حالیہ دنوں میں برلن میں جرمن وزارت داخلہ اور وزارتِ خارجہ کے حکام سے ملاقاتوں کے دوران جرمنی اور یورپی یونین کے تعاون کو سراہا۔ انہوں نے کہا کہ یہ تعاون اقوام متحدہ کی کوششوں میں معاون ہے، خاص طور پر سرحدی مقامات پر قائم 'استقبالیہ مراکز' میں ضروری سامان اور افغانستان کے اندر سفر کے اخراجات پورے کرنے کیلئے مالی امداد فراہم کی جا رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ افغانستان میں دو مثبت پیش رفت ہوئی ہیں۔ ایک تو یہ کہ بین الاقوامی امدادی تنظیمیں اب تمام صوبوں تک رسائی رکھتی ہیں اور دوسرا یہ کہ پانچ سال پہلے کے مقابلے میں سکیورٹی کی صورتِ حال عمومی طور پر زیادہ مستحکم ہے۔ دوسری جانب بڑے پیمانے پر افغانیوں کی واپسی جاری ہے۔ ہر روز ہزاروں افراد ہمسایہ ممالک سے افغانستان لوٹ رہے ہیں، جن میں سب سے زیادہ واپسی پاکستان اور ایران سے ہو رہی ہے، جہاں سے 2023ء کے آغاز سے سب سے زیادہ افغانوں کو واپس بھیجا گیا۔ ترکیہ بھی باقاعدگی سے خصوصی پروازوں کے ذریعے افغانوں کو ان کے وطن بھیج رہا ہے۔

ترکیہ اور یورپی موقف

ترک حکام کے مطابق واپس بھیجے جانے والے افغان اپنی مرضی سے روانہ ہوئے کیونکہ وہ درست اقامتی اجازت نامے نہ ہونے کی وجہ سے حراستی مراکز میں رکھے گئے تھے۔ تاہم یورپی مہاجرین کونسل جیسی غیر سرکاری تنظیموں کے مطابق صورتِ حال مختلف ہے۔ رپورٹ میں بتایا گیا کہ گزشتہ برس ترکیہ میں 65 ہزار 815 افغان غیر قانونی مہاجرین کے طور پر گرفتار ہوئے۔

لندن میں دائیں بازو کے رہنما ٹومی روبنسن کے زیر اہتمام مظاہرے میں 26 پولیس افسران زخمی

لندن (یو این آئی) برطانوی دارالحکومت لندن میں دائیں بازو کے رہنما ٹومی روبنسن کے زیرِ اہتمام مظاہرے میں 26 پولیس افسران زخمی ہوگئے جبکہ ہنگامہ آرائی میں ملوث 25 افراد کو گرفتار کر لیا گیا۔ ہفتے کو یونائیٹ دی کنگڈم کے عنوان سے ہونے والے دائیں بازو کے مظاہرے کے شرکاء کی تعداد تقریباً ڈیڑھ لاکھ تھی۔ تفصیلات کے مطابق دائیں بازو کے مظاہرے کے شرکاء اور جوابی مظاہرے کے شرکاء کو ایک دوسرے سے دور رکھنے کے لیے پولیس کو سخت جدوجہد کرنا پڑی اس دوران دائیں بازو کے شرکاء کی طرف سے پولیس پر بوتلیں اور دیگر اشیاء پھینکی جاتی رہیں جن سے 4 پولیس افسران شدید زخمی بھی ہوئے۔

میٹ پولیس نے مظاہرے کے دوران تشدد کو ناقابلِ قبول قرار دیا ہے، مظاہروں کے سبب 1500 سے زائد پولیس افسران کو تعینات کیا گیا تھا، 500 پولیس افسران کی خدمات دیگر فورسز سے حاصل کی گئی تھیں۔

اسسٹنٹ کمشنر میٹ ٹوئسٹ کے مطابق مظاہرین کی اکثریت پرامن طریقے سے احتجاج کرنے آئے تھے لیکن کچھ افراد ہنگامہ آرائی کرنے بھی آئے تھے، جس کے سبب چند پولیس افسران کے دانت، ناک، کمر اور سر پر چوٹیں آئیں۔ انہوں نے کہا کہ ہنگامہ کرنے والے 25 افراد کو گرفتار کر لیا ہے اور دیگر کو بھی جلد تلاش کر کے گرفتار کریں گے۔ ہوم سیکریٹری شبانہ محمود نے پولیس پر حملہ کرنے والوں کی مذمت کی ہے اور کہا ہے کہ مجرمانہ سرگرمیوں میں ملوث افراد سے قانون اپنے پوری قوت سے نمٹے گا۔

لندن میں ایک مکان میں دھماکہ، دو افراد زخمی

لندن (یو این آئی) برطانیہ کے شہر بریڈ فورڈ میں ہفتے کی رات اچانک ایک مکان میں خوفناک دھماکے کے نتیجے میں مکان ملبے کا ڈھیر بن گیا۔ دھماکے کے فوراً بعد فائر بریگیڈ اور پولیس کی بھاری نفری ساؤتھ فیلڈ لین پر پہنچ گئی اور اردگرد کے گھروں کو بھی خالی کرا لیا گیا۔ غیر ملکی رپورٹ کے مطابق عینی شاہدین کے مطابق متاثرہ مکان کی چھت مکمل طور پر تباہ ہوگئی جبکہ دیواریں اور شہتیر کھلے آسمان تلے نمایاں تھے۔ ایک موقع پر پولیس اہلکاروں کو قریبی مکان کا دروازہ توڑ کر اندر داخل ہوتے بھی دیکھا گیا۔ ویسٹ یارکشائر فائر اینڈ ریسکیو سروس کے ترجمان نے بتایا کہ رات 10 بج کر 8 منٹ پر دھماکے کی اطلاع ملی۔ جائے وقوع پر پہنچنے کے بعد معلوم ہوا کہ یہ ایک مکان میں دھماکا تھا تاہم آگ بھڑکنے کا کوئی واقعہ نہیں ہوا۔ ابتدائی طور پر 2 زخمیوں کو طبی امداد دی گئی جو ہوش میں تھے اور انہیں پیرامیڈیکس کے حوالے کر دیا گیا۔ ترجمان نے کہا ہے کہ کچھ افراد لاپتہ ہیں، جن کی تلاش کے لیے ٹیکنیکل ریسکیو یونٹ اور سرچ ڈاگ ٹیم کو طلب کیا گیا ہے۔ یارکشائر ایمبولینس سروس کے ترجمان کے مطابق رات 10 بج کر 11 منٹ پر کال موصول ہوئی اور بڑی تعداد میں ایمبولینسز اور امدادی ٹیمیں موقع پر روانہ کر دی گئیں۔

اسپین کے وزیراعظم نے فلسطینی عوام کے ساتھ اس وقت اپنی غیر معمولی یکجہتی کا اظہار کیا

میڈرڈ (یو این آئی) اسپین کے وزیراعظم نے اتوار کے روز فلسطینی عوام کے ساتھ اس وقت اپنی غیر معمولی یکجہتی کا اظہار کیا جب وہ ویلٹا میں ہونے والے دوڑوں کے مقابلے کے دوران فلسطینیوں کے حق میں ہونے والے مظاہروں پر بات کر رہے تھے۔ ان کھیلوں اور دوڑوں کے دوران اسپین کے شہریوں کی بڑی تعداد نے فلسطینیوں کے حق میں آواز بلند کی، غزہ میں فوری جنگ بندی کا مطالبہ کیا اور فلسطینیوں کی نسل کشی کے خلاف اسرائیل کی مذمت کی اور اس انداز سے مظاہرے کیے کہ سائیکلنگ کے حوالے سے ہونے والے مقابلوں میں خلل پیدا ہوتا رہا۔ ایک وقت ایسا بھی آیا کہ منتظمین اور شرکاء یہ سوچنے پر مجبور ہوگئے کہ 21 روزہ دوڑوں کے یہ مقابلے مکمل بھی ہو سکیں گے یا نہیں۔ ان زوردار مظاہروں نے ویلٹا کو عملاً ہلا کر رکھ دیا۔ کئی موقعوں پر ایسا خدشہ پیدا ہوا کہ سائیکل ریس میں حصہ لینے والے سواروں کی حفاظت مشکل ہو سکتی ہے۔ تاہم مظاہرین نے غزہ جنگ بندی کے حق میں پرزور انداز میں اپنی آواز بلند کی۔ ان دوڑوں کے مقابلوں کا آخری مرحلہ میڈرڈ میں ہوگا اور توقع کی جا رہی ہے اس مرحلے پر بھی فلسطینیوں کے حق میں بڑے مظاہرے ہوں گے۔ اسپین کے وزیراعظم غزہ جنگ کے سخت مخالفین میں شامل ہیں۔ ان کی زیر قیادت اسپین نے پچھلے سال ماہ مئی میں فلسطینی ریاست کو تسلیم کر لیا تھا۔ وہ اپنے اس موقف اور فلسطینیوں کی حمایت کے لیے مسلسل اسرائیلی تنقید کے باوجود استقامت دکھا رہے ہیں۔

سانچز نے اتوار کے روز عوام کے سامنے جہاں ان دوڑوں میں حصہ لینے والے کھلاڑیوں کے لیے مکمل احترام کا اظہار کیا۔ وہیں ان مظاہرین کی بھی بھرپور تعریف کی۔ جو فلسطین کی حمایت جیسے جائز کام کے لیے سڑکوں پر نکلتے رہے اور بھرپور انداز میں پرامن مظاہرے کرتے رہے۔ انہوں نے کہا یہ مظاہرے کرنے والے جائز مقاصد کے لیے متحرک ہیں۔ میں اس پر یہ کہوں گا کہ ان مظاہرین کے اصول پسندانہ موقف اور انسانی حقوق کے لیے کمٹمنٹ کی وجہ سے آج اسپین فخر کے ساتھ چمک رہا ہے۔ ہمارا ملک اسپین انسانی حقوق کے تحفظ کے حق میں آواز اٹھانے کے حوالے سے ایک قدم آگے ہے۔ انہوں نے ان خیالات کا اظہار سوشلسٹ پارٹی کے ایک بڑے اجتماع سے مالاگا میں خطاب کرتے ہوئے کیا ہے۔ اسپین کی بائیں بازو سے تعلق رکھنے والی حکومت کھلے عام فلسطینیوں کی حمایت کرتی ہے اور اس سلسلے میں اسرائیل کی طرف سے تنقید اور سخت ردعمل کے باوجود اپنے موقف پر قائم ہے۔

دوسری جانب اتوار کے روز اسپین کے سکیورٹی حکام نے دوڑوں کے آخری مراحل کے لیے میڈرڈ میں حفاظتی انتظامات کے لیے اپنی تیاریوں کو تیز کر دیا ہے اور 1100 پولیس اہلکاروں کو تعینات کیا جا رہا ہے۔ اس سے قبل ہفتہ کے روز مظاہرین نے انتہائی معمولی وقت کے لیے سڑکوں پر ٹریفک کو بلاک کرنے کی کوشش کی۔

ایشیا کپ: ہائی وولٹیج میچ میں ہندوستان نے پاکستان کو دی کراری شکست

دبئی (یو این آئی) کپتان سوریہ کمار اور ابھیشیک شرما کی شاندار بیٹنگ اور کلدیپ یادو (تین وکٹ)، جسپریت بمراہ اور اکشر پٹیل (دو۔ دو وکٹ) کی شاندار گیند بازی کی بدولت ہندوستان نے اتوار کے روز ایشیا کپ کے چھٹے میچ میں پاکستان کو سات وکٹ سے شکست دے دی۔ اس سے قبل پاکستان نے پہلے بلے بازی کرتے ہوئے 9 وکٹوں کے نقصان پر 127 رنز بنائے ہیں اور ہندوستان کو 128 رنز کا ہدف دیا ہے۔ ہندوستان نے سوریہ کمار یادو کی کپتانی اننگز کے بدولت اس ہدف کو 15.5 اوورز میں حاصل کر لیا۔ سوریہ کمار یادو نے چھکا لگا کر ٹیم انڈیا کو جیت دلائی۔ ٹیم انڈیا کی جانب سے شبھمن گل اور ابھیشیک شرما نے اننگز کی شروعات کی۔ تاہم گل اس مرتبہ زیادہ نہیں چل سکے اور 10 رنز بنا کر آوٹ ہوگئے۔ اس کے بعد ابھیشیک شرما نے کچھ شاندار شاٹس کھیلے، مگر وہ بھی 13 گیندوں پر 31 رنز بنا کر آوٹ ہوگئے۔ دونوں کی وکٹیں صائم ایوب نے حاصل کیں۔

اس کے بعد تلک ورما اور کپتان سوریہ کمار یادو نے اننگز کو آگے بڑھایا اور میچ کو یکطرفہ کر دیا۔ تاہم تلک ورما 31 رنز بنا کر آوٹ ہوگئے۔ ان کو صائم ایوب نے آوٹ کیا۔ ٹیم انڈیا کو تیسرا جھٹکا 97 رنز کے اسکور پر لگا۔ تلک ورما کے بعد شیوم دوبے کریز پر آئے اور 10 رنز بنا کر ناٹ آوٹ رہے۔ وہیں کپتان سوریہ کمار نے 47 رنز بنائے اور ناٹ آوٹ واپس لوٹے۔

اس سے قبل ٹاس جیت کر پہلے بلے بازی کرنے اتری پاکستانی ٹیم کو پہلے ہی اوور میں ہارڈک پانڈیا نے بڑا جھٹکا دیتے ہوئے سلامی بلے باز صائم ایوب کو پویلین کی راہ دکھا دی۔ اس کے بعد دوسرے اوور میں بمراہ نے بھی پاکستان کو ایک اور جھٹکا دیتے ہوئے محمد حارث کو آوٹ کر دیا۔ پاکستان کو پہلا جھٹکا ایک کے اسکور پر اور دوسرا جھٹکا چھ کے اسکور پر لگا۔

اس کے بعد پھر کلدیپ یادو اور اکشر پٹیل نے پاکستانی بلے بازوں کے ہوش اڑا دئے۔ اکشر پٹیل نے پہلے فخر زمان کو آوٹ کیا اور پھر سلمان آغا کو بھی پویلین کی راہ دکھا دی۔ فخر 17 رنز بنا کر آوٹ ہوئے جبکہ سلمان آغا صرف 3 رنز ہی بنا سکے۔ اس کے بعد کلدیپ یادو نے حسن نواز، محمد نواز اور صاحبزادہ فرحان کو پویلین کی راہ دکھائی۔ صاحبزادہ فرحان 40 رنز بنا کر آوٹ ہوئے جبکہ حسن نواز پانچ رنز ہی بنا سکے وہیں محمد نواز کھاتہ بھی نہیں کھول سکے۔

مزاحمتی تحریک کو غیر مسلح کرنا صیہونی حکومت کے توسیع پسندانہ پروجکٹ کا حصہ ہے: حزب اللہ

بیروت: حزب اللہ کے رکن پارلیمان عزالدین نے 2017 کے تجربے کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا ہے کہ لبنانی فوج نے تکفیری گروہوں کے مقابلے میں مزاحمتی تحریک کی توانائیوں سے کام لیا تھا۔ انھوں نے کہا کہ یہ تکفیری گروہ جو صیہونی دشمن کا ہی دوسرا رخ تھے، لبنان کے وجود کے لئے خطرہ بن گئے تھے۔ لبنان کے رکن پارلیمان عزالدین نے حزب اللہ کو غیر مسلح کئے جانے کے نتائج کے بارے میں کہا کہ یہ دراصل لبنان کی دفاعی توانائی ختم کرنے کی خطرناک کوشش ہے۔ انھوں نے کہا کہ حزب اللہ کے غیر مسلح ہونے کا مطلب لبنان پر زمینی حملے کا راستہ صاف ہوجانا ہے اور صیہونی حکومت اپنے توسیع پسندانہ منصوبوں کے تحت لبنان پر زمینی حملہ کرنا چاہتی ہے اور یہ وہی کام ہے جو اس نے شام میں کیا ہے۔

پاکستان میں 100 سے زائد کمسن بچوں کا ریپ کرنے والے شربت فروش کے خلاف مزید 3 مقدمات درج

اسلام آباد، (ایجنسی) کراچی کے علاقے قیوم آباد میں 100 سے زائد کمسن بچوں کا ریپ کرنے والے شربت فروش کے خلاف مزید 3 مقدمات درج کرلیے گئے، ملزم کے خلاف درج مقدمات کی تعداد 6 ہوگئی۔ ڈیفنس پولیس نے شربت فروش ملزم کے خلاف مزید مقدمات بھی زیادتی کی دفعہ کے تحت درج کیے ہیں، پولیس کے مطابق سامنے آنے والے متاثرین میں ایک لڑکا اور دو لڑکیاں شامل ہیں۔ متاثرین نے سوشل میڈیا پر چلنے والی خبروں کے ذریعے ملزم کو شناخت کیا، پولیس مزید متاثرین بھی تلاش کررہی ہے۔ پولیس کے مطابق 6 ایف آئی آرز میں 2 کم عمر بہنوں اور ایک لڑکے سمیت 7 متاثرین سامنے آئے ہیں۔ واضح رہے کہ ملزم کو قیوم آبادسی ایریا سے چار روز قبل اہل علاقہ نے پکڑ کر پولیس کے حوالے کیا تھا، ملزم کے موبائل فون سے 300 سے زائد بچوں اور بچیوں کی نازیبا ویڈیوز ملی تھیں۔ پولیس نے جمعہ کو جوڈیشل مجسٹریٹ جنوبی کی عدالت سے ملزم کا 5 روزہ جسمانی ریمانڈ بھی حاصل کیا تھا۔ پولیس نے بتایا تھا کہ ملزم نے گزشتہ 10 سالوں کے دوران نابالغ لڑکیوں اور لڑکوں کا ریپ کرنے اور اپنے موبائل فون سے ان کی ویڈیوز بنانے کا اعتراف کیا۔ اس سے قبل ڈی آئی جی جنوبی اسد رضا نے ملزم کی گرفتاری کے حوالے سے ڈان کو بتایا تھا کہ پولیس کو اطلاع ملی تھی کہ قیوم آباد کے سی-ایریا کے رہائشیوں نے عثمانیہ مسجد کے قریب ملزم شبیر کو پکڑا ہے، جو علاقے میں جوس اور مشروبات بیچتا تھا، رہائشیوں نے اس پر علاقے کے بچوں اور بچیوں کو جنسی طور پر ہراساں کرنے پر تشدد کا نشانہ بنا رہے تھے۔

’جی 7‘ کی پالیسیاں ہی خطے اور دنیا کے امن و استحکام کیلئے خطرہ بنی ہوئی ہیں: ایران

اگر تہران یا اس کی ایٹمی تنصیبات کے خلاف کوئی دشمنانہ اقدام ہوا تو ایران عالمی ایٹمی ادارے کے ساتھ طے پانے والی حالیہ ترتیبات پر عملدرآمد روک دیگا

تہران، (یو این آئی) ایران کی وزارت خارجہ نے جی سیون ممالک پر تنقید کرتے ہوئے کہا ہے کہ وہ اپنی پالیسیوں پر نظر ثانی کریں۔ یہ ردعمل اس بیان کے جواب میں آیا ہے جس میں جی سیون نے بیرون ملک ایرانی مخالفین کے قتل و اغوا، سائبر حملوں اور مغربی ملکوں پر میڈیا یلغار کی مذمت کی تھی۔ ایرانی وزارت خارجہ نے اپنے بیان میں کہا کہ ’جی 7‘ کی پالیسیاں ہی خطے اور دنیا کے امن و استحکام کے لیے خطرہ بنی ہوئی ہیں۔ واضح رہے کہ ’جی 7‘ ممالک کے ساتھ آسٹریلیا اور نیوزی لینڈ نے بھی ایک مشترکہ اعلامیہ جاری کیا تھا جس میں ایران پر ’سرحد پار جبر‘، مخالفین کے قتل و اغوا کی کوششوں اور یہودی برادریوں کو خوفزدہ کرنے جیسے اقدامات کا الزام لگایا گیا۔ بیان میں کہا گیا کہ ایرانی انٹیلی جنس ایجنسیوں نے بیرون ملک سیاسی مخالفین کو نشانہ بنانے کی کوششیں تیز کردی ہیں جو کہ ریاستوں کی خودمختاری کی صریح خلاف ورزی ہے۔ اعلامیے کے مطابق عالمی اتحاد خاموش نہیں بیٹھے گا بلکہ سکیورٹی تعاون اور معلومات کے تبادلے کے ذریعے ان سرگرمیوں کا مقابلہ کرے گا۔ اعلامیے میں مزید کہا گیا کہ ایران کی جانب سے صحافیوں کی ذاتی معلومات اکٹھی کرنے اور انہیں افشا کرنے کی کوششیں بھی قابل مذمت ہیں، کیونکہ ان اقدامات کا مقصد مغربی معاشروں میں تقسیم پیدا کرنا ہے۔ دوسری جانب ایران کی اعلیٰ قومی سلامتی کونسل نے خبردار کیا ہے کہ اگر تہران یا اس کی ایٹمی تنصیبات کے خلاف کوئی دشمنانہ اقدام ہوا، بشمول سلامتی کونسل کی منسوخ شدہ قراردادوں کو دوبارہ فعال کرنے کے، تو ایران عالمی ایٹمی ادارے کے ساتھ طے پانے والی حالیہ ترتیبات پر عملدرآمد روک دے گا۔ کونسل نے وضاحت کی کہ یہ ترتیبات خصوصی ایٹمی کمیٹی کی نظر ثانی کے بعد طے کی گئی تھیں اور مستقبل کے کسی بھی اقدام یا رپورٹ کو قومی سلامتی کونسل کی منظوری کے بعد ہی عالمی ایٹمی ادارے کو پیش کیا جائے گا۔ یہ بیان اس وقت سامنے آیا جب ایرانی وزیر خارجہ عباس عراقچی اور عالمی ایٹمی ادارے کے ڈائریکٹر جنرل رافیل گروسی نے قاہرہ میں ملاقات کے دوران تعاون کے طریقہ کار پر اتفاق کیا۔ یہ معاہدہ امریکہ اور اسرائیل کی جانب سے ایرانی ایٹمی تنصیبات پر حملوں کے پس منظر میں طے پایا۔

فرانس کے نئے وزیر اعظم کا بائیں بازو کی جماعتوں کو ساتھ ملانے کیلئے بڑا اعلان

سرکاری تعطیلات ختم کرنے کا متنازع منصوبہ واپس

پیرس، (ایجنسیاں): فرانس کے نئے وزیر اعظم سباستیان لیکورنو نے بائیں بازو کی جماعتوں کو ساتھ ملانے کیلئے ایک اہم اعلان کرتے ہوئے کہا ہے کہ وہ سرکاری تعطیلات ختم کرنے کا متنازعہ منصوبہ واپس لے رہے ہیں۔ یہ فیصلہ ایک ایسے وقت میں آیا ہے جب امریکی کریڈٹ ریٹنگ ایجنسی فچ نے فرانس کی درجہ بندی ’AA-‘ سے ’A+‘ تک کم کردی ہے اور خبردار کیا ہے کہ اگر فوری اقدامات نہ کیے گئے تو ملک کا قرض 2027 تک بڑھتا رہے گا۔ لیکورنو نے علاقائی میڈیا کو انٹرویو دیتے ہوئے کہا کہ میں نے دو سرکاری تعطیلات کے خاتمے کی تجویز واپس لینے کا فیصلہ کیا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ 2026 کے بجٹ کے لیے دیگر ذرائع پر مکالمہ کیا جائے گا۔ فرانس کے سابق وزیر اعظم فرانسوا بیرو نے سخت کٹوتیوں پر زور دیا تھا اور کہا تھا کہ تعطیلات ختم کرنے سے بجٹ میں 4.2 بلین یورو کی بچت ہوسکتی ہے۔ تاہم اس تجویز کی مخالفت کے باعث انہیں پارلیمنٹ میں شکست کا سامنا کرنا پڑا اور وہ استعفیٰ دینے پر مجبور ہوئے۔ دوسری جانب بائیں اور دائیں بازو کی قیادت نے صدر ایمانوئل میکرون کو بحران کا ذمہ دار قرار دیا ہے۔ انتہا دائیں بازو کی رہنما میرین لی پین نے "میکرونزم سے نجات" کا مطالبہ کیا جبکہ سخت بائیں بازو کے رہنما ژاں لیوک میلانشوں نے صدر کی برطرفی تک کی بات کردی۔ اسی دوران فرانس کی بزنس فیڈریشن ایم ای ڈی ای ایف نے خبردار کیا ہے کہ اگر نئے بجٹ میں کاروباری اداروں پر ٹیکس بڑھایا گیا تو وہ اس کے خلاف متحرک ہوں گے۔

امریکہ نے ایف 35 طیارے پورٹو ریکو میں تعینات کئے

واشنگٹن (یو این آئی) وینزویلا کے ساتھ کشیدگی میں اضافے کے بعد امریکا نے ایف 35 طیارے پورٹو ریکو میں تعینات کردیے۔ غیر ملکی میڈیا کے مطابق امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے حکم پر کریبین جزائر کے قریب امریکا نے فوجی طاقت میں اضافہ شروع کردیا ہے۔ اس سلسلے کی کڑی کے طور پر 5 جدید امریکی ایف 35 طیارے پورٹو ریکو پہنچ گئے ہیں۔

لندن میں ’یونائٹ دی کنگڈم‘ ریلی میں ایک لاکھ افراد نے شرکت کی

لندن، (یو این آئی) لندن میں ہفتہ کو امیگریشن مخالف ریلی میں ایک لاکھ سے زائد افراد نے شرکت کی۔ دائیں بازو کے کارکن ٹومی رابنسن کی طرف سے بلائی گئی ریلی میں سڑکوں پر مظاہرین کا ہجوم امڈ پڑا۔ اس ریلی کو آزادی اظہار کے تحفظ کی کال کے طور پر بیان کیا گیا، لیکن اس دوران امیگریشن کا مسئلہ غالب رہا۔ مظاہرین نے بار بار ’ہمیں اپنا ملک واپس چاہیے‘ جیسے نعرے لگائے۔ اس دوران مظاہرین اور پولیس کے درمیان جھڑپوں کی بھی اطلاعات ہیں۔ مسٹر رابنسن برطانیہ میں دائیں بازو کے ایک ممتاز رہنما ہیں اور انگلش ڈیفنس لیگ (ای ڈی ایل) کی قیادت کرتے ہیں جو بنیادی طور پر امیگریشن کے مسائل سے متعلق ہے۔

پاکستان: سڑک حادثہ، چھ افراد ہلاک، 16 زخمی

لاہور (یو این آئی) پاکستان کے صوبہ پنجاب کے ضلع خانیوال کے قریب پرویز والا میں تیز رفتاری کے باعث بس حادثے کا شکار ہوگئی، حادثے میں 6 افراد جاں بحق 16 زخمی ہوگئے۔ ڈان نیوز کے مطابق ریسکیو 1122 کے مطابق رحیم یار خان سے فیصل آباد جانے والی 2 بسیں ریس لگا رہی تھیں کہ ایک بس آگے نکل گئی جبکہ دوسری تیز رفتاری کے باعث الٹ گئی۔ ریسکیو 1122 نے زخمیوں کو ابتدائی طبی امداد کے بعد سول ہسپتال جہانیاں اور خانیوال منتقل کر دیا جبکہ پولیس نے موقع پر پہنچ کر تفتیش شروع کر دی تاہم بس ڈرائیور موقع سے فرار ہوگیا۔ ریسکیو کے مطابق مرنے والوں کا تعلق منڈی یز مان بہاولپور سے ہے، حادثے میں شدید زخمی ہونے والے 8 افراد کو نشتر ہسپتال ملتان منتقل کردیا گیا ہے۔

عراق کا تاریخی دریائے فرات بدترین خشک سالی کا شکار

عراق کا تاریخی دریائے فرات بدترین خشک سالی اور پانی کی شدید کمی کے باعث تاریخ کی کم ترین سطح پر پہنچ گیا ہے، جس سے نجف اور سماوہ جیسے بڑے شہر تقریباً پانی سے محروم ہوگئے ہیں۔ غیر ملکی میڈیا کے مطابق عراق، جس کی آبادی 4 کروڑ 70 لاکھ سے زائد ہے، مسلسل بڑھتے درجہ حرارت، خشک سالیوں اور پانی کی قلت کے شدید بحران کا شکار ہے۔ نجف یونیورسٹی کے ماہر حسن الخطیب کے مطابق گزشتہ ہفتوں میں دریائے فرات کی سطح کئی دہائیوں کی کم ترین سطح تک گر چکی ہے۔ عراقی حکام کا کہنا ہے کہ ملک کو دریائے فرات سے اپنے حصے کا صرف 35 فیصد سے بھی کم پانی مل رہا ہے۔ وزارت آبی وسائل کے مطابق مصنوعی جھیلوں میں بھی پانی کے ذخائر ملکی تاریخ کی کم ترین سطح پر ہیں، جس سے زرعی اور شہری ضروریات شدید متاثر ہورہی ہیں۔ پانی کے بہاؤ میں کمی نے نہ صرف معیار کو خراب کیا ہے بلکہ ماحولیاتی نظام کو بھی شدید خطرات لاحق ہیں۔ دریائے فرات میں خودرو آبی پودے تیزی سے بڑھ رہے ہیں جو ایک دن میں پانچ لیٹر پانی جذب کرتے ہیں۔ یہ پودے سورج کی روشنی اور آکسیجن روک کر آبی حیات کو تباہی کے دہانے پر لے جارہے ہیں۔

’ٹائلر کو کرک کی شخصیت سے اختلاف تھا، وہ کہتے تھے کہ کرک نفرت پھیلاتا ہے‘

امریکی قدامت پسند تجزیہ کار اور صدر ٹرمپ کے قریبی ساتھی کی ہلاکت پر مشتبہ قاتل کے اہل خانہ کا بیان

واشنگٹن، (ایجنسیاں): امریکی قدامت پسند تجزیہ کار اور صدر ٹرمپ کے قریبی ساتھی چارلی کرک کی ہلاکت کا معاملہ ملک بھر میں سنسنی مچا رہا ہے۔ مشتبہ قاتل ٹائلر رابنسن کے حوالے سے اہلِ خانہ اور حکام نے کچھ مؤقف پیش کیے ہیں، لیکن ابھی تک واضح محرک کا تعین نہیں ہو سکا۔ اہل خانہ کا کہنا ہے کہ ٹائلر رابنسن کو چارلی کرک کی شخصیت سے اختلاف تھا، وہ کہتے تھے کہ کرک نفرت پھیلاتا ہے۔ رابنسن نے مبینہ طور پر بندوقوں کا شوق رکھا تھا اور وہ گن کنٹرول اور ہجوم پر فائرنگ جیسے معاملات پر بات کرتے ہوئے مباحثہ کرتا تھا۔ اس کے علاوہ اطلاعات ہیں کہ رابنسن نے سیاسی نظریات پر زیادہ ملوث ہوکر

کرک کے خیالات کی مخالفت کی تھی، خاص طور پر جن موضوعات پر کرک نے مختلف موقف اختیار کیا تھا۔ حکام کے مطابق موضوع جنس کی شناخت سے متعلق کرک کے خیالات نے ممکنہ طور پر طیارے مکالمہ کو بھڑکایا ہو۔ امریکی حکام نے محفوظ ذرائع سے کہا ہے کہ رابنسن نے ایک چھت سے گولی چلائی تھی، پھر فرار ہوا، اور بعد میں گرفتاری ہوئی۔ بندوق کی گولیوں پر شواہد بھی ملے ہیں جن پر مخصوص الفاظ اور ’میما‘ (memes) جیسی تحریریں تھیں، مثلاً "Hey fascist, catch" جیسی عبارتیں۔ یہ الفاظ سیاسی نزاع اور آن لائن ثقافتی تناؤ کی طرف اشارہ کرتے ہیں۔

مقامی حکام نے مؤقف اختیار کیا ہے کہ ابھی کوئی ایسا واضح محرک نہیں ملا جس پر پورا کیس کھڑا کیا جائے۔

چارلی کرک

مشتبہ قاتل ٹائلر رابنسن

امریکی اور چینی حکام کے درمیان اسپین میں تجارتی رکاوٹوں اور ٹک ٹاک کی ڈیڈ لائن پر بات چیت ہوئی

واشنگٹن (یو این آئی) امریکی اور چینی حکام کے درمیان اسپین کے دارالحکومت میڈرڈ میں کشیدہ تجارتی تعلقات، چینی شارٹ ویڈیو ایپ ٹک ٹاک کی فروخت کی ڈیڈ لائن اور واشنگٹن کے اس مطالبے پر مذاکرات کا آغاز ہوا ہے کہ (امریکا) کے اتحادی، چین پر روسی تیل کی خریداری کے باعث محصولات عائد کریں۔ عالمی خبر رساں ادارے رائٹرز کی رپورٹ کے مطابق امریکی وزیر خزانہ اسکاٹ بیسنٹ اور امریکی تجارتی نمائندہ جیمیسن گریئر اسپین کے دارالحکومت میں واقع بیرونی امور کی وزارت کے باروک طرز کے محل ’پالاسیو دے سانتا کروز‘ میں چینی نائب وزیر اعظم ہی لی فینگ اور چین کے اعلیٰ تجارتی مذاکرات کار لی چینگ گانگ سے کچھ ہی دیر پہلے پہنچے۔ یہ بات چیت چار ماہ میں چوتھی بار ہے کہ دونوں وفود یورپی شہروں میں مل رہے ہیں تاکہ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے محصولات کے دباؤ کے تحت شکست و ریخت کا شکار امریکا-چین تجارتی تعلقات کو بچایا جا سکے۔ دونوں ممالک کے وفود کی آخری ملاقات جولائی میں اسٹاک ہوم میں ہوئی تھی جہاں انہوں نے اصولی طور پر 90 دن کے لیے تجارتی جنگ بندی میں توسیع پر اتفاق کیا تھا جس سے دونوں طرف جوابی محصولات میں نمایاں کمی آئی اور چین سے امریکا کو نایاب معدنیات کی ترسیل دوبارہ شروع ہوئی۔ ٹرمپ نے چینی سامان پر موجودہ امریکی محصولات، جو تقریباً 55 فیصد بنتے ہیں، 10 نومبر تک برقرار رکھنے کی منظوری دے دی ہے۔ تجارتی ماہرین کا کہنا ہے کہ اسپین کی میزبانی میں ہونے والے ان مذاکرات سے کسی بڑے بریک تھرو کا امکان کم ہے، کیونکہ اسپین نے حالیہ برسوں میں بیجنگ کے ساتھ تعلقات بہتر بنانے کی کوشش کی ہے۔

میڈرڈ مذاکرات کا سب سے ممکنہ نتیجہ یہ سمجھا جارہا ہے کہ مشہور ایپ ٹک ٹاک کے چینی مالک بائٹ ڈانس کے لیے امریکی آپریشنز کو 17 ستمبر تک فروخت کرنے کی ڈیڈ لائن میں مزید توسیع ہوگی، ورنہ اسے امریکہ میں بندش کا سامنا ہوگا۔ ٹرمپ انتظامیہ کی ٹک ٹاک کے مستقبل سے متعلق بات چیت سے واقف ایک ذریعے نے کہا کہ کسی معاہدے کی توقع نہیں لیکن ڈیڈ لائن میں چوتھی بار توسیع کردی جائے گی۔ ٹرمپ نے گزشتہ ماہ ایک ٹک ٹاک اکاؤنٹ بھی بنایا تھا۔ ٹک ٹاک پر اس سے قبل جنیوا، لندن اور اسٹاک ہوم میں ہونے والے امریکی-چین تجارتی مذاکرات میں بات نہیں ہوئی تھی۔ لیکن اس ذریعے نے کہا کہ خزانہ کے اعلامیے میں اسے ایجنڈے کا عوامی حصہ بنانا ٹرمپ انتظامیہ کو ایک اور توسیع کا سیاسی جواز فراہم کرتا ہے، جو ممکن ہے کانگریس کے ری پبلکن اور ڈیموکریٹ اراکین کو ناراض کرے جنہوں نے قومی سلامتی کے خدشات کم کرنے کے لیے ٹک ٹاک کی فروخت کو امریکی ادارے کے حوالے کرنے کی شرط رکھی تھی۔

غزہ کو تسلیم کرنا اور اسرائیل کی جرائم کا انکشاف ایک منصفانہ دنیا کا اشارہ ہے، ترکیہ

انقرہ: ترک وزیر خارجہ حاقان فیدان نے جمعہ کے روز عالمی برادری پر زور دیا کہ وہ غزہ میں موجود حقائق کو تسلیم کرے اور انسانیت کے خلاف جرائم پر اسرائیل کو جوابدہ ٹھہرائے۔ فیدان نے یہ بات روم میں قائم اٹلی کے اہم تھنک ٹینکس میں سے ایک انسٹیٹیوٹ آف انٹرنیشنل افیئرز کے زیر اہتمام ایک کانفرنس میں کہی۔ انہوں نے کانفرنس میں موجودہ بین الاقوامی حالات کا جائزہ لیا اور سوالات کے جوابات دیے۔

فیدان نے اس بات پر زور دیا کہ ترکیہ اور اٹلی نہ صرف بحیرہ روم کے ہمسایہ ممالک ہیں بلکہ نیٹو کے اتحادی اور جی 20 کے شراکت دار بھی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ دونوں ممالک بحیرہ روم اور افریقہ میں استحکام کے لیے کردار ادا کرتے ہیں۔

انہوں نے کہا، ”ترکیہ اور اٹلی کی شراکت داری عقاب کے پروں کی طرح بحیرہ روم اور شمالی افریقہ تک پھیلی ہوئی ہے۔ یہ وقتی اتحاد نہیں بلکہ ایک اسٹریٹیجک تعلق ہے جو مشترکہ تاریخ، جغرافیہ اور مستقبل پر مبنی ہے۔“

فیدان نے کہا کہ عالمی تبدیلیوں کے اس دور میں ترکیہ اور اٹلی کا تعاون پہلے سے زیادہ اہم ہوگیا ہے اور دونوں ممالک کے پاس خطے اور اس سے آگے کے حالات پر اثر انداز ہونے کی صلاحیت موجود ہے۔ انہوں نے اٹلی کو ترکیہ کے اہم اقتصادی شراکت داروں میں سے ایک قرار دیا اور دفاع، صنعت، توانائی، سائنس اور رابطے کے شعبوں میں تعاون بڑھانے کی صلاحیت پر زور دیا۔ وزیر خارجہ نے نیٹو میں ترکیہ کے کردار اور اٹلی کے ساتھ مشترکہ مشقوں، بشمول دہشت گردی کے خلاف کارروائیوں اور انٹیلیجنس کے تبادلے کا ذکر کیا۔ انہوں نے کہا کہ ترک صدر رجب طیب ایردوان اور اطالوی وزیر اعظم جارجیا میلونی کے وژن کے تحت افریقہ میں تعاون کو مزید مضبوط کیا جاسکتا ہے۔

فیدان نے ترکیہ کی یورپی یونین میں شمولیت کی حمایت پر اٹلی کا شکریہ ادا کیا اور یورپی یونین کی خارجہ پالیسی کے چیلنجز اور ترکیہ-یورپی یونین تعلقات کی تجدید میں روم کے کردار کو اجاگر کیا۔ انہوں نے کہا کہ یورپ کے استحکام کے لیے ترکیہ کی یورپی یونین میں موجودگی ضروری ہے اور اٹلی کے ساتھ مل کر بحیرہ روم اور شمالی افریقہ میں قیادت کے لیے مشترکہ اقدامات کرنے کی ضرورت پر زور دیا، جس میں نقل مکانی، افریقہ میں سرمایہ کاری اور بین الاقوامی نظام میں اصلاحات شامل ہیں۔ فیدان نے کہا کہ غزہ اس ماہ کے آخر میں اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کے اعلیٰ سطحی اجلاس کے دوران ایجنڈے میں شامل ہوگا۔ انہوں نے کہا ”غزہ بین الاقوامی برادری کے لیے صحیح اور غلط کے درمیان فرق کرنے کا اصل امتحان ہے۔ غزہ میں حقیقت کو تسلیم کرنا اور اسرائیل کے انسانیت کے خلاف جرائم کو بے نقاب کرنا ایک منصفانہ دنیا کی طرف پہلا قدم ہے۔“ انہوں نے مزید کہا، ”اسرائیل غزہ میں نسل کشی کر رہا ہے۔ ہم تمام ضمیر کے مالک ممالک کو انسانیت کے ساتھ کھڑا ہونے کے لیے متحرک کر رہے ہیں۔ اس سلسلے میں اٹلی کی واضح حمایت ہمیشہ سے زیادہ اہم ہوگی۔“

ڈاکٹر علی لاریجانی: مسلم حکام کی بے عملی قابل تشویش

تہران (ایجنسی) ایران کی اعلیٰ قومی سلامتی کونسل کے سیکریٹری نے سوشل میڈیا پر عربی زبان میں جاری ہونے والے اپنے پیغام میں مسلم حکومتوں کو خبردار کرتے ہوئے کہا کہ تقریروں سے پر اور لاحاصل اسلامی کانفرنس کا اجلاس صیہونی حکومت کو نئی جارحیت کا موقع دینے کے مساوی ہے۔ ڈاکٹر لاریجانی نے کہا کہ کم سے کم صیہونی حکومت کے پاگل پن کے خلاف ایک جوائنٹ آپریشنز ہیڈکوارٹر ہی تشکیل دے لیتے۔ ایران کی اعلیٰ قومی سلامتی کونسل کے سیکریٹری نے کہا کہ اگر آپ ایک جوائنٹ آپریشنز ہیڈکوارٹر قائم کرلیتے تو بھی اس غاصب حکومت کا آقا نوبل انعام کے سلسلے میں اتنا فکرمند ہو جاتا کہ گھبرا کر صیہونی حکومت کو دیئے گئے احکامات تبدیل کردیتا۔ ڈاکٹر علی لاریجانی نے مسلم حکمرانوں کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ آپ نے مظلوم و بھوکے فلسطینیوں کے لئے تو کچھ نہیں کیا لیکن کم سے کم خود کو تباہی سے بچانے کے لئے کوئی چھوٹا سا ہی فیصلہ کرلیتے۔

اسنیپ بیک میکانزم استعمال کیا تو سب کچھ کھودو گے: عراقچی کا یورپ کو دوٹوک پیغام

تہران: ایرانی وزیر خارجہ سید عباس عراقچی نے تین یورپی ممالک کو سخت انتباہ دیتے ہوئے کہا ہے کہ اگر انہوں نے اسنیپ بیک میکانزم کو فعال کرنے کی کوشش کی تو وہ سب کچھ کھو بیٹھیں گے۔ عراقچی نے سوشل میڈیا پر ایک پیغام میں کہا کہ مسئلہ صرف یہ نہیں کہ یورپی ممالک کے پاس یہ قدم اٹھانے کا کوئی حق ہی نہیں ہے، بلکہ اگر ان کے پاس یہ حق ہوتا بھی تو نتیجہ پھر بھی ان کے لیے نقصان دہ ہی نکلتا۔ انہوں نے طنزیہ انداز میں کہا کہ یہاں معاملہ استعمال نہ کرو تو موقع ہاتھ سے گیا کا نہیں بلکہ حقیقت اس کے برعکس ہے یعنی استعمال کرو تو سب کچھ ہاتھ سے گیا کا ہے۔ ایرانی وزیر خارجہ نے مزید کہا کہ یورپی ممالک ایک ایسے دوراہے پر کھڑے ہیں جہاں ان کے ہر غلط قدم کے نتائج ناقابلِ تلافی ہوں گے۔ اس مرحلے پر بہتر یہی ہے کہ یورپی ممالک ماضی کی غلطیوں سے سبق سیکھیں اور ایران کے ساتھ تعلقات کو مزید پیچیدہ بنانے کے بجائے درست سمت میں فیصلہ کریں۔

کونگو میں دہشتگردانہ حملہ، ترکیہ کی تعزیت

انقرہ: ترکیہ نے گزشتہ روز مشرقی جمہوریہ کونگو میں ایک جنازے کو نشانہ بنانے والے دہشت گردانہ حملے میں ہلاک شدگان کے لیے تعزیت کا اظہار کیا ہے۔ ترک وزارت خارجہ کی جانب سے جاری ہونے والے ایک بیان میں کہا گیا ہے کہ ہمیں اس بات پر گہرا دکھ ہوا ہے کہ ڈیموکریٹک جمہوریہ کونگو (ڈی آر سی) کے شمالی کیو صوبے میں ڈی ای اے ایس سے وابستہ اتحادی ڈیموکریٹک فورسز کی جانب سے کیے گئے دہشت گرد حملے میں متعدد افراد ہلاک ہو گئے۔ بیان میں مزید کہا گیا ہے کہ ہم حملے میں ہلاک ہونے والوں کے اہل خانہ اور کونگو کی عوام سے تعزیت کا اظہار کرتے ہیں۔ منگل کے روز داعش سے وابستہ الائیڈ ڈیموکریٹک فورسز (اے ڈی ایف) سے منسوب ایک حملے میں درجنوں افراد ہلاک ہو گئے تھے۔ حالیہ سالوں میں مشرقی کونگو میں اے ڈی ایف کی سرگرمیوں میں تیزی آئی ہے۔ اصل میں یوگنڈا میں تشکیل شدہ اس مسلح گروہ نے سیاسی عدم استحکام اور مقامی تنازعات کا فائدہ اٹھاتے ہوئے کیوو کے علاقے میں قدم جمانے کے لئے سرحدیں عبور کی ہیں۔

پاکستان: پنجاب میں سیلاب کی تباہی، شجاع آباد، راجن پور، وہاڑی اور رحیم یار خان کے دیہات زیر آب

پنجاب: پانی میں ڈوب چکی ہیں۔ شجاع آباد اور جلالپور پیروالا میں لاکھوں افراد بے گھر ہوگئے ہیں، جبکہ چاچڑاں میں سینکڑوں مکانات دریا برد ہوچکے ہیں اور ہزاروں ایکڑ پر محیط فصلیں تباہ ہوگئی ہیں۔ صادق آباد میں نبی شاہ کے مقام پر زمیندارہ بند ٹوٹنے سے پانی آبادی میں داخل ہوگیا، جس سے مزید تباہی پھیل گئی۔ شجاع آباد میں بستی دھوندو کے بند میں 240 فٹ کا شگاف پیدا ہو چکا ہے، جس سے متاثرین کی مشکلات میں اضافہ ہورہا ہے۔

جلالپور پیروالا، شیر شاہ اور اوچ شریف کے دریائی علاقوں میں بھی سیلابی صورتحال برقرار ہے، جہاں رات گئے تک ریسکیو آپریشن جاری رہا۔ راجن پور، روجھان، بنگلہ اچھا، سونمیانی اور کوٹ مٹھن کے کچے علاقوں میں ہزاروں افراد نقل مکانی پر مجبور ہوگئے ہیں۔ انتظامیہ کے مطابق اب تک ایک لاکھ 10 ہزار افراد اور ایک لاکھ سے زائد مویشیوں کو محفوظ مقامات پر منتقل کیا جا چکا ہے، جبکہ فلڈ ریلیف کیمپس قائم کیے گئے ہیں اور ڈرونز کی مدد سے ریسکیو آپریشن جاری ہے۔

وہاڑی میں بھی 100 سے زائد دیہی علاقے زیر آب آگئے ہیں اور 76 ہزار ایکڑ سے زائد رقبے پر فصلیں تباہ ہو چکی ہیں۔ رحیم یار خان میں دریائے سندھ پر انتہائی اونچے درجے کا سیلاب ہے، جس کے باعث متعدد دیہات زیر آب آگئے ہیں اور لوگ گھروں میں محصور ہوکر رہ گئے ہیں۔

یہ صورتحال فوری امداد، مؤثر حکومتی اقدامات اور مسلسل نگرانی کی متقاضی ہے تاکہ متاثرہ افراد کو بروقت ریلیف فراہم کیا جا سکے۔

Sahafat Urdu Daily Birmingham (U.K.) Web Edition, Published by Nagma Amir from Teddington Grove, Perry Barr, Birmingham B 42IRG U.K.
Proprietor and Group Editor: Aman Abbas, Resident Editor: Amir Mehdi, (Responsible for the selection of News) Bureau Chief: Nagma Amir, E-mail: naghmaamir@rediffmail.com, Mobile:+447897386368

روزنامہ
صحافت

اعتماد کی بحالی ضروری ہے

طویل عرصے سے تشدد کی آگ میں جلنے والے منی پور کا دورہ نہ کرنے پر اپوزیشن کی تنقید کا سامنا کرنے کے بعد بالآخر وزیر اعظم نریندر مودی نے منی پور کا دورہ کیا اور ریاست کے لوگوں کو ان کے زخموں پر مرہم رکھنے اور اعتماد بحال کرنے کا یقین دلایا۔ انہوں نے منی پور میں پہاڑیوں اور وادی کے لوگوں کے درمیان اعتماد کو مضبوط بنانے پر بھی زور دیا۔ مئی 2023 میں کوکی اور میتی برادریوں کے درمیان نسلی تشدد کے پھوٹ پڑنے کے بعد ریاست کے اپنے پہلے دورے کے دوران امپھال کے کنگلا قلعہ میں ایک جلسہ عام سے خطاب کرتے ہوئے وزیر اعظم نے کہا کہ ان کی حکومت ریاست میں مفاہمت اور ترقی کے لیے مسلسل کام کر رہی ہے۔ قابل ذکر ہے کہ منی پور میں مئی 2023 میں شروع ہونے والے نسلی تشدد کے بعد سے اب تک ڈھائی سو سے زائد افراد ہلاک اور ہزاروں بے گھر ہو چکے ہیں۔ بڑی تعداد میں لوگ اب بھی پناہ گزین کیمپوں میں رہنے پر مجبور ہیں۔ اب وزیر اعظم نے بے گھر لوگوں کے لیے سات ہزار نئے مکانات کی تعمیر کی منظوری کے ساتھ 3000 کروڑ روپے کے خصوصی پیکیج کا اعلان کیا ہے۔ منی پور کے اپنے دورے کے دوران انہوں نے 12 سو کروڑ روپے مالیت کے 17 ترقیاتی منصوبوں کا افتتاح بھی کیا۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ ان کی حکومت کے دور میں منی پور میں ترقی کی رفتار بدل گئی ہے۔ ان کی حکومت نے مسلسل منی پور کی ترقی کو ترجیح دی ہے۔ سوال یہ ہے کہ تشدد اور بدامنی کے ماحول میں ریاست کی ترقی کیسے ممکن ہے؟ اگر ترقی کے نام پر کچھ تعمیراتی کام بھی کیے جائیں تو اس کا کیا فائدہ، جب ہزاروں لوگ بے گھر ہو کر پناہ گزین کیمپوں میں رہنے کے لیے برباد ہو جائیں! وزیر اعظم نے کہا ہے کہ ریاست میں امن پر کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جا سکتا اور یہ صرف بات چیت اور اتحاد کے ذریعے ہی حاصل کیا جا سکتا ہے۔ سوال یہ ہے کہ مرکزی حکومت کی طرف سے اس سمت میں اب تک کوئی سنجیدہ اقدام کیوں نہیں کیا گیا؟ مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ ریاست میں تشدد کے بعد ایک بار وہاں گئے تھے۔ اس کے بعد وہ وہاں نہیں گئے۔ وزیر اعظم مودی نے منی پور کا ذکر تک کرنے سے گریز کیا، جنوری 2022 میں انتخابی دورے کے بعد وہاں جانے کو چھوڑ دیں۔ کانگریس صدر ملکارجن کھڑگے کا کہنا ہے کہ منی پور میں تشدد پھوٹنے کے بعد وزیر اعظم نے 46 غیر ملکی دورے کیے، لیکن اپنے شہریوں کے ساتھ ہمدردی کے چند الفاظ بانٹنے کے لیے ایک بھی سفر نہیں کیا۔ مرکزی حکومت کو منی پور میں تشدد جاری رکھنے کے لیے بھی تنقید کا نشانہ بنایا جاتا رہا ہے باوجود اس کے کہ برین سنگھ کو طویل عرصے تک وزیر اعلیٰ کے عہدے پر رکھا گیا، جب کہ خود برین سنگھ پر ایک برادری کی حمایت کرنے اور تشدد کو بھڑکانے کا الزام تھا۔ آخر کار بیرن سنگھ کو استعفیٰ دینے کے لیے مجبور کر دیا گیا اور ریاست میں صدر راج نافذ کر دیا گیا۔ لیکن حالات میں کوئی خاص بہتری نہیں آئی۔ دراصل، منی پور میں کوکی اور میتی برادریوں کے درمیان عدم اعتماد اور تنازعہ کوئی نئی بات نہیں ہے۔ لیکن جب عدالتی فیصلے کے بعد تشدد پھوٹ پڑا اور حالات قابو سے باہر ہو گئے تو اگر حکومت وقت پر دونوں فریقین کو مذاکرات کی میز پر لا کر مسئلہ حل کرنے کی پہل کرتی تو صورتحال کو سنبھالا جا سکتا تھا۔ تاہم، اگرچہ کافی دیر ہو چکی ہے، وزیر اعظم مودی نے منی پور کا دورہ کیا ہے، تو یہ اچھی بات ہے۔ اس سے ریاست کے لوگوں کو امید کی کرن ضرور ملی ہوگی۔ لیکن یہ تو وقت ہی بتائے گا کہ حکومت ریاست کے لیے ہزاروں کروڑ کے پیکیج کے اعلان سے بڑھ کر اعتماد بحال کرنے اور امن قائم کرنے میں کس حد تک کامیاب ہوتی ہے۔

نیپال بحران: معیشت، سرحد اور اعتماد کا امتحان

سید شاہ واصف حسن واعظی

دنیا کے نقشے پر جب ہم جنوبی ایشیا کی سیاست پر نظر ڈالتے ہیں تو یہ حقیقت سامنے آتی ہے کہ یہاں کے ممالک ایک دوسرے کے حالات سے براہ راست متاثر ہوتے ہیں۔ خاص طور پر ایسے ممالک جن کے درمیان کھلی سرحد ہو، جہاں روزانہ ہزاروں لوگ آتے جاتے ہوں، اور جنہیں تاریخ، تہذیب اور مذہب نے صدیوں سے ایک دوسرے کے ساتھ جوڑ رکھا ہو۔ ہندوستان اور نیپال کے تعلقات اسی نوعیت کے ہیں۔ ان رشتوں کی بنیاد صرف سرحدی قربت نہیں بلکہ ایک ایسا سماجی و ثقافتی رشتہ ہے جو زبان، مذہب اور مشترکہ روایات سے پروان چڑھا ہے۔ لیکن آج نیپال کی بگڑتی ہوئی صورتحال نے ان رشتوں کو غیر یقینی کیفیت میں ڈال دیا ہے۔ سیاسی عدم استحکام، معاشی بحران اور سماجی بے چینی نے نیپال کو ایک ایسے موڑ پر لا کھڑا کیا ہے جہاں سے نکلنے کا راستہ آسان نظر نہیں آتا۔ اس کا اثر نہ صرف نیپال کے عوام پر پڑ رہا ہے بلکہ ہندوستان کے سرحدی اضلاع اور وہاں کی معیشت بھی براہ راست اس سے متاثر ہو رہی ہے۔

نیپال میں سیاسی کشمکش اب اس سطح پر پہنچ گئی ہے کہ فوج کو کنٹرول سنبھالنے پر مجبور ہونا پڑا۔ کرفیو کا نفاذ، انٹرنیٹ پر پابندی اور شہروں میں فوجی دستوں کی تعیناتی اس بات کا ثبوت ہے کہ جمہوری ادارے کمزور ہو گئے ہیں اور عوام کا اعتماد ٹوٹ رہا ہے۔ دھن گڑھی سمیت کئی علاقوں میں جو احتجاج اور ہنگامہ آرائی ہوئی وہ برسوں کی مایوسی اور بے یقینی کا شاخسانہ تھی۔ جب کسی ملک میں جمہوری عمل کمزور پڑ جائے تو اس کے اثرات صرف سیاسی سطح تک محدود نہیں رہتے بلکہ وہ معیشت، سماجی ڈھانچے اور خطے کے توازن کو بھی اپنی لپیٹ میں لے لیتے ہیں۔ یہی کچھ آج نیپال میں دیکھنے کو مل رہا ہے۔ ایسے میں سب سے اہم پیش رفت سابق چیف جسٹس سشیلا کارکی کا پہلی خاتون عبوری وزیر اعظم کے طور پر حلف لینا ہے۔ یہ قدم اس لیے بھی غیر معمولی ہے کہ نیپال میں قیادت کے بحران نے نوجوانوں کو مشتعل کر دیا تھا اور وہ کرپشن، بے روزگاری اور اظہار رائے پر پابندی کے خلاف سڑکوں پر تھے۔ ان مظاہروں کے دوران جانیں ضائع ہوئیں، کئی رہنماؤں پر حملے ہوئے اور حکومت کو اقتدار چھوڑنا پڑا۔ سشیلا کارکی کا آنا نیپالی عوام کے لیے ایک نئی امید ہے کہ شاید اب جمہوری عمل میں شفافیت آئے گی۔ ہندوستان نے بھی ان کی تقرری کا خیر مقدم کیا اور واضح کیا کہ وہ نیپال کو ترقی اور استحکام کی راہ پر گامزن دیکھنا چاہتا ہے۔ یہ بیان محض سفارتی تعارف نہیں بلکہ ہندوستان کی اس پالیسی کا اظہار ہے کہ وہ نیپال کو اپنی ترقیاتی حکمتِ عملی میں اہم جگہ دیتا ہے۔

نیپال کا بحران محض اندرونی سیاسی مسئلہ نہیں رہا بلکہ اس نے خطے کے دوسرے ممالک کو بھی سوچنے پر مجبور کر دیا ہے۔ چین جو نیپال میں انفراسٹرکچر اور توانائی کے بڑے منصوبوں میں سرمایہ کاری کر رہا ہے، اس بحران سے فکرمند ہے۔ بیلٹ اینڈ روڈ انیشی ایٹو کے تحت چین نے نیپال کو تجارتی راستوں سے جوڑنے کے منصوبے شروع کیے ہیں، لیکن سیاسی عدم استحکام ان منصوبوں کی رفتار کو سست کر سکتا ہے۔ یہ بھی حقیقت ہے کہ نیپال کی سیاست میں چین اور ہندوستان دونوں کا اثر و رسوخ موجود ہے اور دونوں اس ملک میں اپنے اپنے مفادات کو محفوظ دیکھنا چاہتے ہیں۔ اس لیے نیپال کا استحکام دراصل خطے کی اسٹریٹجک بیلنس کے لیے ناگزیر ہے۔ سیاحت اور تجارت پر پڑنے والے اثرات نہایت تشویش ناک ہیں۔ نیپال کی معیشت میں سیاحت کا حصہ ۷ فیصد سے زیادہ ہے، اور لاکھوں لوگ اسی صنعت سے وابستہ ہیں۔ موجودہ حالات میں ہوٹل خالی پڑے ہیں، پرمٹ اور ویزا جاری نہیں ہو رہے، اور سرحدی شہروں میں گہما گہمی ختم ہو گئی ہے۔ ہندوستانی سیاح جو پوکھرا اور کٹھمنڈو کا رُخ کرتے تھے اب گھروں میں بیٹھے ہیں۔ گورکھپور، مہراج گنج اور سونولی جیسے تجارتی مراکز پر ٹرانسپورٹ بند پڑی ہے۔ ٹریول ایجنسیوں کے دفاتر میں سناٹا ہے۔ یہ صرف وقتی نقصان نہیں بلکہ معاشی زنجیر کا ٹوٹنا ہے جسے جوڑنے میں مہینوں بلکہ برسوں لگ سکتے ہیں۔ اسی طرح سرحدی تجارت رکنے سے دونوں طرف کے کاروباری حلقوں میں اضطراب ہے۔ پلائی ووڈ، سیمنٹ، چاول، گیس سلنڈر اور روزمرہ کے استعمال کی اشیاء کی ترسیل بند ہونے سے نیپال میں مہنگائی کا طوفان کھڑا ہو گیا ہے۔ جو لوگ سرحد پار سے آٹے، دال اور ادویات خرید کر لے جاتے تھے، اب ان کے گھروں کے چولہے ٹھنڈے ہو رہے ہیں۔ ہندوستانی کسان بھی متاثر ہیں کیونکہ ان کی سبزیاں اور اناج نیپالی بازار تک نہیں پہنچ پا رہا۔ اس معاشی تعطل نے نیپال میں بلیک مارکیٹ کو جنم دیا ہے اور ذخیرہ اندوزی بڑھ گئی ہے۔

اس بحران کا ایک پہلو سماجی نفسیات سے بھی جڑا ہے۔ سرحدی عوام جو برسوں سے ایک دوسرے کے گھر آتے جاتے تھے اب شناختی کارڈ دکھانے پر مجبور ہیں، فوجی ناکے لگے ہیں اور اعتماد کی فضا مجروح ہو گئی ہے۔ یہ کیفیت رفتہ رفتہ بداعتمادی کو بڑھاتی ہے اور دونوں ملکوں کے درمیان موجود تاریخی بھائی چارے کو کمزور کرتی ہے۔ سرحدی قصبوں میں تعلیمی ادارے، ہاسٹل اور مذہبی یاترا کے راستے متاثر ہوئے ہیں، جس سے لوگوں میں احساسِ محرومی بڑھ رہا ہے۔ تاریخی اعتبار سے دیکھا جائے تو نیپال ہمیشہ ہندوستان کی سفارت کاری میں ایک اہم مقام رکھتا رہا ہے۔ چاہے یہ گورکھا رجمنٹ میں نیپالی سپاہیوں کی شمولیت ہو یا ہندومت اور بدھ مت کے روحانی رشتے، دونوں ممالک ایک دوسرے کے بغیر مکمل نہیں۔ یہی وجہ ہے کہ ہندوستان کے لیے نیپال میں استحکام صرف ایک پڑوسی ملک کی سلامتی کا معاملہ نہیں بلکہ اپنی داخلی سلامتی کا مسئلہ بھی ہے۔ اگر نیپال میں امن قائم نہ ہوا تو اسمگلنگ، انسانی اسمگلنگ اور غیر قانونی ہجرت میں اضافہ ہو سکتا ہے، جو براہ راست ہندوستانی سیکورٹی پر اثر انداز ہوگا۔ مستقبل کے منظرنامے میں دو ہی راستے ہیں: یا تو نیپال میں یہ عبوری حکومت عوامی اعتماد بحال کر کے نئے انتخابات کے ذریعے ایک مضبوط جمہوری ڈھانچہ قائم کرے گی، یا پھر بحران مزید گہرا ہوگا اور خطے میں نئی کشیدگی پیدا ہوگی۔ اس کے اثرات چین اور بھوٹان جیسے پڑوسی ممالک تک بھی جا سکتے ہیں، کیونکہ نیپال ان کے لیے بھی ایک اسٹریٹجک کوریڈور ہے۔ اگر یہ بحران لمبا کھنچتا ہے تو خطے میں امن قائم رکھنا ہندوستان کے لیے ایک مشکل چیلنج بن سکتا ہے۔

لہٰذا اس وقت ضرورت ہے کہ نیپال کی سیاسی جماعتیں انا اور اقتدار کی جنگ سے اوپر اٹھیں، کرپشن کے خاتمے اور عوامی مسائل کے حل پر توجہ دیں۔ عوامی سطح پر اعتماد بحال کرنے کے لیے میڈیا اور انٹرنیٹ پر لگائی گئی پابندیاں ہٹائی جائیں تاکہ نوجوان اپنے خیالات کا آزادانہ اظہار کر سکیں۔ ساتھ ہی ہندوستان کو اپنی معاشی اور سفارتی کوششوں کو تیز کرنا ہوگا تاکہ نیپال میں استحکام پیدا ہو اور دونوں ممالک کے درمیان اعتماد کی فضا بحال ہو۔ خطے کے عوام کی خوشحالی اسی میں ہے کہ سرحدیں امن کی علامت بنیں، خوف کی نہیں۔ یہ بحران دراصل ایک یاد دہانی ہے کہ جمہوریت عوام کے اعتماد اور شفاف طرز حکمرانی سے پروان چڑھتی ہے۔ اگر یہ اعتماد ٹوٹ جائے تو نہ صرف ایک ملک بلکہ پورے خطے کا توازن بگڑ سکتا ہے۔ نیپال کا بحران ہمیں یہ سوچنے پر مجبور کرتا ہے کہ امن، ترقی اور تعاون کے بغیر جنوبی ایشیا کا خواب کبھی شرمندۂ تعبیر نہیں ہو سکتا۔ اگر نیپال اپنی سمت درست کرتا ہے تو یہ پورے خطے کے لیے امن اور خوشحالی کی نوید ثابت ہوگا، اور اگر یہ بحران طول پکڑتا ہے تو اس کے اثرات پورے خطے کی سیاسی و معاشی زندگی کو اپنی لپیٹ میں لے سکتے ہیں۔

ممبئی ٹرین اور مالیگاؤں دھماکوں کے فیصلے پر عدلیہ سے متاثرین اور مظلومین کی فریاد

جاوید جمال الدین

"میں، ڈاکٹر عبدالواحد دین محمد شیخ، 7/11 ممبئی لوکل ٹرین دھماکوں کے کیس میں واحد شخص ہوں جسے 2015 میں عدالت نے بے گناہ قرار دیا، اپنے ملک کے عوام اور حکام کے سامنے اپنا مطالبہ پیش کرتا ہوں کہ مجھے غیر قانونی قید کے 9 سال اور جو حراستی تشدد میں نے برداشت کیا۔ اس کا مناسب معاوضہ یعنی 9، کروڑ دیا جائے 2006 میں، جب میری عمر 28 سال تھی، مجھے اینٹی ٹیرارزم اسکواڈ (اے ٹی ایس) نے جھوٹے طور پر 7/11 دھماکوں کے کیس میں ملوث کیا اور مکوکا کے تحت گرفتار کیا۔ طویل ترین 9، سال مجھے جیل میں رکھا گیا، یہاں تک کہ 11 ستمبر 2015 کو عدالت نے مجھے تمام الزامات سے بری کر دیا۔ میرے خلاف کوئی ثبوت نہ ہونے کی وجہ سے مجھے رہا کر دیا گیا، لیکن وہ سال جو میں نے جیل میں گزارے، وہ تو واپس نہیں آ سکتے۔ میری عزت نفس اور میرے خاندان نے جو تکلیفیں جھیلی ہیں، ان کا مداوا ممکن نہیں۔ اس عرصے میں نے اپنی جوانی کے سب سے اہم سال، آزادی اور عزت کھو دی، میں نے حراستی تشدد برداشت کیا، جس کے نتیجے میں مجھے مستقل جسمانی تکالیف اور گلوکوما جیسے صحت کے مسائل لاحق ہوئے میرے والد میرے جیل میں بند رہنے کے دوران ہی انتقال کر گئے میری والدہ کی ذہنی صحت متاثر ہوئی، اور میری بیوی کو بچوں کی پرورش میں اکیلے جدوجہد کرنی پڑی میرے بچے دہشت گرد کے بچے کے طور پر بدنام ہوئے اور اپنے والد کی موجودگی سے محروم رہے، میرے خاندان کو شدید مالی مشکلات کا سامنا رہا، اور میں آج بھی 30 لاکھ کے قریب قرض میں ہوں، میری تعلیم اور کیریئر تباہ ہو گیا، اور مجھے اپنی زندگی کو دوبارہ شروع کرنا پڑا۔ میں نے استاد کے طور پر کام کیا، مگر پھر بھی میرے ساتھ وہ بدنامی کا داغ تھا۔ میرے بری ہونے کے بعد، ریاست کے پاس میرے خلاف کوئی ثبوت نہ ہونے کی وجہ سے وہ فیصلہ چیلنج نہیں کر سکی۔ اس لیے آج تک میرے بری ہونے کے فیصلے کے لیے اپیل نہیں کی گئی، میں نے 10 سال تک معاوضہ کا مطالبہ نہیں کیا، کیونکہ میرے دوسرے ساتھی ملزمان کو سزائیں دی گئی تھیں۔ میں نہیں چاہتا تھا کہ میرے معاوضہ کا مطالبہ ریاست کی طرف سے انتقامی کارروائی کا سبب بنے اور میرے ساتھیوں کے لیے مزید تکلیف پیدا ہو۔ میں نے انتظار کیا تاکہ میرے تمام ساتھی بھی بے گناہ ثابت ہوں اور انہیں رہا کیا جائے۔ اب جب کہ یہ تمام مقدمات ختم ہو چکے ہیں اور یہ ثابت ہو چکا ہے کہ پورا کیس جھوٹا تھا، تو میرے معاوضہ کا مطالبہ اب مزید جائز اور ضروری ہو گیا ہے۔"

یہ انتہائی جذباتی خط ممبئی لوکل ٹرین بم دھماکوں کے الزام میں مکوکا کے تحت گرفتار کیے گئے، ڈاکٹر واحد شیخ نے ممبئی ہائی کورٹ میں ایک عرضداشت داخل کر کے یہ فریاد کی ہے۔

عبدالواحد نے مزید لکھا ہے کہ انہوں نے پہلے ہی نیشنل ہیومن رائٹس کمیشن، اسٹیٹ ہیومن رائٹس کمیشن، مہاراشٹر اسٹیٹ مائناریٹی کمیشن اور نیشنل مائناریٹی کمیشن کے سامنے باضابطہ شکایات اور اپیلیں دائر کی ہیں۔ اب میں اپنے مطالبے کو عوام کے سامنے رکھ رہا ہوں تاکہ انصاف میں مزید تاخیر نہ ہو۔

مذکورہ ٹرین بم دھماکوں کے مقدمہ میں عدالت نے تمام افراد کو بے قصور قرار دیتے ہوئے بری کر دیا، جو کہ 19 برس سے جیل کی سلاخوں کے پیچھے تھے، اس سلسلہ میں مہاراشٹر حکومت نے فیصلہ کے خلاف اپیل کرنے کا فیصلہ کیا ہے، جبکہ اس کے برعکس مالیگاؤں دھماکہ کے مقدمہ میں بری کیے گئے ملزمین کے معاملہ میں اپیل نہ کرنے کا فیصلہ کیا گیا ہے اور مقدمہ کو کمزور کر دیا گیا ہے۔ قصوروار آزاد گھوم رہے ہیں۔

واضح رہے کہ عید سے دو روز قبل مسلم اکثریتی شہر مالیگاؤں کے بھکو چوک پر بم دھماکہ ہوا تھا، جس میں چھ افراد ہلاک اور تقریباً سو زخمی ہوئے تھے۔ تفتیش کے بعد حکام نے اس دھماکے کے لیے ایک انتہا پسند ہندو تنظیم کو ذمہ دار قرار دیا تھا۔ ریاست مہاراشٹر کے مالیگاؤں میں ایک طاقتور بم پھٹنے کے تقریباً 17، برس بعد ممبئی کی ایک خصوصی عدالت نے اس کیس کے تمام سات ملزمان کو بری کر دیا۔ اس دھماکے میں چھ مسلمان مارے گئے تھے اور سو سے زیادہ زخمی ہوئے تھے۔

سات ملزمین میں ہندو قوم پرست جماعت بی جے پی کی سابق رکن پارلیمان پرگیہ ٹھاکر اور فوج کے ایک سابق افسر لیفٹیننٹ کرنل پرساد شری کانت پروہت بھی شامل ہیں۔ یہ دھماکہ 29 ستمبر سن 2008 کی رات کو رمضان کے مقدس مہینے میں ممبئی سے تقریباً 200 کلومیٹر کے فاصلے پر واقع مسلم اکثریتی شہر مالیگاؤں کی بھیکو چوک کے قریب ہوا تھا۔ اس کیس کی تفتیش قومی تفتیشی ایجنسی این آئی اے نے کی تھی اور خصوصی عدالت کے جج اے کے لاہوتی نے فیصلہ سناتے ہوئے کہا کہ استغاثہ کیس میں الزامات کو ثابت کرنے میں ناکام رہا ہے اور تمام ساتوں ملزم شک سے فائدہ اٹھانے کے مستحق ہیں۔

ابتدا میں اس معاملے کی تحقیقات کی قیادت مہاراشٹر انسداد دہشت گردی اسکواڈ (اے ٹی ایس) نے کی تھی، اس وقت سے ٹی ایس کیسر براہ ہیمنت کرکرے تھے، جو بعد میں 26/11 کے ممبئی کے حملوں میں ہلاک ہو گئے تھے۔ اے ٹی ایس نے اس سلسلے میں اپنی پہلی گرفتاری اکتوبر 2008 میں کی تھی۔ دھماکے میں مبینہ طور پر استعمال ہونے والی موٹر سائیکل بی جے پی کی سابق رکن پارلیمان پرگیہ ٹھاکر کے نام سے رجسٹرڈ تھی۔

حکام نے دعویٰ کیا تھا کہ پرگیہ ٹھاکر نے ہی بم دھماکے کی سازش کرنے والوں کو یہ بائیک فراہم کی تھی۔ حکام نے یہ بھی الزام لگایا تھا کہ پرگیہ ٹھاکر اس گروپ کا حصہ تھیں، جس میں سابق فوجی اہلکار اور ابھینو بھارت نامی ایک غیر معروف بنیاد پرست گروپ کے ارکان شامل تھے، فیصلہ سناتے ہوئے عدالت نے کہا کہ استغاثہ نے یہ تو کامیابی سے ثابت کیا کہ دھماکہ ہوا تھا، لیکن قومی تحقیقاتی ایجنسی (این آئی اے) یہ ثابت کرنے میں ناکام رہی کہ بم موٹر سائیکل میں ہی نصب تھا۔ عدالت نے کہا "معاشرے کے خلاف ایک سنگین واقعہ ہوا۔ لیکن عدالت صرف اخلاقی بنیادوں پر کسی کو مجرم نہیں ٹھہرا سکتی۔" اگرچہ یہ الزامات ہیں کہ دھماکہ کرنے کے لیے آر ڈی ایکس کا استعمال کیا گیا، لیکن اس بات کا کوئی ثبوت نہیں ہے کہ آر ڈی ایکس لیفٹیننٹ کرنل پروہت کی رہائش گاہ پر ذخیرہ کی گئی تھی۔ اور نہ ہی اس بات کا کوئی ثبوت ہے کہ کرنل پروہت نے بم کو بنایا تھا۔ اس بات کا بھی کوئی ثبوت نہیں ہے کہ جو موٹر سائیکل بم کے لیے استعمال کی گئی تھی وہ پرگیہ ٹھاکر کی ملکیت میں تھی۔ اس پیش نظر عدالت نے اپنے ریمارکس میں یہ بھی کہا کہ "دہشت گردی کا کوئی مذہب نہیں ہوتا، تاہم سزا اخلاقی بنیادوں پر نہیں دی جا سکتی۔" پرگیہ ٹھاکر اور کرنل پروہت کے علاوہ جن دیگر ملزمان کو اس مقدمے سے بری کیا گیا ہے ان میں میجر (ریٹائرڈ) رمیش اپادھیائے، سدھاکر چترویدی، اجے رہیر کر، سدھاکر دھر دویدی عرف شنکراچاریہ اور سمیر کلکرنی کے نام بھی شامل ہیں۔

اس معاملہ اے ٹی ایس نے دعویٰ کیا تھا کہ پرگیہ ٹھاکر، جنہیں 2008 میں گرفتار کر لیا گیا تھا، دھماکے میں استعمال کی گئی موٹر سائیکل کی مالک تھیں، اور لیفٹیننٹ کرنل پروہت، جو اس وقت ملٹری انٹیلیجنس میں تعینات ایک فوجی افسر تھے، نے دھماکہ خیز مواد کا بندوبست کرنے میں مدد کی تھی اور وہ ابھینو بھارت نامی ہندو تنظیم کے ساتھ ملاقاتوں کا حصہ تھے۔ جبکہ ریکارڈ پر کوئی ثبوت نہیں ہے کہ پروہت آر ڈی ایکس لانے کے ذمہ دار تھے۔ جج لاہوتی نے یہ بھی کہا کہ اس بات کا بھی کوئی ٹھوس ثبوت نہیں ہے کہ پرگیہ ٹھاکر گاڑی کی مالک تھیں۔

عدالت نے مزید کہا کہ پرگیہ ٹھاکر سنیاسی بن گئی تھیں اور دھماکے سے دو برس قبل ہی تمام مادی چیزیں ترک کر چکی تھیں۔ عدالت نے عجیب و غریب ابھینو بھارت نامی ہندو تنظیم کو بھی بری کر دیا اور کہا کہ اس بات کا کوئی ثبوت نہیں ہے کہ یہ گروپ کسی "دہشت گردانہ سرگرمی" میں ملوث تھی۔

ان دونوں مقدموں میں جس انداز میں فیصلہ دیا گیا ہے، اس سے محسوس ہوتا ہے کہ دانستہ طور پر یہ فیصلے کیے گئے تاکہ دونوں کو مبینہ طور پر خوش کیا جا سکے۔ اب سوال اٹھتا ہے کہ تقریباً دو عشرے تک مقدمات چلنے کے بعد شواہد، ثبوت اور گواہوں کے بیانات قلمبند کیے جانے کے بعد آخری فیصلہ میں انہیں ناکافی قرار دے دیا گیا۔ جس پر انصاف اور ناانصافی کے سوال اٹھ رہے ہیں۔

قطر پر اسرائیل کا میزائل حملہ

اسد مرزا

"گزشتہ ہفتے قطر کے دارالحکومت دوحہ میں موجود حماس کے اعلیٰ ترین وفد کے ممبران کے خلاف اسرائیلی ہوائی حملے نے پوری دنیا میں ہلچل مچا دی ہے۔ اس کے علاوہ اس حملے نے امریکہ اور برطانیہ کے کردار پر بھی سوالیہ نشان لگا دیا ہے، کیونکہ ان کی مدد کے بغیر اسرائیل ایسا حملہ نہیں کر سکتا تھا۔"

جہاں پوری دنیا نیپال سے 9 ستمبر کو آنے والی تصاویر دیکھ رہی تھی جہاں حکومت سے مایوس نوجوانوں نے قانون کو اپنے ہاتھ میں لے لیا تھا، اسی شام ایک اور ڈرامائی واقعہ کی خبر سامنے آئی۔ اسرائیلی لڑاکا طیاروں نے دوحہ، قطر میں میزائل داغے، جس میں ایک عمارت کو نشانہ بنایا گیا جہاں حماس کے اعلیٰ عہدیدار صرف ایک دن پہلے امریکہ کی طرف سے پیش کی گئی جنگ بندی کی تازہ ترین تجویز پر تبادلہ خیال اور غور کرنے کے لیے جمع ہوئے تھے۔

ابتدائی رپورٹس میں بتایا گیا کہ اسرائیلی حملہ حماس کی سینئر قیادت بشمول فلسطینی چیف مذاکرات کار خلیل الحیا کو مارنے میں کامیاب ہو گیا ہے۔ تاہم، بعد میں اس بات کی تصدیق کی گئی کہ اگرچہ حماس کے چھ افراد مارے گئے، تاہم زیادہ تر سینئر قیادت محفوظ رہی کیونکہ وہ اس وقت عمارت میں موجود نہیں تھے جب میزائل حملہ کیا گیا۔

اسرائیل کے وزیر اعظم نیتن یاہو نے فوری طور پر ایک بیان جاری کیا کہ یہ حملہ "مکمل طور پر آزاد اسرائیلی آپریشن تھا۔ اسرائیل نے اسے شروع کیا، اسرائیل نے اسے انجام دیا، اور اسرائیل اس کی پوری ذمہ داری قبول کرتا ہے۔" یہ بیان بہت جلد جاری کیا گیا تھا گویا امریکہ اور صدر ٹرمپ کو کسی ممکنہ الزام سے بچانے کے لیے۔

تاہم ناکام حملے نے عالمی نظام (جو پہلے ہی مکمل طور پر تباہی کی حالت میں ہے)، بین الاقوامی سرحدوں کی حرمت، علاقائی سالمیت اور ملکی خودمختاری، علاقائی/عالمی تنازعہ میں ثالث بننے کے خطرات جیسے کہ قطر اب محسوس کر رہا ہے، ان پر سنگین سوالات اٹھائے ہیں۔ یقیناً یہ آخری بار نہیں ہے کہ دنیا نے اسرائیل کی طرف سے عالمی اصولوں کی خلاف ورزی کرنے اور اپنی مرضی سے خودمختار ممالک کے اندر حملہ کرنے کے بارے میں سنا ہے، جس کی وجہ سے چند اہم موضوعات پر غور کرنا ضروری ہے۔

یہ کوئی ڈھکی چھپی بات نہیں ہے کہ امریکہ اور خاص طور پر صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے شروع سے ہی GBU-57 بم بھی مہیا کرائے۔ غزہ جنگ میں اسرائیل کی غیر واضح حمایت کا عزم کیا ہے۔ یہ بھی کوئی راز نہیں ہے کہ اگر امریکہ غزہ میں اسرائیل کی جنگ کی مادی اور اخلاقی حمایت واپس لے لے تو اسرائیل جنگ جاری نہیں رکھ سکے گا۔

تاہم، یہ فریب اور دوغلا پن ہے جو خود حمایت سے زیادہ مشتعل ہے۔ امریکہ نے 7-8 ستمبر کو حماس اور اسرائیل کو جنگ بندی کا نیا منصوبہ پیش کیا، جس میں حماس کی قیادت کو حتمی وارننگ کے طور پر اس پر رضامندی کے لیے 48 گھنٹے کا وقت دیا گیا۔ حماس کی قیادت 9 ستمبر کو اس تجویز پر بات کرنے کے لیے بلائی گئی تھی جب اسرائیل نے حملہ کیا تھا۔

یقیناً آپ اس اسکرپٹ سے واقف ہوں گے؟ یہی اسکرپٹ جون کے مہینے میں بھی استعمال کیا گیا تھا، جب امریکہ نے اعلان کیا تھا کہ امریکہ اور ایران کے درمیان 15 جون کو ایران جوہری معاہدے پر پانچویں اور شاید حتمی بات چیت کی شروعات ہوگی۔ اس کے بعد ایران کو 13 جون کو اسرائیل نے نشانہ بنایا، جس نے نتیجہ خیز مذاکرات یا کسی معاہدے کے کسی بھی امکان کو سبوتاژ کیا۔ امریکہ نے اسرائیل کی سرزنش کرنے کے بجائے اگلے 12 دنوں میں مسلسل حملوں میں اسرائیلی جیٹ طیاروں کی مدد کی اور اسرائیل کو فوردو نیوکلیئر پلانٹ کو تباہ کرنے کے لیے

اسی طرح 9 ستمبر کو دوحہ حملے کے بارے میں تبصرہ کرتے ہوئے امریکہ نے استدعا کی کہ اسے میزائل حملے سے محض 10 منٹ قبل اسرائیلی حملے کا علم ہوا۔ دوحہ میں العدید ایئربیس، خطے کا سب سے بڑا امریکی فوجی اڈہ ہے اور یہ امریکی سنٹرل کمانڈ کے فارورڈ ہیڈ کوارٹر کے طور پر کام کرتا ہے، جسے CENTCOM بھی کہا جاتا ہے، جو پورے خطے میں امریکی فوجی کارروائیوں کو کنٹرول کرتا ہے۔ اس اڈے کے اہم کاموں میں سے ایک اس کا اپنا دفاع ہے اور پورے خطے کی نگرانی اور فضائی دفاع ہے۔ یہ دونوں افعال 7 x 24، سال میں 365 دن جاری رہتے ہیں۔ اس کے علاوہ، ان کے پاس جدید ترین نظام ہیں، جس سے کہ وہ خطے میں ہونے والی کسی بھی ہوائی یا فوجی کارروائی کے بارے میں سیکنڈوں میں جانکاری حاصل کر سکتے ہیں۔

آج صرف قطر ہی نہیں بلکہ پورا خطہ صدمے کی کیفیت میں ہے۔ جون 2025 میں ایرانی سرزمین کی خلاف ورزی ایک مختلف معاملہ ہو سکتا ہے کیونکہ اس سے قبل بھی ایران اور اسرائیل آپس میں لڑ چکے ہیں۔ لیکن قطر، جو جنگ بندی کے معاہدے میں ثالثی کر رہا ہے اور گزشتہ دو سالوں سے حریف وفود کی میزبانی کر رہا ہے، اس کو نشانہ بنایا جانا یقیناً علاقے کی اسلامی حکومتوں کے لیے ایک بڑا صدمہ ہونے کے علاوہ ان کو یہ سبق بھی ہو سکتا ہے کہ امریکہ اور اسرائیل وسطی ایشیا کے کسی بھی ملک پر کہیں بھی اور کبھی بھی حملہ کر سکتے ہیں، چاہے وہ ان کے اتحادی ہی کیوں نہ ہوں۔

اسرائیلی وزیر اعظم نیتن یاہو نے اسرائیل کے دشمنوں کا کسی بھی وقت کہیں بھی تعاقب کرنے کا عزم کیا ہے، جیسا کہ امریکہ نے 9/11 کے بعد کیا تھا۔ اس کے علاوہ نیتن یاہو نے زخم پر نمک لگاتے ہوئے کہا ہے کہ غزہ اسرائیل کا حصہ ہے اور وہاں کسی فلسطینی کی موجودگی کو برداشت نہیں کیا جائے گا۔ لیکن اس طرح کی کسی بھی حکمت عملی پر کام کرنے سے پہلے نیتن یاہو کو یاد رکھنا چاہیے کہ امریکہ 20 سال کے عرصے تک افغانستان میں اپنی تمام تر فوجی طاقت کے ساتھ موجود رہا لیکن اس کے باوجود اسے کوئی فیصلہ کن فتح حاصل نہیں ہوئی۔ اس کے اختتام پر اسے اگست 2021 میں انتہائی شرمناک صورتحال میں افغانستان سے واپس جانا پڑا، جس سے طالبان دوبارہ اقتدار میں آ گئے۔

دلچسپ بات یہ ہے کہ قطر نے طالبان کی بھی میزبانی کی تھی جہاں فروری 2020 میں امریکہ طالبان امن معاہدہ ہوا تھا۔ کیا اسرائیل بھی غزہ میں طویل عرصے تک جاری رہنے والی جنگ کی طرف دیکھ رہا ہے؟ کیا اس کے پاس اسٹیمینا یا وسائل ہیں؟ کیا یہ کسی ایسے منظرنامے کے لیے تیار ہے جہاں اس سب کے اختتام پر حماس (طالبان کی طرح) اقتدار میں یا کسی طاقت ور پوزیشن میں سامنے آ جائے گی؟

قطر پر میزائل حملے نے کئی اہم سوالات کو جنم دیا ہے۔ ان میں سب سے اہم یہ ہے کہ اس طرح کے حملے کرنے کی اجازت کس عالمی قانون نے اسرائیل کو دی ہے؟ ساتھ ہی ایسے حملے خودمختار ممالک کی علاقائی سالمیت کی خلاف ورزی کرنے والے واقعات ناقابل قبول ہیں اور اس حملے پر امریکہ اور دیگر یورپی ممالک کو اسرائیل کی سرزنش کرنی چاہیے۔ عالم تو یہ ہے کہ اقوام متحدہ میں اس حملے کی مذمت اسرائیل کا نام لیے بغیر کی گئی۔

حقیقت پسندانہ اختتامی مقصد کو ذہن میں رکھے بغیر جنگ کو جاری رکھنے کے بجائے، مستقبل میں سلامتی اور بقائے باہمی کو یقینی بنانے کے لیے علاقائی اور عالمی کھلاڑیوں کے ساتھ مل کر اقدامات کرتے ہوئے ایسے حل پر غور کرنا مفید ہو سکتا ہے جو اس کے یرغمالیوں کو وطن واپس لائے اور غزہ کے تعلق سے نیتن یاہو، ڈونالڈ ٹرمپ اور ٹونی بلیئر کے جو بھی خفیہ پلان ہیں انہیں ختم کر کے فلسطینیوں کو ان کا ملک واپس دیا جائے تبھی علاقے میں امن قائم ہو سکتا ہے، لیکن ایسی صورت حال بننے کے آثار بہت کم ہیں، کیونکہ ان سب کا مقصد مذہبی اور دیگر تواریخ کو دوبارہ لکھ کر صیہونیت کی بالادستی قائم کرنا ہے۔ لیکن اللہ کی لاٹھی میں آواز نہیں ہوتی اور سب مسلمان ان شاء اللہ دیکھیں گے کہ کس طرح صیہونیوں کا یہ پروگرام ختم اور ان کی حکومت نیست و نابود ہوگی۔

آج وقف قانون کیخلاف فیصلہ متوقع

سپریم کورٹ وقف (ترمیمی) ایکٹ 2025 پر روک لگانے کا عبوری حکم جاری کرے گی، تمام پانچوں عرضی گزار پُر اُمید

ممبئی: (ایجنسی) مرکزی حکومت کی جانب سے وقف ترمیمی ایکٹ منظور کیے جانے کے بعد اس پر شدید تنقیدیں کی گئیں اور اس بل کے خلاف سپریم کورٹ میں متعدد عرضیاں داخل کی گئیں، جن میں سے سپریم کورٹ نے صرف 5 عرضیوں کو سماعت کے لیے قبول کیا ہے، 15 ستمبر کو اس ضمن میں فیصلہ متوقع ہے۔ عرضی گزار پُر امید ہیں کہ فیصلہ ان کے حق میں آئے گا۔

سپریم کورٹ جن پانچ درخواستوں پر سماعت کی، ان میں جمعیت العلماء ہند کے صدر مولانا ارشد مدنی، آل انڈیا مسلم پرسنل لا بورڈ کے جنرل سکریٹری محمد فضل الرحیم، منی پور نیشنل پیپلز پارٹی کے ایم ایل اے شیخ نور الحسن، آل انڈیا مجلس اتحاد المسلمین کے صدر اور حیدر آباد سے لوک سبھا رکن اسد الدین اویسی اور محمد جمیل مرچنٹ شامل ہیں۔ مولانا ارشد مدنی ایک ممتاز اسلامی اسکالر اور ملک بھر میں مسلم کمیونٹی کی اہم آواز مانے جاتے ہیں۔ محمد فضل الرحیم آل انڈیا مسلم پرسنل لا بورڈ کے جنرل سکریٹری کے طور پر دینی اور قانونی امور میں متحرک کردار ادا کر رہے ہیں۔ شیخ نور الحسن منی پور سے ایم ایل اے ہیں، جب کہ اویسی ملک کے ایک سینئر پارلیمنٹرین ہونے کے ساتھ ساتھ مسلم سیاست کے اہم نمائندہ بھی ہیں۔ جمیل مرچنٹ نے ان کی عرضی سماعت کے لیے قبول کیے جانے پر اس سے قبل اپنے ردعمل میں کہا تھا کہ "میں خوش قسمت ہوں اور مجھے یہ اعزاز حاصل ہوا ہے کہ اویسی اور دیگر اہم شخصیات کے درمیان ہندوستانی مسلمانوں کی نمائندگی کا مجھے موقع ملا۔

واضح رہے کہ چیف جسٹس بی آر گوائی اور جسٹس آگسٹین جارج مسیح کی بنچ نے 22 مئی کو اس قانون کی مختلف دفعات پر روک لگانے کی درخواستوں پر اپنا فیصلہ محفوظ رکھ لیا تھا۔ واضح رہے کہ وقف (ترمیمی) ایکٹ 2025 نے سابقہ وقف ایکٹ 1995 کی جگہ لے لی ہے اور اب اسے یونیفائیڈ مینجمنٹ ایمپاورمنٹ ایفیشینسی اینڈ ڈیولپمنٹ ایکٹ 2025، جسے ""UMEED کے طور پر جانا جا رہا ہے۔ نئے ایکٹ کے تحت وقف بورڈ میں غیر مسلم افراد کی نمائندگی متعارف کرائی گئی ہے۔ اس کے علاوہ بل میں یہ شق بھی شامل ہے کہ وقف کے طور پر شناخت کی گئی کسی بھی سرکاری جائیداد کو ختم کر دیا جائے گا۔ مزید یہ کہ وقف بورڈ کو اب یہ اختیار حاصل نہیں ہوگا کہ وہ کسی جائیداد کے وقف ہونے کے بارے میں انکوائری کرے یا اس کا تعین کرے۔ یہ اختیارات اب مرکزی حکومت کو حاصل ہوں گے، جو اکاؤنٹس کی رجسٹریشن، اشاعت اور آڈٹ سے متعلق ضوابط ترتیب دے سکتی ہے۔ بورڈ اب سی اے جی یا کسی نامزد افسر کے ذریعے وقف کھاتوں کے آڈٹ کا حکم دے سکتا ہے۔

لکھنؤ ہوائی اڈے پر ٹل گیا بڑا حادثہ، طیارے میں ڈمپل یادو سمیت 151 مسافر تھے سوار

لکھنؤ، (صحافت بیورو) اتر پردیش کے لکھنؤ ہوائی اڈے پر ایک بڑا حادثہ ہونے سے ٹل گیا۔ یہاں چودھری چرن سنگھ ایئرپورٹ سے دہلی کے لیے اڑان بھرنے جا رہی انڈیگو کی فلائٹ ٹیک آف کے دوران تکنیکی خرابی کی وجہ سے رنوے پر ہی رک گئی۔ کیپٹن نے وقت رہتے طیارے کو روک کر 151 مسافروں کی جان بچائی۔ اس طیارے میں سماج وادی پارٹی کے سربراہ اکھلیش یادو کی اہلیہ ڈمپل یادو بھی سوار تھیں۔ ذرائع کے مطابق طیارہ نے رنوے پر تیز رفتار پکڑی لیکن پھر بھی ہوا میں اوپر نہیں اٹھ سکا۔ اس حالت میں فلائٹ کے کیپٹن نے سوجھ بوجھ کا ثبوت دیتے ہوئے رنوے کے آخری چھور سے پہلے ہی طیارے کو روک دیا۔ اچانک ہوئے اس واقعہ سے مسافروں میں افرا تفری مچ گئی۔ سبھی مسافروں کے چہروں پر دہشت صاف جھلک رہی تھی۔ اس دوران مسافروں نے کہا کہ بھگوان نے انہیں بچا لیا ورنہ حادثہ ہو سکتا تھا۔

نیپال جین زی تحریک میں مارے گئے لوگوں کو شہید قرار دیا گیا، متاثرہ خاندانوں کو 10-10 لاکھ نیپالی روپے دینے کا اعلان

کاٹھمنڈو (یو این آئی) نیپال کی عبوری وزیر اعظم سوشیلا کارکی نے عہدہ سنبھالنے کے بعد کہا کہ جنریشن زی تحریک میں مارے گئے افراد کو شہید قرار دیا جائے گا۔ متاثرہ خاندانوں کو 10-10 لاکھ نیپالی روپے معاوضہ بھی دیا جائے گا۔ نیپال میں ہونے والی تشدد میں مرنے والوں کی تعداد 72 ہو گئی ہے، جن میں ایک ہندوستانی خاتون بھی شامل ہیں۔

کارکی نے بدعنوانی ختم کرنے کا بھی عزم ظاہر کیا۔ انہوں نے کہا، ''نیپال میں پہلی بار 27 گھنٹے تک مسلسل تحریک چلی۔'' کارکی نے مزید کہا، ''میں 6 ماہ سے زیادہ وقت تک اقتدار میں نہیں رہوں گی اور نئی منتخب پارلیمنٹ کو اختیارات سونپ دوں گی۔''

12 ستمبر کو وزیر اعظم کا عہدہ سنبھالنے کے بعد کارکی کو نیپال میں 5 مارچ 2026 کو عام انتخابات کرانے کی ذمہ داری دی گئی ہے۔

بنجمن نیتن یاھو کی حکومت جنگ بندی کی کوششوں کو ناکام بنانے کی ذمہ دار ہے: حماس

غزہ: (ایجنسی) اسلامی تحریک مزاحمت حماس نے عرب اور اسلامی ممالک کے وزرائے خارجہ کے ساتھ ساتھ دنیا کی موثر ریاستوں، عرب لیگ اور اسلامی تعاون تنظیم کے سیکرٹری جنرلز، افریقی یونین کمیشن اور اقوام متحدہ کو ایک فوری یادداشت ارسال کی ہے جس میں دوحہ میں مذاکراتی وفد پر ہونے والے صہیونی بزدلانہ اور غادرانہ حملے کی تفصیلات بیان کی گئی ہیں۔ حماس نے اس یادداشت میں قابض اسرائیلی حکومت اور اس کے مجرم وزیر اعظم بنجمن نیتن یاھو کو اس بھیانک جرم اور فائر بندی و اسیران کے تبادلے کی کوششوں کو سبوتاژ کرنے کا مکمل ذمہ دار قرار دیا۔ قیادت کونسل کے سربراہ محمد درویش کی جانب سے بھیجی گئی اس یادداشت میں انکشاف کیا گیا کہ یہ قتل کی کوشش اس وقت کی گئی جب تحریک کے اعلیٰ سطحی وفد جس میں مذاکراتی ٹیم بھی شامل تھی، نے قطر کے وزیر اعظم اور وزیر خارجہ شیخ محمد بن عبدالرحمن آل ثانی سے ملاقات کی اور ایک نئے فائر بندی کے مسودے کی وصولی کے بعد اس پر غور کر رہا تھا۔ جب مذاکراتی وفد اس تجویز پر تبادلہ خیال کے لیے مجتمع تھا، اس وقت دشمن نے اسے نشانہ بنانے کی مذموم کوشش کی۔ نو ستمبر 2025 کی شام قابض اسرائیل کے جنگی جہازوں نے مذاکراتی وفد کے سربراہ ڈاکٹر خلیل الحیہ کے گھر کو متعدد میزائلوں سے نشانہ بنایا جس کے نتیجے میں ان کے صاحبزادے ہمام، ان کے دفتر کے ڈائریکٹر جہاد لبد، تین محافظ، ایک قطری سکیورٹی اہلکار شہید ہو گئے اور ان کے کئی اہل خانہ زخمی ہوئے، تاہم وفد کے تمام اراکین محفوظ رہے۔ حماس نے اس حملے کو قطر کی خود مختاری پر کھلا حملہ اور مذاکراتی عمل کی براہ راست توہین قرار دیا۔

بھارت-پاک میچ کے خلاف ملک بھر میں احتجاج

پہلگام کے متاثرین نے کہا جن کے ہاتھ خون سے رنگے، انہیں سے میچ • ادھو حامیوں نے ٹی وی توڑے، وزیر اعظم کو بھیجا سندور • اویسی نے مرکزی حکومت سے کیئے سوال • انڈین فلم اینڈ ٹیلی ویژن ڈائریکٹرز ایسوسی ایشن کے صدر نے میچ کی شدید مخالفت

نئی دہلی/ممبئی، (صحافت بیورو): ایشیا کپ 2025 میں بھارت اور پاکستان کے درمیان آج دبئی میں میچ کھیلا جا رہا ہے، آپریشن سندور کے بعد دونوں ممالک کے درمیان یہ پہلا بین الاقوامی میچ ہے تاہم ملک بھر کے کرکٹ شائقین منقسم ہیں۔ کہیں احتجاج ہو رہا ہے تو کہیں ٹیم انڈیا کی جیت کے لیے ہون پوجا ہو رہی ہے۔ یاد رہے کہ 22 اپریل کو پہلگام حملے اور 7 مئی کو آپریشن سندور کے بعد یہ پہلا موقع ہے جب دونوں ممالک کی کرکٹ ٹیمیں آمنے سامنے ہوئی ہیں۔ اس دوران مہاراشٹر میں شیوسینا ادھو گروپ کے کارکنوں نے ٹی وی توڑ کر احتجاج کیا۔ وہیں خواتین کارکنوں نے وزیر اعظم کو سندور بھیجا اور بی سی سی آئی کے لیے چندہ بھی مانگا۔ پہلگام حملے میں ہلاک ہونے والوں کے لواحقین نے بھی پاک بھارت میچ پر اپنی برہمی کا اظہار کیا۔ کئی لوگوں نے کہا کہ ہم ان کے خلاف میچ کھیل رہے ہیں جن کے ہاتھ خون سے رنگے ہوئے ہیں۔ حیدر آباد کے رکن پارلیمنٹ اسد الدین اویسی نے حکومت سے سوال کیا کہ کیا میچ سے کمائی گئی رقم پہلگام حملے میں مارے گئے 26 شہریوں کی جانوں سے زیادہ قیمتی ہے؟۔ ادھر انڈین فلم اینڈ ٹیلی ویژن ڈائریکٹرز ایسوسی ایشن (آئی ایف ٹی ڈی اے) کے صدر اشوک پانڈت نے اس میچ کی شدید مخالفت کرتے ہوئے اسے ملک کے لیے 'سیاہ دن' قرار دیا اور منتظمین پر 'بے حسی' کا الزام لگایا۔ اشوک پنڈت نے میڈیا سے گفتگو میں کہا کہ یہ ملک کے لیے ایک سیاہ دن ہے، ہم اتنے بے حس نہیں ہو سکتے، ہمارے کرکٹرز کو اتنی تو شرم آنی چاہیے، پیسہ سب کچھ نہیں ہے۔ میں سبھی کھلاڑیوں سے کہنا چاہتا ہوں کہ جن لوگوں کے لیے آپ کھیل رہے ہیں، ان کے ہاتھ خون سے رنگے ہوئے ہیں اور یہ خون ہندوستانیوں کا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ ہندوستان دہائیوں سے حملوں کا شکار رہا ہے اور اس طرح کے فیصلے شہیدوں کی توہین کے مترادف ہیں۔

دفاعی اصلاحات کی جانب حکومت کا بڑا اقدام

محصولات کی خریداری کے عمل کو ہموار، آسان، فعال اور معقول بنانے کیلئے نئے قواعد 2025 پر مہر

نئی دہلی (ایجنسیاں): وزارت دفاع نے اصلاحات کی جانب ایک اور بڑا قدم اٹھاتے ہوئے محصولات کی خریداری کے عمل کو ہموار، آسان، فعال اور معقول بنانے کے لیے نئے دفاعی خریداری کے قواعد 2025 کو منظوری دے دی ہے۔ وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ کے دفتر نے اتوار کو کہا کہ وزیر دفاع نے نئے قواعد کو منظوری دے دی ہے۔ بجٹ تخمینہ 2025 میں محصول کی خریداری کا بجٹ تقریباً 1 لاکھ کروڑ روپے ہے۔ نئے قوانین دفاعی شعبے میں خود انحصاری کو فروغ دیتے ہوئے افواج کے لیے محصولات کی خریداری کو تیز کریں گے، ہندوستانی صنعت بشمول اسٹارٹ اپس اور ایم ایس ایم ای کو آسان عمل کے ساتھ فعال کریں گے اور ساتھ ہی جدت اور صنعت کاری کو فروغ دیں گے۔ اس نے معاون فنانسنگ کے اختیارات فراہم کر کے اور غیر ضروری جرمانے میں نرمی کر کے صنعتوں کو درپیش ورکنگ کیپیٹل کے مسائل کو کم کیا ہے۔

نئے قواعد صنعت، اکیڈمی اور پبلک سیکٹر کے اداروں کے ذریعے تحقیق اور ترقی کو فروغ دیں گے جس میں متعدد قابل عمل دفعات ہیں۔ یہ دفاعی محصولات کی خریداری اور صنعت کے لیے برابری کا میدان فراہم کرنے سے متعلق مخصوص خدشات کو دور کرتا ہے۔ نئے قوانین وزارت خزانہ کی طرف سے جاری کردہ اشیاء کے لیے خریداری کے قوانین کے مطابق ہیں۔

آسٹریلیا میں غزہ کی حمایت میں سواں احتجاجی مظاہرہ

غزہ کے قتل عام کے خلاف عوام سراپا احتجاج، اسرائیل پر سخت پابندیاں عائد کرنے کا مطالبہ

سڈنی: (ایجنسی) آسٹریلیا میں اتوار کو غزہ میں قابض اسرائیل کی جانب سے فلسطینیوں کی منظم نسل کشی کے خلاف مسلسل احتجاجی لہر کے تحت سواں مظاہرہ منعقد ہوا۔ یہ احتجاج ہر ہفتے آسٹریلیا کے بڑے شہروں میں ہوتا ہے اور اس بار بھی اس کا مرکز ملک کا دوسرا بڑا شہر ملبورن رہا۔ اناضول نیوز ایجنسی کے مطابق ہزاروں افراد ملبورن کے وسط میں واقع اسٹیٹ لائبریری کے سامنے جمع ہوئے۔ مظاہرین نے مطالبہ کیا کہ قابض اسرائیل کی جارحیت فوری طور پر روکی جائے اور آسٹریلوی حکومت قابض اسرائیل پر سخت پابندیاں عائد کرے۔

مقررین کی تقاریر کے بعد مظاہرہ ایک بڑی ریلی میں تبدیل ہو گیا جو شہر کے مرکز کی طرف بڑھی۔ شرکا ہاتھوں میں پلے کارڈ اور بینرز اٹھائے ہوئے تھے جن پر لکھا تھا: "اسرائیل ایک دہشت گرد ریاست ہے"، "غزہ میں نسل کشی بند کرو"، "صہیونیت ہی اصل دہشت گردی ہے"، "بچوں کا قتل بند کرو"، "قابض اسرائیل پر فوری پابندیاں لگاؤ"، "اسرائیل ہر گھنٹے میں ایک بچہ قتل کر رہا ہے"۔ سابق رکن میلبورن بلدیہ جمال حکیم نے اناضول سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ ہم گذشتہ 100 ہفتوں سے پُر امن احتجاج کر رہے ہیں جن میں مختلف پس منظر رکھنے والے آسٹریلوی شہری شریک ہوتے ہیں۔ انہوں نے زور دے کر کہا کہ قابض اسرائیل پر پابندیاں مزید موخر نہیں کی جا سکتیں۔ ان کا کہنا تھا: "جس طرح روس یا دیگر ممالک پر جنگی جرائم کی وجہ سے پابندیاں لگتی ہیں، اسی طرح قابض اسرائیل پر بھی فوری طور پر وہی سخت پابندیاں عائد ہونی چاہئیں۔ وقت آ گیا ہے کہ آسٹریلیا بھی قابض اسرائیل پر پابندیاں لگائے"۔

واضح رہے کہ قابض اسرائیل امریکہ کی پشت پناہی میں 7 اکتوبر سنہ 2023ء سے غزہ میں اجتماعی نسل کشی کی جنگ مسلط کیے ہوئے ہے جس میں اب تک 64 ہزار 803 فلسطینی شہید اور ایک لاکھ 64 ہزار 264 زخمی ہو چکے ہیں جن میں اکثریت عورتوں اور بچوں کی ہے۔ اس جارحیت نے لاکھوں فلسطینیوں کو بے گھر کر دیا ہے اور مسلط کردہ قحط کے باعث اب تک 420 افراد شہید ہو چکے ہیں جن میں 145 معصوم بچے شامل ہیں۔

امرتسر مندر میں گرینیڈ حملے کے ملزمین کے خلاف فردِ جرم داخل

وِشال گل، بھگونت اور دیوان پر سازش رچنے اور اسے انجام دینے کا الزام

نئی دہلی، (ایجنسیاں): قومی تحقیقاتی ایجنسی (این آئی اے) نے امرتسر کے ایک مندر میں گرینیڈ حملہ کرنے کے معاملے میں تین ملزمان کے خلاف فرد جرم داخل کیا ہے۔ این آئی اے کی جانب سے جاری پریس ریلیز کے مطابق تحقیقاتی ایجنسی نے جمعہ کے روز موہالی (پنجاب) کی خصوصی عدالت میں داخل فرد جرم میں وِشال گل، بھگونت سنگھ عرف منا بھئی اور دیوان سنگھ عرف سی پر امرتسر کے چھہرٹا میں واقع ٹھاکردوارا سناتن مندر پر حملے کی سازش رچنے اور اسے انجام دینے کا الزام لگایا ہے۔ این آئی اے کے مطابق وِشال گل ان دو موٹر سائیکل سوار حملہ آوروں میں سے ایک تھا جنہوں نے 15 مارچ 2025 کی صبح گرینیڈ پھینکا تھا۔ دوسرا حملہ آور، گرسدک سنگھ سدکی، حملے کے دو دن بعد پولیس مڈبھیڑ میں مارا گیا تھا۔ فرد جرم کے مطابق بھگونت سنگھ عرف منا بھئی نے حملے سے پہلے اور بعد میں حملہ آوروں کو پناہ دینے، گرینیڈ محفوظ طریقے سے چھپانے، ریکی کے لیے موٹر سائیکل اور لاجسٹک مدد فراہم کر کے ان کی معاونت کی تھی۔

راہل تباہ کن سیلاب زدہ علاقوں کا دورہ کریں گے

نئی دہلی: (ایجنسی) پنجاب اس وقت تباہ کن سیلاب کے اثرات سے دوچار ہے، جہاں تیز بارشوں اور دریاؤں میں طغیانی سے لاکھوں افراد کی زندگی متاثر ہوئی ہے۔ سرکاری اعداد و شمار کے مطابق ریاست کے 13 اضلاع کے 1400 سے زیادہ دیہات پانی میں ڈوب گئے ہیں، جس سے لاکھوں لوگ متاثر اور ہزاروں ہیکٹر زرعی زمین تباہ ہو چکی ہے۔ گھروں کے ڈھہ جانے، فصلوں کے برباد ہونے اور مویشیوں کے مرنے سے دیہی معیشت کو بھی شدید نقصان پہنچا ہے۔ ایسے حالات میں کانگریس کے رہنما اور رکن پارلیمان راہل گاندھی پیر کو پنجاب کے گورداسپور ضلع کا دورہ کریں گے۔ وہ یہاں سیلاب سے سب سے زیادہ متاثرہ دیہات کا جائزہ لیں گے اور مقامی عوام سے ملاقات کر کے ان کے مسائل براہ راست سنیں گے۔ پارٹی ذرائع کے مطابق راہل گاندھی کا یہ دورہ صرف ہمدردی ظاہر کرنے تک محدود نہیں ہوگا بلکہ وہ متاثرین کے ساتھ کھڑے ہونے اور ان کے مسائل حکومت کے سامنے رکھنے کا عزم رکھتے ہیں۔

آسام میں وزیر اعظم مودی نے 6,300 کروڑ روپے کے منصوبوں کا سنگ بنیاد رکھا

درنگ، (ایجنسیاں): وزیر اعظم نریندر مودی نے اتوار کے روز آسام کے وزیر اعلیٰ ہمنتا بسوا سرما کی موجودگی میں ضلع درنگ کے مانگلدئی میں 6,300 کروڑ روپے کی لاگت سے تین بڑے صحت اور انفراسٹرکچر منصوبوں کا سنگ بنیاد رکھا۔ ان منصوبوں میں 570 کروڑ روپے کی لاگت سے درنگ میڈیکل کالج اور اسپتال کی تعمیر، 4,530 کروڑ روپے کی لاگت سے گوہاٹی رنگ روڈ اور 1,200 کروڑ روپے کی لاگت سے برہم پتر ندی پر کُرُووا-نارنگی کنیکٹنگ پل شامل ہیں۔ یہ میڈیکل کالج آسام کا 24 واں میڈیکل کالج ہوگا، جہاں ہر سال 100 طلبہ کو ایم بی بی ایس پروگرام میں داخلہ دیا جائے گا۔ کالج کے ساتھ جی این ایم اسکول اور بی ایس سی نرسنگ کالج بھی ہوگا، جن کی سالانہ گنجائش بالترتیب 40 اور 60 طلبہ ہوگی۔ منصوبے کی تکمیل کے بعد نہ صرف ضلع بلکہ ملحقہ علاقوں میں بھی صحت کی سہولتیں اور طبی تعلیم کی دیرینہ ضرورت پوری ہوگی۔ 121.43 کلومیٹر طویل گوہاٹی رنگ روڈ منصوبہ تین حصوں پر مشتمل ہے۔ پہلا حصہ تقریباً 55 کلومیٹر پر محیط ہوگا جو بایہا تا چاریالی سے سوناپور تک کُرُووا اور چندر پور کے راستے جائے گا۔ اس حصے میں چار لین سڑک کے ساتھ کئی چھ لین پل تعمیر ہوں گے، جن میں 2.9 کلومیٹر طویل کُرُووا-نارنگی پل بھی شامل ہے۔ اس کے علاوہ پانچ دیگر پل، تین فلائی اوور اور تین روڈ اوور برج تعمیر کیے جائیں گے۔ دوسرے حصے میں قومی شاہراہ 27 پر جیا نگر انڈر پاس سے جورابات تک موجودہ چار لین سڑک کو چھ لین میں بدلا جائے گا، جس پر دو فلائی اوور بھی بنیں گے۔ تیسرے حصے میں بایہا تا سوناپور تک قومی شاہراہ 27 کی چار اور چھ لین سڑک کو مزید اپ گریڈ کیا جائے گا۔

یہ رنگ روڈ شہر کے گرد ایک متبادل راستے کے طور پر کام کرے گا اور گاڑیوں، خاص طور پر مغربی بنگال، بہار اور دیگر علاقوں سے مشرق-مغرب کاریڈور کی طرف جانے والے ٹرکوں کی آمد و رفت کو آسان بنائے گا۔ اس موقع پر وزیر اعلیٰ ہمنتا بسوا سرما نے کہا کہ وزیر اعظم نریندر مودی نئے ہندوستان کے معمار ہیں جنہوں نے ایک ترقی یافتہ آسام کی تعمیر میں مدد دی ہے۔ انہوں نے کہا کہ آج درنگ میں 6,300 کروڑ روپے کے منصوبے ریاست کی ترقی کے لیے نئے افق کھولیں گے۔

این سی ای آر ٹی کے نصاب میں تبدیلی پر اویسی کا بی جے پی پر نشانہ، کہا تقسیم کیلئے مسلمان ذمہ دار نہیں

حیدر آباد: (ایجنسی) اے آئی ایم آئی ایم کے سربراہ اسد الدین اویسی نے این سی ای آر ٹی کے نصاب کو تبدیل کرنے پر بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کو نشانہ بنایا اور کہا کہ تقسیم کے لیے مسلمانوں کو مورد الزام ٹھہرایا گیا ہے۔ یہاں نامہ نگاروں سے بات کرتے ہوئے اویسی نے کہا، بی جے پی نے این سی ای آر ٹی کا نصاب بدل دیا ہے۔ تقسیم کا الزام مسلمانوں پر لگایا گیا ہے۔ ہم تقسیم کے ذمہ دار نہیں ہیں۔ تقسیم کا نعرہ سب سے پہلے ساورکر نے بلند کیا تھا۔ تقسیم کے ذمہ دار ماؤنٹ بیٹن ہیں۔ اس وقت کی کانگریس حکومت ذمہ دار ہے۔ ہم تقسیم کے ذمہ دار کیسے ہیں؟ اے آئی ایم آئی ایم کے سربراہ اویسی نے مزید الزام لگایا کہ ناتھورام گوڈسے کے ذریعہ مہاتما گاندھی کے قتل کو بھی نصاب سے ہٹا دیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا، آپ نے این سی ای آر ٹی سے یہ بھی نکال دیا ہے کہ گوڈسے نے گاندھی جی قتل کیوں کیا تھا۔ ان کا یہ بیان این سی ای آر ٹی کی جانب سے تقسیم کے ہولناکی کے یادگار دن (وبھاجن وبھیشکا اسمرتی دیوس) کے موقع پر نئے ماڈیولز متعارف کرائے جانے کے بعد سامنے آیا ہے، جس میں محمد علی جناح، کانگریس کی قیادت اور پھر وائسرائے لارڈ ماؤنٹ بیٹن کو تقسیم ہند کا ذمہ دار ٹھہرایا گیا۔ اس سے قبل 17 اگست کو آسام اسمبلی کے ڈپٹی اسپیکر اور بی جے پی کے سینئر لیڈر نمل مومن نے کانگریس لیڈر راہل گاندھی کو جناح کا نیا اوتار قرار دیا۔ مومن نے اے این آئی کو بتایا، وہ (راہل گاندھی) بالکل محمد علی جناح کا کردار ادا کر رہے ہیں۔ راہل گاندھی محمد علی جناح کے نئے اوتار ہیں۔ ملک کے لوگ حقائق کو نہیں جان سکے، اب این سی ای آر ٹی ماڈیول تقسیم کے مجرموں کو ظاہر کر رہا ہے۔ رہنما نمل مومن نے مزید کہا کہ جناح نے سب سے پہلے بھارت کی تقسیم کا مطالبہ کیا۔ کانگریس نے اسے قبول کیا اور لارڈ ماؤنٹ بیٹن نے اسے نافذ کیا۔ جناح اور کانگریس ملک کی تقسیم کے مجرم ہیں اور ہمارے ملک کی تقسیم کے ذمہ دار صرف وہی تھے۔ یہ بھارتی تاریخ کا ایک افسوسناک حصہ ہے۔

یونیسکو کی ممکنہ عالمی ثقافتی ورثہ کی فہرست میں ہندوستان کے 7 مقامات شامل

عالمی ادارے کی فہرست قدرتی اور ثقافتی ورثہ کے تحفظ کے تئیں ہندوستان کے گہرے عزم کا عکاس

نئی دہلی، (ایجنسی): ملک کے 7 خوبصورت تاریخی مقامات کے نام یونیسکو کی ممکنہ عالمی ثقافتی ورثہ کی فہرست میں شامل کر لیے گئے ہیں۔ ان میں پنچ گنی کے ڈیکن ٹریپس، مہاراشٹر کے مہابلیشور اور آندھرا پردیش کی تروملا ہلس کے نام شامل ہیں۔ یونیسکو میں ہندوستان کے مستقل نمائندہ وفد کے مطابق یہ 7 ورثہ ملک کی خوشحال ثقافتی وراثت کا حصہ ہیں۔ اسی کے ساتھ یونیسکو کی ممکنہ عالمی ورثہ کی فہرست میں شامل مقامات کے نام بھی بتائے گئے ہیں۔ 'انڈیا ایٹ یونیسکو' نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ایکس' پر پوسٹ شیئر کرتے ہوئے لکھا کہ "یونیسکو میں ہندوستان کے مستقل نمائندہ وفد کو یہ اعلان کرتے ہوئے خوشی محسوس ہو رہی ہے کہ ہندوستان کے 7 مقامات کو یونیسکو کی ممکنہ عالمی ورثہ کی فہرست میں شامل کر لیا گیا ہے۔' انڈیا ایٹ یونیسکو' کے مطابق جن مقامات کو شامل کیا گیا ہے ان میں (1) پنچ گنی کا ڈریگن ٹریپ اور مہابلیشور (مہاراشٹر)، (2) میگھالیہ کی گپھائیں (مشرقی کھاسی ہلس، میگھالیہ)، (3) ناگا ہلس اوفیولائٹ (کفائر، ناگالینڈ)، (4) تروملا ہلس (تروپتی، آندھرا پردیش)، (5) ورکلا (کیرالہ)، (6) ایرامٹی ڈِبالو (وشاکھاپٹنم)، (7) سینٹ میری آئی لینڈ کلسٹر (اوڈپی، کرناٹک) شامل ہیں۔ اسی کے ساتھ یونیسکو کی ممکنہ عالمی ورثہ کی فہرست میں ہندوستان کے 69 مقامات کے نام درج ہو چکے ہیں۔ ان میں 49 کلچرل، 3 مکسڈ اور 17 نیچرل زمرے کے سائٹس موجود ہیں۔ یونیسکو میں ہندوستان کے مستقل نمائندہ وفد نے بتایا کہ ان مقامات کا انتخاب ہندوستان کی قدرتی اور ثقافتی ورثہ کے تحفظ کے تئیں اس کی گہرے عزم کو ظاہر کرتا ہے۔ انہوں نے اس عمل میں آرکیالوجیکل سروے آف انڈیا (اے ایس آئی) کے اہم کردار کے لیے اظہار تشکر کیا۔

اب وقت آ گیا ہے کہ عالمی برادری دہرا معیار چھوڑ دے: قطری وزیر اعظم

دوحہ، (یو این آئی) دوحہ میں ہونے والے عرب و اسلامی ممالک کے وزرائے خارجہ کے اجلاس سے میزبان قطر کے وزیر اعظم و وزیر خارجہ شیخ محمد بن عبدالرحمن نے اپنے خطاب میں کہا ہے کہ عرب ممالک نے قطر میں اسرائیل کے وحشیانہ حملے کی مذمت کی ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ عرب ممالک نے قطر کی خود مختاری کے تحفظ کے لیے کیے جانے والے قانونی اقدامات کی حمایت کی، اسرائیلی حملے کا سخت اور موثر جواب دیا جانا چاہیے۔ قطر کے وزیر اعظم نے کہا کہ اب وقت آ گیا ہے کہ عالمی برادری دہرا معیار چھوڑ دے، عالمی برادری اسرائیل کو اس کے تمام جرائم پر جوابدہ ٹھہرائے، اسرائیل فلسطینیوں کو جبری بے دخل کرنے کے مقصد میں کامیاب نہیں ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ اسرائیلی حکومت مسلسل ایک کے بعد ایک جنگ بندی تجویز مسترد کر رہی ہے، اسرائیلی حکومت جان بوجھ کر جنگ کا دائرہ خطے کے دیگر ممالک تک پھیلا رہی ہے۔ قطر کے وزیر اعظم شیخ محمد بن عبدالرحمن نے کہا کہ اسرائیلی اقدامات غزہ کی جنگ بندی کے لیے ہماری ثالثی کی کوششوں کو نہیں روک سکتے۔

مصری ماہرین نے تانبے کو پگھلانے کی ورکشاپ، متعدد انتظامی عمارتیں اور نگرانی کے مراکز دریافت کیے

قاہرہ (یو این آئی) مصر کی وزارت آثار قدیمہ نے اعلان کیا کہ وادی النصب میں کام کرنے والے مصری ماہرین نے تانبے کو پگھلانے کی ورکشاپ، متعدد انتظامی عمارتیں اور نگرانی کے مراکز دریافت کیے ہیں۔ العربیہ کے مطابق وزیر سیاحت و آثار قدیمہ شریف فتحی نے کہا کہ یہ دریافت سیناء کی قدیم مصر میں اسٹریٹجک اہمیت کو ظاہر کرتی ہے، جہاں تانبا اور فیروزہ کا بنیادی ذریعہ موجود تھا۔ انہوں نے بتایا کہ یہ دریافت علاقے میں مصری موجودگی کی گہرائی کو اجاگر کرتی ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ وزارت آثار قدیمہ اپنی کھدائی کی ٹیموں کی بھرپور معاونت جاری رکھے گی کیونکہ یہ دریافتیں سائنسی اور تہذیبی اعتبار سے قیمتی ہیں اور قدیم مصری کامیابیوں کو آج کے پائیدار ترقی کے تصورات سے جوڑتی ہیں۔

اعلیٰ کونسل برائے آثار قدیمہ کے سیکرٹری جنرل ڈاکٹر محمد اسماعیل خالد نے وضاحت کی کہ کھدائی کے نتائج سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ وادی النصب میں کان کنی کی سرگرمیاں قدیم سلطنت سے لے کر بعد کے ادوار تک جاری رہیں اور نئے عہد کے دوران ان میں نمایاں ترقی ہوئی۔ ان کا کہنا تھا کہ یہ نتائج مصر کے قدیم صنعتی اور معدنی ورثے کی تفہیم میں نیا پہلو شامل کرتے ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ تانبے کو پگھلانے کی ورکشاپس، مختلف شکل و سائز کی تانبے کی سلاخیں، بھٹیاں اور مٹی کے برتن دریافت ہونا اس بات کا ثبوت ہے کہ قدیم مصر میں تانبے کی تیاری اور ڈھلائی کے لیے ایک منظم اور جدید نظام موجود تھا، جسے بعد میں دریائے نیل کے علاقے میں منتقل کر کے دفاعی، انتظامی اور پیشہ ورانہ استعمال میں لایا جاتا تھا۔ اعلیٰ کونسل برائے آثار قدیمہ کے شعبہ مصری، یونانی و رومی آثار کے سربراہ محمد عبدالبدیع نے بتایا کہ دریافتوں میں دو اہم عمارتیں بھی شامل ہیں۔ ایک مستطیل شکل کی ریتلے پتھر کی عمارت وادی النصب کے مغربی داخلی راستے پر واقع ہے۔

ہند۔پاک کرکٹ میچ کیخلاف ممبئی میں 'سندور احتجاج'

شیوسینا یو بی ٹی نے ایشیا کپ 2025 کے میچ کی براہ راست نشریات پر مکمل پابندی لگانے کا مطالبہ کیا، مودی حکومت پر روایتی حریفوں کو میچ کھیلنے کی اجازت دے کر 'بہنوں کے سیندوروں کی توہین' کرنے کا الزام، پارٹی کارکنان نے ٹی وی سیٹوں کو توڑ بی سی سی آئی اور مرکزی حکومت کے خلاف لگائے نعرے، بال ٹھاکرے کا پرانا ویڈیو جاری

ممبئی: ایشیا کپ میں بھارت اور پاکستان کے درمیان کھیلے جانے والے سب سے بڑے میچ سے قبل ادھو ٹھاکرے کی شیوسینا نے ویڈیو بم گرایا ہے۔ پاکستان کے ساتھ کرکٹ میچ کھیلنے کی مخالفت کرنے والی ادھو ٹھاکرے کی پارٹی نے بال ٹھاکرے کی ایک پرانی ویڈیو جاری کی ہے۔ اس میں بال ٹھاکرے کہہ رہے ہیں کہ پاکستان کے ساتھ کرکٹ نہیں کھیلنی چاہیے۔ ایک دن پہلے جمعہ کو ادھو ٹھاکرے نے بی جے پی پر حملہ کیا تھا۔ انہوں نے کہا تھا کہ خون اور پانی ایک ساتھ نہیں بہہ سکتے تو کرکٹ اور خون ایک ساتھ کیسے بہیں گے۔ کھیل اور جنگ ایک ساتھ کیسے کھیلی جا سکتی ہے؟ ادھو ٹھاکرے نے الزام لگایا تھا کہ انہوں نے حب الوطنی کا سودا کیا ہے۔ اب دبئی میں ہونے والے میچ سے پہلے ادھو ٹھاکرے کی پارٹی نے ایک ویڈیو جاری کیا ہے۔

ادھو ٹھاکرے کی قیادت والی شیوسینا یو بی ٹی پاکستان کے ساتھ میچ کی سخت مخالفت کر رہی ہے۔ بال ٹھاکرے کا ایک پرانا ویڈیو جاری کرنے کے ساتھ ساتھ پارٹی کارکنوں نے اتوار کو سندور لگا کر احتجاج کیا۔ یو بی ٹی رہنما نے براہ راست ٹیلی کاسٹ روکنے کے لیے سونی لائیو کو خط لکھا ہے۔ یہ خط پارٹی رہنما آنند دوبے نے براڈ کاسٹر سونی پکچرز پرائیویٹ لمیٹڈ کو بھیجا ہے۔ شیوسینا (یو بی ٹی) کی خواتین کارکنوں نے سندور لگا کر مظاہرہ کیا۔ پاک بھارت میچ رات 8 بجے شروع ہوا۔ آنند دوبے کے خط کا حوالہ دیتے ہوئے کہا گیا کہ ہم آپ سے درخواست کرتے ہیں کہ دبئی انٹرنیشنل کرکٹ اسٹیڈیم میں ہونے والے ہندوستان پاکستان ایشیا کپ 2025 کے میچ کی براہ راست نشریات پر مکمل پابندی لگائی جائے۔ یہ میچ بھارت میں ٹیلی کاسٹ نہیں ہونا چاہیے۔ ہمیں آپ سے فوری اور مثبت جواب کی توقع ہے۔ اے آئی ایم آئی ایم کے سربراہ اسد الدین اویسی نے ہندوستان اور پاکستان کے درمیان کرکٹ میچ پر بی جے پی کو نشانہ بنایا اور سوال کیا کہ ملک ایک حریف ملک کے ساتھ کھیل کیوں کھیل رہا ہے۔

اس دوران آنند دوبے نے ٹی وی سیٹوں کو توڑ دیا اور بورڈ آف کنٹرول فار کرکٹ ان انڈیا (بی سی سی آئی) اور مرکزی حکومت کے خلاف نعرے لگائے۔ پارٹی نے مودی حکومت پر روایتی حریفوں کو میچ کھیلنے کی اجازت دے کر 'ہماری بہنوں کے سیندوروں کی توہین' کرنے کا الزام لگایا۔ آنند دوبے نے مزید کہا کہ 22 اپریل کو پہلگام میں جس طرح ہمارے لوگوں کو مارا گیا ہم اسے کبھی نہیں بھولیں گے۔ ہم پاکستان کے ساتھ کرکٹ کیوں کھیلیں گے، جو دہشت گردی کا مرکز ہے؟ جب وزیر اعظم نے بھی کہا کہ خون اور پانی ایک ساتھ نہیں بہہ سکتے۔

بعد ازاں، ٹی وی توڑتے ہوئے انہوں نے صحافیوں کو بتایا کہ پاکستان بدستور دہشت گردی کو فروغ دینے والا ملک ہے اور پڑوسی کے ساتھ تمام تعلقات منقطع ہونے چاہئیں۔ ہم بی سی سی آئی کو عطیات بھیج رہے ہیں تاکہ اسے سبق سکھایا جائے؛ تاکہ جے شاہ کو اپنی غلطی کا احساس ہو۔ ہم وزیر اعظم مودی سے گزارش کرتے ہیں کہ وہ اس میچ کو روکیں اور ان خواتین کے جذبات سے نہ کھیلیں جنہوں نے اپنے سیندوروں کو کھو دیا ہے۔ پہلگام میں اپنے پیاروں کو کھونے والی بہنیں اور مائیں یہ میچ کیسے دیکھیں گی؟

جعلی ہندوستانی پاسپورٹ استعمال کرنے پر نیپالی اور بنگلہ دیشی شہری گرفتار

ممبئی: چھترپتی شیواجی مہاراج بین الاقوامی ہوائی اڈے پر دو غیر ملکی شہریوں کو جعلی ہندوستانی پاسپورٹ کے ساتھ سفر کرنے کی کوشش کرنے پر گرفتار کیا گیا ہے۔ گرفتار ہونے والوں میں نیپالی شہری 29 سالہ کرشنا مارپن تمانگ اور بنگلہ دیشی شہری 67 سالہ نرنجن ناتھ سبل چندر ناتھ شامل ہیں۔ تفتیش سے پتہ چلا کہ دونوں نے کولکتہ میں جعلی دستاویزات کا استعمال کرتے ہوئے جعلی ہندوستانی پاسپورٹ حاصل کیے تھے۔ چندر ناتھ مسقط، عمان سے واپس آ رہے تھے، جب اہلکاروں نے امیگریشن چیک کے دوران اس کے دستاویزات میں تضادات کو دیکھا، تمانگ کو ہوائی اڈے پر اس وقت روکا گیا جب وہ بیرون ملک جانے والی پرواز کے لیے چیک ان کر رہے تھے۔ ان کے خلاف انڈین جسٹس کوڈ کی کئی دفعات، بشمول دھوکہ دہی، جعلسازی اور پاسپورٹ ایکٹ کے تحت متعلقہ جرائم، کے تحت مقدمہ درج کیا گیا ہے۔ پولیس نے کہا کہ اس جعلی پاسپورٹ اسکیم کے پیچھے ایجنٹوں کی شناخت کے لیے مزید تفتیش جاری ہے۔ اسی طرح کا معاملہ اس سال کے شروع میں سامنے آیا تھا جب نیپالی شہری گھنشیام کھٹرکا کو سہار پولیس نے اس وقت گرفتار کیا تھا جب وہ جعلی ہندوستانی پاسپورٹ کا استعمال کرتے ہوئے آذربائیجان جانے کی کوشش کر رہا تھا۔ اس نے اس سے قبل کویت اور ہانگ کانگ کے دوروں پر اس جعلی پاسپورٹ کا استعمال کیا تھا۔ اس نے پاسپورٹ کے لیے ایک ایجنٹ کو تقریباً 5 لاکھ روپے ادا کیے تھے۔

گجرات کے گورنر آج مہاراشٹرا کے گورنر کا اضافی عہدہ سنبھالیں گے

گجرات کے گورنر آچاریہ دیوورت بزریعہ تیجس ایکسپریس اپنی اہلیہ کے ہمراہ پہنچے ممبئی

ممبئی: گجرات کے گورنر آچاریہ دیوورت آج صبح ممبئی بزریعہ تیجس ایکسپریس اپنی اہلیہ کے ہمراہ ممبئی سنٹرل ریلوے اسٹیشن پہنچے۔ وہ پیر کو مہاراشٹر کے گورنر کے طور پر حلف لیں گے۔ حلف برداری کی تقریب ممبئی کے راج بھون کے دربار ہال میں صبح 11 بجے منعقد کی جائیگی۔ ممبئی سنٹرل ریلوے اسٹیشن پہنچنے پر مہاراشٹر کے وزیر اعلی دیویندر فڈنویس اور نائب وزیر اعلی ایکناتھ شندے نے ان کا استقبال کیا۔

گورنر آچاریہ دیوورت جنہیں مہاراشٹر کے گورنر کا اضافی چارج دیا گیا ہے انھیں اسٹیشن پر ریلوے پولیس نے رسمی گارڈ آف آنر دیا۔ گورنر کا استقبال کرنے کے لئے اسکل ڈولپمنٹ کے وزیر منگل پربھات لودھا، چیف سکریٹری راجیش کمار، ڈائرکٹر جنرل آف پولیس رشمی شکلا، برہان ممبئی میونسپل کارپوریشن کے ایڈمنسٹریٹر بھوشن گگرانی، اے سی ایس (پروٹوکول) منیشا مہیسکر، ریلوے پولیس کے ڈائریکٹر جنرل پرشانت برودے، کمشنر آف پولیس، ممبئی دیون بھارتی، گورنر کے ڈپٹی سکریٹری، ڈاکٹر راموتی، اور دیگر نے شرکت کی۔ اور ممبئی کے ضلع کلکٹر آنچل گوئل موجود تھے۔ ممبئی پولیس کی طرف سے راج بھون میں گورنر کو گارڈ آف آنر بھی دیا گیا۔

سابق گورنر سی پی رادھا کرشنن کے بعد گورنر دیوورت کو مہاراشٹر کا اضافی چارج سونپے جانے کی ذمہ داری دی گئی ہے۔ رادھا کرشنن نے 11 ستمبر کو ہندوستان کے نائب صدر منتخب ہونے پر گورنر کے عہدے سے استعفیٰ دیا تھا۔

66 سالہ، آچاریہ دیوورت 2019 سے گجرات کے گورنر کے طور پر خدمات انجام دے رہے ہیں۔ ایک سابق ماہر تعلیم اور آریہ سماج کے پرچارک، وہ اس سے قبل ہریانہ کے کروکشیتر میں ایک گروکل کے پرنسپل کے طور پر خدمات انجام دے چکے ہیں۔

صدر دروپدی مرمو نے انہیں اس ہفتے کے شروع میں باضابطہ طور پر اضافی ذمہ داری کے احکامات جاری کیے تھے۔

تھانے کی عدالت نے 10 سال پرانے فسادات کے تمام 17 ملزمان کو بری کردیا

تھانے: تھانے کی ایک عدالت نے ہفتہ کو فسادات کے ایک معاملے میں تمام 17 ملزمان کو بری کر دیا۔ واقعہ کے تقریباً دس سال بعد بھی انصاف میں تاخیر پر متاثرہ خاندانوں میں اس معاملے نے تازہ غم و غصے کو جنم دیا ہے۔ ملزمان پر ایک دہائی قبل تھانے کے کچھ حصوں میں ہونے والے فرقہ وارانہ فسادات کے سلسلے میں الزام عائد کیا گیا تھا۔ جج نے فیصلہ دیا کہ انہیں شک سے بالاتر قرار دینے کے لیے کافی شواہد نہیں تھے، جس کی وجہ سے وہ بری ہو گئے۔ فسادات سے متاثرہ افراد کے رشتہ داروں نے فیصلے پر گہری مایوسی کا اظہار کیا اور کہا کہ مقدمے کو قانونی طور پر بند کرنے سے زیادہ تاخیر نے ان کی زندگیوں کو شدید متاثر کیا ہے۔ خاندان کے ایک رکن نے نام ظاہر نہ کرنے کی شرط پر بتایا کہ 'ہم نے دس سال انتظار کیا اس امید پر کہ کسی کا احتساب ہوگا۔' بہت سے لوگوں نے کہا کہ بدامنی کے زخم ابھی بھی تازہ ہیں، نفسیاتی اور معاشی نقصان ابھی باقی ہے۔ قانونی ماہرین نے پایا کہ اہم گواہ مخالف ہو گئے یا غائب ہو گئے، دستاویزات ضائع ہو گئیں اور سالوں کے دوران یادیں مدھم ہو گئیں، جس سے استغاثہ کا مقدمہ کمزور ہو گیا۔

شریک سرپرست وزراء کو بھی شکایات دور کرنے کا حق حاصل

وزیر اعلیٰ دیویندر فڑنویس کے فیصلے کے بعد سرپرست وزراء کے اختیارات شریک سرپرستوں میں تقسیم

ممبئی: مہاراشٹر کے تمام اضلاع میں سرپرست وزراء کی تقرری زیر التوا ہے، لیکن سی ایم دیویندر فڑنویس نے سرپرست وزراء کے اختیارات کو شریک سرپرستوں میں تقسیم کر دیا ہے۔ سرپرست وزراء کی تقرری کے تقریباً 8 ماہ بعد وزیر اعلیٰ نے واضح کیا ہے کہ شریک سرپرست وزراء کو بھی ضلع میں شکایات دور کرنے کا حق ہے۔ وزیر اعلیٰ کے اس فیصلے کو پاور شیئرنگ کے طور پر دیکھا جا رہا ہے۔ اسے ایکناتھ شندے دھڑے کے پرکاش ابیٹکر، اجیت دھڑے کے مکرند پاٹل اور بی جے پی کے آشیش شیلار کے لیے ایک جھٹکا سمجھا جا رہا ہے۔ عیاں رہے کہ مہاراشٹر کے ناسک اور رائے گڑھ اضلاع میں کسی سرپرست کا تقرر نہیں کیا گیا ہے۔

وزیر اعلیٰ دیویندر فڑنویس نے اس سال جنوری میں سرپرست وزراء کی تقرری کے وقت تین اضلاع (ممبئی مضافات، کولہاپور اور بلڈھانا) میں شریک سرپرست وزراء کا تقرر کیا تھا۔ انہوں نے منگل پربھات لودھا کو ممبئی کے مضافاتی ضلع کے لیے، مادھوری مسل کو کولہاپور ضلع کے لیے شریک سرپرست وزیر مقرر کیا۔ اس کے بعد سی ایم نے ٹیکسٹائل کے وزیر سنجے ساورکر کو بلڈھانہ ضلع کا شریک سرپرست وزیر مقرر کیا، لیکن حکومت میں شریک سرپرست وزراء کے کام کے بارے میں کوئی وضاحت نہیں تھی۔ اب آٹھ ماہ بعد وزیر اعلیٰ نے شریک سرپرست وزراء کی ذمہ داری واضح کر دی ہے۔

وزیر اعلی کو مہاراشٹر میں سرپرست وزیر کی تقرری کا حق ہے۔ متعلقہ ضلع کی ذمہ داری سرپرست وزیر کے پاس ہے۔ وزیر اعلیٰ اور سرپرست وزیر اور شریک سرپرست کا ایک سلسلہ ہے۔ وزیر اعلیٰ نے واضح کیا ہے کہ اضلاع میں تعینات شریک سرپرست وزراء کو بھی شکایات دور کرنے کا حق حاصل ہے۔ حکومت میں نائب وزیر اعلی ایکناتھ شندے ممبئی اور تھانے کے سرپرست وزیر ہیں۔ جبکہ دوسرے ڈپٹی سی ایم اجیت دادا پوار پونے کے ساتھ بیڈ کے انچارج وزیر ہیں۔ چندر شیکھر باونکولے ناگپور کے سرپرست وزیر ہیں۔ چیف منسٹر دیویندر فڑنویس خود گڈچرولی کے انچارج یعنی سرپرست وزیر ہیں۔ آشیش جیسوال کو گڈچرولی میں شریک سرپرست وزیر مقرر کیا گیا ہے۔ اسی طرح آشیش شیلار اور منگل پربھات لودھا ایم ایم آر میں شریک سرپرست وزیر ہیں۔

نریندر مودی ہند پاک میچ سے توجہ ہٹانے کیلئے گئے منی پور

شیوسینا یو بی ٹی لیڈر سنجے راوت نے ہندوستان کے وزیر اعظم کو سخت تنقید کا نشانہ بنایا

ممبئی: شیوسینا (یو بی ٹی) کے ترجمان سنجے راوت نے اتوار کو دبئی میں ہونے والے ہندوستان پاکستان میچ کے خلاف احتجاج کرتے ہوئے کہا ہے کہ اس میچ کو لے کر ملک کے عام لوگوں میں غصہ ہے۔ اس لیے وزیر اعظم نے اس میچ سے عوام کی توجہ ہٹانے کے لیے منی پور جانے کا فیصلہ کیا۔ سنجے راوت نے اتوار کے روز صحافیوں سے بات کرتے ہوئے پاک بھارت ٹی 20 میچ کے حوالے سے مرکزی حکومت اور انڈین کرکٹ ایسوسی ایشن (بی سی سی آئی) کو سخت نشانہ بنایا۔

انہوں نے کہا کہ پہلگام میں مارے گئے شبھم دویدی کی بیوی کا بیان آیا ہے۔ وہ پاکستان اور بھارت کے درمیان ہونے والے ٹی ٹوئنٹی میچ سے خوش نہیں ہیں۔ پہلگام میں ہمارے ملک کی خواتین کے سیندوروں کا صفایا کیا گیا اور ہماری ٹیم اسی پاکستان کے ساتھ کرکٹ میچ کھیلنے جا رہی ہے۔ کرکٹ کے کئی سینئر کھلاڑیوں نے بھی اس میچ پر ناراضگی کا اظہار کیا ہے۔ جب سب ناخوش ہیں تو یہ میچ کھیلنے کی کیا ضرورت تھی۔ راوت نے الزام لگایا ہے کہ وزیر اعظم منی پور کے لیے کوئی بلند جذبات نہیں رکھتے تھے۔ وہ صرف اس میچ سے لوگوں کی توجہ ہٹانے کے لیے منی پور گئے تھے۔ راوت نے براہ راست بی جے پی کو نشانہ بناتے ہوئے کہا کہ بی جے پی کی قوم پرستی اور ہندوتوا محض ایک دکھاوا ہے۔ پاکستان کے دہشت گردوں نے پہلگام میں کئی ہندو اور ہندوستانی شہریوں کو بے دردی سے قتل کیا، اور اب آپ اسی پاکستان کے ساتھ کرکٹ میچ کھیلنے جا رہے ہیں۔

راوت نے میچ کھیلنے والے ہندوستانی کرکٹ کھلاڑیوں کی بھی سرزنش کی اور کہا کہ اگر آپ میچ نہ کھیلتے تو کیا آسمان گر جاتا۔ کیا آئی سی سی کے صدر جے شاہ آپ کو پھانسی پر لٹکا دیتے یا ان کے والد امیت شاہ آپ کے پاس ای ڈی بھیج دیتے؟

ممبرا آزاد نگر میں میونسپل کارپوریشن کا دواخانہ کھولا گیا

انوارالحق خان

ممبرا: ممبرا کے کھڑی مشین روڈ پر آزاد نگر میں بڑھتی آبادی کے پیش نظر مقامی سابق کارپوریٹر اور تھانے میونسپل کارپوریشن کے سابق اپوزیشن لیڈر اشرف (شانو) پٹھان کی کوششوں سے کارپوریشن کا ایک دواخانہ کھولا گیا۔ اس دواخانہ کے کھلنے سے مقامی شہریوں نے مسرت کا اظہار کیا۔ جب کہ شانو پٹھان نے بتایا کہ اس علاقہ میں غریب، پسماندہ، مزدور طبقہ کی اکثریت ہے وہ علاج کے لئے کوسہ حکیم اجمل خان یا شیواجی مہاراج اسپتال کلوا تک بھی نہیں جا پاتے اور یہ دونوں اسپتال یہاں سے کافی دور ہیں، لہذا شہریوں کی پریشانی کو دیکھتے ہوئے یہاں یہ دواخانہ کھولا گیا ہے۔ اس میں موسمی، چھوٹی موٹی بیماریوں کے علاوہ ٹیکہ، امراض خواتین، ٹی بی جیسے امراض و کورس والی دوائیاں بھی مل جائیں گی۔ انھوں نے بتایا کہ یہاں کارپوریشن کا دواخانہ کھلے یہ ہماری دیرینہ کوشش تھی جو میونسپل کمشنر کے تعاون سے ممکن ہو سکا۔

سڑک سے گاڑی ہٹانے کے لیے کہنے پر نوجوان کی پٹائی

الہاس نگر میں بی جے پی عہدیدار روشن پورسوانی سمیت چار کے خلاف مقدمہ درج

الہاس نگر: بی جے پی الہاس نگر ضلع یوتھ فرنٹ کے جنرل سکریٹری روشن ہریش پرسوانی کے خلاف ایک نوجوان کو اس کے ساتھیوں کے ساتھ بے دردی سے پیٹنے کا معاملہ سامنے آیا ہے۔ اس معاملے میں الہاس نگر پولیس نے روشن پرسوانی، دپن بھرت تلریجا، دیویش بھگوانے اور ایک دوسرے کے خلاف مختلف دفعات کے تحت مقدمہ درج کیا ہے۔

موصولہ اطلاعات کے مطابق دو دن قبل روشن پورسوانی اپنی گاڑی سڑک کے بیچوں بیچ پارک کرنے کے بعد دوستوں سے بات کر رہے تھے۔ اسی دوران پیچھے سے آئے نوجوان وشال نے اسے کار ہٹانے کو کہا۔ بتایا جاتا ہے کہ اس سے ناراض ہو کر روشن اور اس کے ساتھیوں نے وشال کو بری طرح پیٹا۔ زخمی وشال کو تشویشناک حالت میں انٹرمیڈیٹ اسپتال میں داخل کرایا گیا، جہاں اس کا علاج جاری ہے۔ اس معاملے میں روشن پورسوانی سمیت چار لوگوں کے خلاف کیس درج کیا گیا ہے۔ اس واقعہ سے مقامی شہریوں میں غم و غصہ پایا جاتا ہے۔

اینٹی نارکوٹکس سیل کی منشیات کے خلاف خصوصی مہم

بوریولی، ملاڈ اور سائن سے 4 منشیات اسمگلر گرفتار تقریباً 3.92 کروڑ روپے مالیت کی منشیات ضبط

ممبئی: ممبئی پولیس کے اینٹی نارکوٹکس سیل نے منشیات کے خلاف خصوصی مہم کے تحت لگاتار دو بڑی کارروائیوں میں چار منشیات اسمگلروں کو گرفتار کیا ہے۔ اس مہم میں مجموعی طور پر 2.498 کلوگرام ممنوعہ نشہ آور مادہ ایم ڈی برآمد کیا گیا ہے۔ بین الاقوامی مارکیٹ میں اس کی قیمت تقریباً 3.92 کروڑ روپے بتائی گئی ہے۔ یہ کارروائی ڈی سی پی نوناتھ ڈھاولے کی ٹیم نے سی پی دیون بھارتی اور جوائنٹ سی پی ستیہ نارائن چودھری کی رہنمائی میں کی۔

ایک معاملے میں اے این سی کی باندرہ یونٹ نے 766 گرام ایم ڈی ضبطی کیس میں ملزم عدنان شیخ کی ساتھی خاتون ملزم کائنات شیخ عرف کائنات قریشی (24) کو دہیسر میں اس کی بہن کے گھر سے گرفتار کیا ہے۔ کائنات کافی عرصے سے مفرور تھی۔ اس خاتون ملزمہ کائنات شیخ کے خلاف منشیات کی اسمگلنگ کے کئی مقدمات درج ہیں، جس نے ممبئی والوں کو نشے کی لت میں موت دی تھی۔

ایک دوسرے معاملے میں اے این سی کی کاندیولی یونٹ نے بوریولی نیشنل پارک کے قریب ایک کارروائی کی اور یہاں کے ایک فلیٹ سے 1.217 کلوگرام ایم ڈی ضبط کی، جس کی قیمت 2.59 کروڑ روپے ہے۔ اسی دوران آزاد میدان یونٹ نے ملاڈ کے سائی ناتھ مارکیٹ میں کارروائی کرتے ہوئے یہاں سے 184 گرام ایم ڈی ضبط کی، جس کی کل مالیت 36.80 لاکھ روپے ہے۔

اس کے علاوہ ورلی یونٹ نے سائن میں کارروائی کی اور یہاں سے 251 گرام ایم ڈی ضبط کی، جس کی مالیت 62.75 لاکھ روپے بتائی جاتی ہے۔ پولیس کے مطابق ان تینوں کارروائیوں میں پکڑے گئے ملزمان کی عمریں 28 سے 34 سال کے درمیان ہیں۔

ممبئی پولیس کے انسداد منشیات سیل کے ڈی سی پی نوناتھ ڈھاولے نے کہا کہ ممبئی پولیس منظم جرائم اور منشیات کے نیٹ ورک کو ختم کرنے کے لیے پرعزم ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ اس خصوصی مہم کے تحت بھاری مقدار میں منشیات قبضے میں لے کر منشیات کی خرید و فروخت میں ملوث تمام ملزمان کے خلاف سخت کارروائی کی جا رہی ہے۔

امبرناتھ میں ایک بند گھر کے سامنے سے نوزائیدہ بچہ برآمد

علاج کے لیے الہاس نگر سرکاری سنٹرل اسپتال میں داخل، نومولود کو ایک بیگ میں رکھ کر فرار ہونے والے والدین کی تلاش جاری

امبرناتھ (کلیم شیخ): شہر کے مغربی کیمپس میں واقع نیا بھنڈی پاڑا علاقہ میں ایک چونکا دینے والا واقعہ سامنے آیا ہے۔ صرف چند گھنٹے قبل پیدا ہونے والے نوزائیدہ بچے کو بند گھر کے سامنے بیگ میں بند کر کے بے دردی سے چھوڑ دیا گیا۔ یہ واقعہ ہفتہ کی صبح تقریباً 6 بجے مقامی لوگوں کے علم میں آیا۔ بیگ میں بچے کو دیکھ کر شہری فوراً نومولود کو لے کر امبرناتھ ویسٹ پولیس اسٹیشن پہنچے اور واقعہ کی اطلاع دی۔ اس کے بعد نوزائیدہ کو ابتدائی طبی امداد کے لیے گورنمنٹ ڈاکٹر بی جی چھایا اپیزہ اسپتال میں داخل کرایا گیا۔ ابتدائی طبی امداد کے بعد نوزائیدہ کو مزید علاج کے لیے الہاس نگر کے سرکاری سنٹرل اسپتال بھیج دیا گیا۔ دریں اثنا، امبرناتھ پولیس نے کہا کہ نوزائیدہ کو بیگ میں غیر ذمہ دارانہ طریقے سے پھینکنے والے نامعلوم والدین کے خلاف مقدمہ درج کرنے کی کارروائی جاری ہے۔ منگل کے روز اسی طرح کے ایک واقعہ میں، مقامی نیتاجی مارکیٹ کے علاقے میں ایک نالے میں چند ماہ کا ایک مردہ شیر خوار بچہ ملا تھا۔ تین دنوں میں یہ دوسرا واقعہ ہے۔ اس سے شہر میں کہرام مچ گیا ہے۔

بیمہ ایجنٹ ظاہر کر کے برطانوی شہریوں سے دھوکہ دہی

ناسک میں دو غیر قانونی کال سینٹر کا پردہ فاش، سی بی آئی کی کارروائی میں موبائل فونز، کمپیوٹر سسٹم سمیت 5 لاکھ روپے کی نقدی ضبط

ممبئی: سی بی آئی نے ناسک میں دو غیر قانونی کال سینٹروں کا پردہ فاش کیا ہے۔ سائبر فراڈ کے اس معاملے میں دو افراد کو گرفتار کیا گیا ہے۔ سی بی آئی نے کہا کہ ناسک میں کچھ پرائیویٹ کمپنیاں افراد کے ذریعہ چلائے جا رہے دو غیر قانونی کال سینٹر ریکیٹ کا پردہ فاش کیا گیا ہے۔ اس معاملے میں سی بی آئی نے 11 ستمبر کو چار نجی افراد، نامعلوم سرکاری ملازمین اور دیگر کے خلاف مقدمہ درج کیا تھا۔ الزام یہ ہے کہ ملزمین ناسک میں دو غیر قانونی کال سینٹر چلا رہے تھے تاکہ وہ انشورنس ایجنٹ، سرکاری افسر ظاہر کر کے برطانوی شہریوں کو دھوکہ دے سکیں۔ ان مراکز میں تقریباً 60 افراد کام کرتے تھے۔ جنہوں نے متاثرین کو کریڈٹ، ڈیبٹ کارڈ کی تفصیلات شیئر کرنے اور غیر موجود انشورنس پالیسیوں کی ادائیگی کے لیے دھوکہ دینے کے لیے وی او آئی پی، جعلی نمبرز اور جعلی دستاویزات کا استعمال کیا۔ ملزم کو تھانے کی عدالت میں پیش کیا گیا ہے۔

ناسک، کلیان (تھانے) کے مختلف مقامات پر سی بی آئی نے تلاشی لی۔ اس کے نتیجے میں، مجرمانہ ڈیجیٹل شواہد بشمول شکار کا ڈیٹا، جعلی انشورنس پالیسی اسکرپٹ، آٹھ موبائل فون، آٹھ کمپیوٹر سسٹم، سرور اور 5 لاکھ روپے کی نقدی برآمد ہوئی۔ جرم کی آمدنی مبینہ طور پر پے پال اور بینکنگ چینلز کے ذریعے بھیجی گئی تھی۔ جن کے اکاؤنٹس ملزمان کے زیر انتظام تھے۔ دو ملزمین کو 13 ستمبر کو گرفتار کیا گیا تھا اور قانونی طریقہ کار کے بعد تھانے کی خصوصی سی بی آئی عدالت میں پیش کیا گیا تھا۔ دونوں کو 15 ستمبر تک ریمانڈ دیا گیا ہے۔ حکام کا ماننا ہے کہ سی بی آئی کی مزید تفتیش میں مزید انکشافات کی توقع ہے۔

کلیان میں ڈاکٹر اور فارماسسٹ کے ساتھ 70 لاکھ کا فراڈ

پچاس بیڈ والے اسپتال میں میڈیکل اسٹور دلانے کا لالچ دیکر ٹھگی کیس درج، کلیان پولیس ملزم ڈاکٹر جوڑے کی تلاش میں مصروف

کلیان: کلیان میں اسپتال میں میڈیکل اسٹور دینے کے نام پر ڈاکٹر اور فارماسسٹ کے ساتھ ستر لاکھ روپے کی دھوکہ دہی کا معاملہ سامنے آیا ہے۔ یہ واقعہ مئی 2024 کا ہے۔ ڈاکٹر پرساد سالی اور ان کی اہلیہ ویشالی پرساد سالی، پالسیا بلڈنگ، ہیراندانی اسٹیٹ، تھانے کے رہائشی، ڈاکٹر راہل دوبے اور فارماسسٹ مسز پرگیہ سوربھ کامبلے سے 70 لاکھ روپے لیے اور آٹگاؤں میں پچاس بستروں کا اسپتال بنانے کے نام پر کلیان میں آر ٹی او آفس کے قریب میڈیکل اسٹور دیا۔ اس وقت ڈاکٹر پرساد نے انہیں 3 ماہ کے اندر اسپتال شروع کرنے کا لالچ دیا لیکن سال گزرنے کے بعد بھی نہ تو انہوں نے اسپتال شروع کیا اور نہ ہی رقم واپس کی۔

ڈاکٹر راہول اور پرگیہ نے بتایا کہ ڈاکٹر پرساد سالی کو اسپتال کھولنے کے لیے بڑی رقم کی ضرورت ہے۔ اس لیے اس نے میڈیکل اسٹور کا بہانہ بنا کر لوگوں سے بھاری رقم لی۔ انہوں نے بتایا کہ ڈاکٹر پرساد نے 80 لاکھ روپے کا مطالبہ کیا تھا، لیکن ہم نے انہیں چیک کے ذریعے 70 لاکھ روپے دیئے۔ اس فراڈ کے واقعے میں مزید کچھ ڈاکٹرز، فارماسسٹ اور پیتھالوجی وغیرہ کے ملوث ہونے کا امکان ہے، جو تحقیقات کے بعد ہی سامنے آئے گا۔

پرگیہ کامبلے اور ڈاکٹر راہل دوبے نے بتایا کہ ملزم ڈاکٹر پرساد کے ساتھ مناسب معاہدہ کیا گیا تھا۔ لیکن معاہدے کے بعد بھی اس نے رقم واپس نہیں کی بلکہ ٹال مٹول کرتا رہا۔ فی الحال، اس معاملے میں، کلیان کی کھڑک پاڑا پولیس نے تھانے ہیرانندنی ریاست کے رہنے والے ڈاکٹر پرساد سالی اور ان کی بیوی ویشالی پرساد سالی کے خلاف دھوکہ دہی کا مقدمہ درج کیا ہے اور ملزم جوڑے کی تلاش کر رہی ہے، بتایا جاتا ہے کہ اس کے لیے کئی ٹیمیں تیار کی گئی ہیں۔

محبوب انعامدار کو پی ایچ ڈی ڈگری تفویض

اورنگ آباد: سید محبوب سید نبی انعامدار کو ڈاکٹر باباصاحب امبیڈکر مراٹھواڑہ یونیورسٹی کی جانب سے پی ایچ ڈی کی ڈگری عطا کی گئی۔ انہوں نے شعبہ انگریزی سے "Strategies of Absence: A Critical Study of Modern American Drama" عنوان پر پروفیسر ڈاکٹر مستجیب خان، سربراہ شعبۂ انگریزی کی نگرانی میں اپنی تحقیق مکمل کی۔ یونیورسٹی نے تحقیق کو سراہتے ہوئے انہیں ڈاکٹریٹ کی ڈگری سے نوازا۔ محبوب انعامدار انگریزی کے موقر اخبار لوکمت ٹائمز میں بحیثیت سینئر صحافی خدمات انجام دے رہے ہیں۔ ڈاکٹریٹ سے نوازے جانے پر احباب و اقارب اور صحافی برادری کی جانب سے مبارکباد پیش کی گئی اور درخشاں مستقبل کیلئے نیک خواہشات کا اظہار کیا گیا۔

تھانے میں دو پہیہ گاڑیوں کے گیراج میں آگ، کوئی جانی نقصان نہیں

تھانے: تھانے کے اتھلسر علاقے میں کیسل مل ناکہ کے قریب واقع ایک دو پہیہ گاڑیوں کی مرمت کے گیراج میں ہفتہ کی صبح آگ لگ گئی۔ نرملا دیوی دیگھے اسمال انڈسٹریز کمپلیکس میں صبح 1:12 بجے کے قریب آگ لگنے سے املاک کو نقصان پہنچا لیکن خوش قسمتی سے کوئی جانی نقصان نہیں ہوا۔ متاثرہ یونٹ، انصاری نامی ایک مقامی مکینک کی ملکیت کا ایک چھوٹا 8x6 فٹ گیراج، جس میں ایک دو پہیہ گاڑی، ایک کمپریسر اور گاڑیوں کی مرمت میں استعمال ہونے والے کئی آلات سمیت کئی اشیاء رکھی گئی تھیں۔ تھانے فائر بریگیڈ، رابوڈی پولیس اور ڈیزاسٹر مینجمنٹ سیل کے ارکان سمیت ایمرجنسی رسپانس ٹیمیں فائر انجن، ایک ریسکیو وین اور ایک معاون گاڑی کے ساتھ موقع پر پہنچ گئیں۔ مقامی لوگوں کی مدد سے آگ پر 20 منٹ میں قابو پالیا گیا۔

ہندی لسانی اتحاد کا انمول زیور ہے: امت شاہ

نریندر مودی، راج ناتھ سنگھ، ممتا بنرجی نے ہندی دیوس پر ہم وطنوں کو مبارکباد دی

نئی دہلی: (یو این آئی) وزیراعظم نریندر مودی، مرکزی وزیرداخلہ امت شاہ، وزیر دفاع راجناتھ سنگھ سمیت مختلف لیڈران نے ہندی دیوس کے موقع پر اتوار کے روز ہم وطنوں کو مبارکباد دی۔ مسٹر مودی نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ایکس' پر اپنے پیغام میں لکھا کہ ''آپ سب کو ہندی دیوس کی مبارکباد۔ ہندی صرف گفتگو کا ذریعہ نہیں، بلکہ ہماری شناخت اور تہذیب و اقدار کا جیتا جاگتا سرمایہ ہے۔ اس موقع پر آیئے، ہم سب مل کر ہندی سمیت تمام ہندوستانی زبانوں کو مالامال بنانے اور انہیں آنے والی نسلوں تک فخر کے ساتھ پہنچانے کا عہد کریں۔ دنیا کے منظرنامے پر ہندی کا بڑھتا ہوا قد ہم سب کے لیے فخر کی بات ہے''۔

مسٹر شاہ نے 'ایکس' پر اپنے پیغام میں لکھا کہ ''ملک کی زبانوں اور بولیوں کے درمیان پُل بن کر قومی یکجہتی کو فروغ دینے والی ہندی اب ٹیکنالوجی، سائنس اور تحقیق کی زبان بن رہی ہے۔ آزادی کی تحریک سے لے کر ایمرجنسی کے مشکل دنوں تک ہندی نے ہم وطنوں کو ایک لڑی میں پروئے رکھنے میں اہم کردار ادا کیا ہے۔ ہندی تمام زبانوں کو ساتھ لے کر ایک 'ترقی یافتہ' اور لسانی طور پر 'خود کفیل' ہندوستان کی تعمیر میں اہم کردار ادا کرتی رہے گی''۔ انہوں نے ایک ویڈیو پیغام بھی جاری کیا ہے، جس میں کہا کہ ''ہندی لسانی یکجہتی کا قیمتی زیور ہے۔ یہ تمام زبانوں کو ساتھ لے کر آگے بڑھ رہی ہے''۔ مسٹر سنگھ نے لکھا کہ ''ہندی دیوس پر تمام ہم وطنوں کو دلی مبارکباد۔ ہندی صرف زبان نہیں، بلکہ ہماری قومی شعور، ثقافتی شناخت اور جذباتی اتحاد کا مضبوط اظہار ہے۔

مغربی بنگال کی وزیراعلیٰ ممتا بنرجی نے ہندی دیوس کے موقع پر ملک کے عوام کو مبارکباد پیش کی ہے اور کہا ہے کہ ان کی حکومت تمام زبانوں کا احترام کرتی ہے اور ہندی کے فروغ کے لیے مسلسل کوشاں ہے۔ محترمہ بنرجی نے اتوار کو سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر کہا، ''آج ہندی دیوس ہے۔ اس موقع پر تمام ہندی بولنے والے بھائی بہنوں کو میری دلی نیک خواہشات۔ ہر سال ہم عقیدت کے ساتھ ہندی دیوس مناتے ہیں۔ ہم سبھی زبانوں کے تئیں احترام رکھتے ہیں۔ "انہوں نے کہا، "اس حوالے سے اگر بات کروں تو 2011 کے بعد سے ریاست میں ہندی بولنے والے لوگوں کی ترقی کے لیے ہم نے کئی اہم اقدامات کیے ہیں۔ جن علاقوں میں 10 فیصد سے زیادہ لوگ ہندی زبان بولتے ہیں، وہاں ہندی کو سرکاری زبان کا درجہ دیا گیا ہے۔ ہم نے سنتھالی، کُرکھ، گورمالی، نیپالی، اُردو، راج ونشی، کامتاپوری، اُڑیہ، پنجابی، تیلگو زبانوں کو بھی سرکاری زبان کے طور پر تسلیم کیا ہے۔ سادری زبان کی ترقی کے لیے بھی ہم سرگرم ہیں۔" وزیراعلیٰ نے کہا کہ ہندی زبان کے فروغ کے لیے ہندی اکیڈمی قائم کی گئی ہے۔ تعلیم کے شعبے میں ہاوڑہ میں ہندی یونیورسٹی کی بنیاد رکھی گئی ہے۔ بانارہاٹ اور نکسلباڑی میں ہندی میڈیم ڈگری کالج کھولے گئے ہیں۔ اس کے علاوہ کئی کالجوں میں ہندی میں پوسٹ گریجویٹ کورس شروع کیے گئے ہیں۔ ہائر سیکنڈری کے سوالنامے اب ہندی میں بھی دستیاب ہیں۔ رویندر مکت ودیالیہ کے طلبہ ہندی زبان میں میٹرک امتحان دے پا رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ غیر منظم شعبے میں کام کرنے والے ہندی بولنے والے لوگوں سمیت دیگر افراد کے لیے مفت سماجی تحفظ اسکیمیں شروع کی گئی ہیں۔ گنگا ساگر میلے کے پیش نظر اس علاقے میں اعلیٰ معیار کا بنیادی ڈھانچہ تیار کیا گیا ہے۔ ہندی بولنے والی برادری کے جذبات کا احترام کرتے ہوئے ریاستی حکومت نے چھٹھ پوجا کے موقع پر دو دن کی سرکاری چھٹی کا اعلان کیا ہے۔ ہندی دیوس پر میری جانب سے نیک تمنائیں قبول کریں۔

صدر تلنگانہ کانگریس مہیش کمار گوڑ نے کہا ہے کہ 1949 میں پارلیمنٹ نے ہندی کو ملک کی سرکاری زبان قرار دیا۔ ہندی قومی اتحاد کے لئے مضبوط بنیاد کا کردار ادا کرتی رہی ہے۔ یہ زبان شمال سے جنوب، مشرق سے مغرب تک لاکھوں ہندوستانیوں کو جوڑنے کا پل ہے۔ بشیر باغ پریس کلب میں تلنگانہ پردیش لسانی اقلیتی سیل اور تلنگانہ ہندی جرنلسٹس ایسوسی ایشن کے زیراہتمام منعقدہ ہندی دیوس کی تقریب سے مہمان خصوصی کے طور پر خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ہندوستان مختلف زبانوں، ثقافتوں اور روایات کا ایک وسیع امتزاج ہے۔ عالمی سطح پر انگریزی کے بڑھتے ہوئے اثر کے باوجود ہندی نے اپنی اہمیت برقرار رکھی۔ انہوں نے کہا کہ ہندی مختلف زبانوں اور لہجوں کے درمیان پل کا کام کرتی ہے۔ تلنگانہ نے سیکولرازم کے معاملہ میں نام پیدا کیا اور ترقی و فلاح میں ایک مثالی ریاست کے طور پر کھڑا ہے۔ وزیراعلیٰ ریونت ریڈی تعلیم اور صحت عامہ پر خصوصی توجہ دے رہے ہیں۔

ہریانہ کے سرسا میں ریاستی صنعتی تربیتی ادارے میں ہندی دیوس کا انعقاد کیا گیا۔ اس موقع پر مضمون نویسی مقابلہ اور شاعری مقابلہ منعقد کیا گیا۔ شاعری مقابلے میں طالبہ دشا نے پہلی پوزیشن حاصل کی، طالب علم گورَو نے دوسری اور جسکیرت سنگھ نے تیسری پوزیشن حاصل کی۔ پروگرام کی صدارت پرنسپل راکیش کمار نے کی۔

پٹنہ: تیجسوی یادو نے جی ایم سی ایچ پورنیہ کا دورہ کیا اور الزام عائد کیا کہ سرکاری نظام کی ناکامی کا خمیازہ عوام کو بھگتنا پڑ رہا ہے۔

ایس ایل بی سی ٹنل کے منہدم ہونے کے 200 دن بعد بھی لاشیں برآمد نہیں کی جاسکیں: کے ٹی راماراؤ

حیدرآباد: (یو این آئی) بی آر ایس کے کارگزار صدر کے ٹی راماراؤ نے ریاست میں کانگریس حکومت اور مرکز میں بی جے پی کی قیادت والی حکومت دونوں پر شدید تنقید کی۔ انہوں نے سری سیلم لیفٹ بینک کنال (ایس ایل بی سی) ٹنل کے منہدم کے بعد ہوئی لاپرواہی اور بے عملی پر سخت ردعمل دیا، جس کے نتیجہ میں آٹھ مزدور ہلاک ہوگئے تھے۔ راماراؤ نے اتوار کو نشاندہی کی کہ حادثہ کے 200 دن بعد بھی آٹھ میں سے چھ مزدوروں کی لاشیں برآمد نہیں کی جاسکیں۔

انہوں نے کانگریس حکومت کو تنقید کا نشانہ بناتے ہوئے کہا کہ متاثرہ خاندانوں کو انصاف فراہم کرنے میں حکومت ناکام رہی ہے اور ان کو کوئی معاوضہ بھی نہیں دیا گیا۔ انہوں نے مرکز کی خاموشی پر بھی سوالات

اٹھائے۔ انہوں نے ریاستی حکومت کے رویے کو "شدید غفلت" اور ذمہ داری سے فرار قرار دیا۔ انہوں نے بی جے پی کی قیادت والی مرکزی حکومت پر بھی نکتہ چینی کرتے ہوئے سوال کیا کہ کالیشورم پراجکٹ میں معمولی مسائل پر فوری کارروائی کرنے کے باوجود ایس ایل بی سی ٹنل کے گرنے کی تحقیقات کے لئے نیشنل ڈیم سیفٹی اتھارٹی جیسی ٹیم کیوں نہیں بھیجی گئی۔ انہوں نے الزام لگایا کہ بی جے پی اور کانگریس کے درمیان ایک "مفاہمتی تعلق" قائم ہے۔ انہوں نے کہا کہ بی جے پی کا 'بڑا بھائی' ہمیشہ تلنگانہ میں کانگریس کے 'چھوٹے بھائی' کی حفاظت کیوں کرتا ہے؟ یہ ناجائز اتحاد کیا ہے؟ راماراؤ نے عہد کیا کہ بی آر ایس اقتدار میں واپس آ کر متاثرہ چھ خاندانوں کو انصاف دلائے گی اور اس حادثہ کے ذمہ داروں کو جواب دہ بنائے گی۔

ناسک میں دو غیر قانونی کال سینٹروں کا پردہ فاش، دو ملزمان گرفتار

نئی دہلی: (یو این آئی) سی بی آئی نے آج بتایا کہ مہاراشٹر کے ناسک سے سواگن بزنس سالیوشن پرائیویٹ لمیٹڈ کے نام سے چلائے جانے والے دو غیر قانونی کال سینٹر ریکیٹ کا پردہ فاش کیا گیا ہے۔ ملزمان کی شناخت گنیش اور شیام کمانکر کے طور پر ہوئی ہے۔ سی بی آئی کے سینئر اہلکار کے مطابق، یہ مقدمہ 11 ستمبر کو چار افراد اور نامعلوم سرکاری ملازمین کے خلاف اس الزام میں درج کیا گیا تھا کہ ملزمان نے ناسک میں سواگن بزنس سالیوشن پرائیویٹ لمیٹڈ کے نام سے دو غیر قانونی کال سینٹر چلا رہے تھے، جو انشورنس ایجنٹوں/سرکاری حکام کی نقالی کر کے برطانوی شہریوں کو دھوکہ دینے کا کام کرتے تھے۔ سی بی آئی کے اہلکار نے بتایا کہ "ان مراکز میں تقریباً 60 لوگ کام کر رہے تھے، جنہوں نے متاثرین کو کریڈٹ/ڈیبٹ کارڈ کی تفصیلات شیئر کرنے اور غیر حقیقی انشورنس پالیسیوں کے عوض ادائیگی کرنے کے لیے وی او آئی پی، جعلی نمبر اور جعلی دستاویزات کا استعمال کیا ہے۔" اس سلسلے میں ناسک کے کلیان (تھانے) میں مختلف مقامات پر تلاشی لی گئی، جس کے نتیجے میں ڈیٹا، فرضی بیمہ پالیسی کی اسکرپٹس، آٹھ موبائل فون، آٹھ کمپیوٹر سسٹم/سرور، اور 5 لاکھ روپے نقدی سمیت جرائم کے ڈیجیٹل ثبوتوں کو ضبط کیا گیا۔ یہ غیر قانونی آمدنی مبینہ طور پر پے پال اور بینکنگ چینل کے ذریعے حاصل کی گئی تھی، جن کے اکاؤنٹس ملزمان کے زیرانتظام تھے۔ اہلکار نے بتایا کہ انہیں ریمانڈ پر بھیج دیا گیا ہے۔ معاملے کی مزید تفتیش جاری ہے۔

ہمیر پور میں موسلا دھار بارش، 15 گھر تباہ

بھورانج: (یو این آئی) ہماچل پردیش کے ہمیر پور میں جمعہ اور ہفتہ کی رات موسلا دھار بارش ہوئی، جس کے نتیجے میں زمین کھسکنے سے 15 گھر تباہ ہوگئے ہیں۔ سرکاری ذرائع نے بتایا کہ ہمیر پور ضلع کی بھورانج تحصیل کے مختلف دیہاتوں میں 15 خاندان بے گھر ہو گئے ہیں۔ انتظامیہ نے فی الحال آٹھ متاثرہ پریواروں کو پانچ پانچ ہزار روپے کی مالی امداد اور ترپال و دیگر اشیاء فراہم کی ہیں۔ ذرائع نے بتایا کہ خطرواڑ گاؤں میں ہفتہ کو زمین کھسکنے کی وجہ سے 12 گھر اور قریبی سڑکوں میں دراڑیں آ گئی ہیں۔

بھورانج میں راجندر کمار اور رونہی گاؤں میں جسونت سنگھ کا گھر زمین کھسکنے سے تباہ ہو گیا۔ اس کے علاوہ پپلا گاؤں کی ہریجن بستی میں زمین دھسنے کی وجہ سے کچھ گھروں میں دراڑیں آ گئی ہیں۔ بھورانج کے نائب ضلع مجسٹریٹ ششی پال سنگھ نے بتایا کہ ان کے سب ڈویژن میں گزشتہ دو دنوں میں ہونے والی شدید بارش کی وجہ سے 15 گھر تباہ ہو گئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ 'متاثرہ خاندانوں کو راحت فراہم کی گئی ہے۔ لوگوں کے ساتھ مل کر خاندانوں کو ہر ممکن مدد دی جا رہی ہے'۔

میہر: غلہ تاجر راجیش اگروال کی دوکان میں پانچ برسوں میں پانچویں مرتبہ چوری، تاجروں میں اشتعال۔

گجرات: بھروچ کی فیکٹری میں شدید آتشزدگی

آگ بجھانے میں لگیں فائر بریگیڈ کی 15 گاڑیاں، علاقے میں دہشت

بھروچ: گجرات کے بھروچ ضلع کے انکلیشور واقع پانولی جی آئی ڈی سی علاقے میں اتوار کو شدید آگ بھڑک اٹھی۔ بتایا جا رہا ہے کہ یہ آگ سنگھوی آرگینکس پرائیویٹ لمیٹڈ فیکٹری میں لگی ہے، جس سے پورے علاقے میں افراتفری مچ گئی۔ آگ اتنی بھیانک تھی کہ دور-دور تک دھوئیں کا غبار صاف نظر آیا۔ آتشزدگی کی اطلاع ملتے ہی فائر بریگیڈ محکمہ کی 15 گاڑیاں موقع پر پہنچیں اور آگ پر قابو پانے کی کوشش شروع کی۔ فائر بریگیڈ کی ٹیم لگاتار مشقت کر رہی ہے تاکہ آگ کو مزید پھیلنے سے روکا جا سکے۔ آگ لگنے کی وجہ سے قریب کے سنجالی گاؤں میں دہشت کا ماحول پھیل گیا۔ گاؤں والوں کو تحفظ کے پیش نظر الرٹ کر دیا گیا ہے۔ ابھی تک آگ لگنے کی اصل وجہ کا پتہ نہیں چل سکا ہے۔ انتظامیہ اور پولیس کی ٹیم موقع پر موجود ہے اور حالات پر نظر بنائے ہوئے ہے۔ حادثے میں ابھی تک کسی جانی یا مالی نقصان کی کوئی اطلاع نہیں ہے۔ حالانکہ آگ سے فیکٹری کو کافی نقصان پہنچنے کا اندازہ لگایا جا رہا ہے۔ فائر بریگیڈ کے اہلکار مسلسل آگ بجھانے کی کوشش کر رہے ہیں۔ حادثے کے وقت سبھی مزدوروں اور اسٹاف کو وقت رہتے محفوظ باہر نکال لیا گیا۔ حالانکہ فیکٹری کو نقصان پہنچا ہے، یہ آگ بجھنے کے بعد ہی پتہ چل سکے گا۔

ابھی تک کی حالات کو دیکھتے ہوئے اندازہ لگایا جاسکتا ہے کہ فیکٹری کے بڑے حصے کو آگ نے نقصان پہنچایا ہے۔ فائر بریگیڈ اور انتظامی افسروں نے واضح کیا ہے کہ آگ لگنے کی وجوہات کا ابھی تک پتہ نہیں چل پایا ہے۔ شارٹ سرکٹ، کیمیکل ری ایکشن یا دیگر تکنیکی خرابی کا بھی اندیشہ ظاہر کیا جا رہا ہے۔ جانچ ٹیم جلد ہی اس واقعہ کی تفصیلی رپورٹ تیار کرے گی۔ اس واقعہ سے کچھ مہینے قبل 2 اپریل کو

گجرات کے بناس کانٹھا ضلع کے ڈی سی میں بھی شدید آتشزدگی ہوئی تھی۔ وہ آگ ایک گودام میں چل رہی پٹاخہ فیکٹری میں ایک بڑے دھماکے سے لگی تھی، جس میں کم سے کم 21 افراد مارے گئے تھے، جن میں سے کئی مدھیہ پردیش کے رہنے والے مزدور تھے۔

'ووٹ چور گدی چھوڑ' اسٹیئرنگ کمیٹی میں 34 رہنماؤں کی شمولیت

رائے پور/رائے گڑھ: (یو این آئی) چھتیس گڑھ پردیش کانگریس کے صدر دیپک بیج نے 16 ستمبر سے شروع ہونے والے 'ووٹ چور گدی چھوڑ' پروگرام کے لیے اسٹیئرنگ کمیٹی کا اعلان کیا ہے۔ کمیٹی میں 34 افراد کو شامل کیا گیا ہے۔ سابق وزیر امیش پٹیل کو کمیٹی کا کنوینر اور لالجیت سنگھ راٹھیا کو سہ کنوینر مقرر کیا گیا ہے۔

پانچ اراکینِ اسمبلی کو بھی رکن کے طور پر شامل کیا گیا ہے۔ ودیاوتی سدار، اتری جانگڑے، رام کمار یادو، چاتوری نند اور کویتا پران لہرے کو رکن نامزد کیا گیا ہے۔ رائے گڑھ کے ضلع صدر کو بھی کمیٹی میں جگہ دی گئی ہے۔ سابق رکنِ اسمبلی پرکاش نائک کو بھی رکن بنایا گیا ہے۔ ان بڑے رہنماؤں کے علاوہ میونسپل کارپوریشن کے اپوزیشن لیڈران، سارن گڑھ کے چند رہنما اور سابق میئرز کو بھی کمیٹی میں شامل کیا گیا ہے۔ مزید برآں، پی سی سی اور ڈی سی سی کے رہنماؤں کو بھی بطور رکن جگہ دی گئی ہے۔

منی پور ہائی کورٹ کے چیف جسٹس مقرر ہوئے جج ایم۔ سندر

چنئی: (یو این آئی) مدراس ہائی کورٹ کے جج ایم سندر کو اتوار کے روز منی پور ہائی کورٹ کا چیف جسٹس مقرر کیا گیا ہے۔ پی آئی بی کی ریلیز کے مطابق جسٹس ایم سندر کو منی پور ہائی کورٹ کے موجودہ چیف جسٹس کیمپیا سومشیکھر کے ریٹائر ہونے کے بعد مقرر کیا گیا ہے۔ ان کی تقرری اس تاریخ سے مؤثر ہوگی، جس دن وہ عہدہ سنبھالیں گے۔ ریلیز کے مطابق صدر جمہوریہ دروپدی مرمو نے ہندوستان کے آئین کے تحت دئے گئے اختیارات کا استعمال کرتے ہوئے مدراس ہائی کورٹ کے جج کو منی پور ہائی کورٹ کے چیف جسٹس کے طور پر مقرر کیا ہے۔ منی پور ہائی کورٹ کے موجودہ چیف جسٹس 14 ستمبر 2025 کو ریٹائر ہو رہے ہیں۔

مودی کی بہار آمد آج، 45000 کروڑ کے پروجیکٹوں کا افتتاح کریں گے اور سنگ بنیاد رکھیں گے: ڈاکٹر جیسوال

پٹنہ: (یو این آئی) بہار بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کے صدر ڈاکٹر دلیپ جیسوال نے کہا کہ وزیراعظم نریندر مودی پیر کے روز ریاست کے ایک روزہ دورے پر آئیں گے اور 45000 کروڑ روپے کے منصوبوں کا افتتاح کریں گے اور سنگ بنیاد رکھیں گے۔ مسٹر دلیپ جیسوال نے آج میڈیا کے نمائندوں کو بتایا کہ وزیراعظم مسٹر مودی پورنیہ ہوائی اڈے کا افتتاح کریں گے اور نیپال کی سرحد سے متصل چھیہرٹا (امرتسر)۔ سہرسہ اور اریوڈ-جوگبنی وندے بھارت اور دو امرت بھارت ایکسپریس سمیت چار نئی ٹرینوں کو ہری جھنڈی دکھا کر روانہ کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ وزیراعظم مسٹر مودی اپنے اس دورہ بہار کے دوران 45000 کروڑ روپے کے پروجیکٹوں کا افتتاح کریں گے اور سنگ بنیاد رکھیں گے۔ ڈاکٹر دلیپ جیسوال نے کہا کہ مسٹر مودی مکھانہ کے بازار، برآمد اور برانڈ کی ترقی کو آسان بنانے کے لیے مکھانہ بورڈ کا بھی افتتاح کریں گے۔

اس کے علاوہ وزیراعظم مسٹر نریندر مودی بھاگلپور کے پیرپینتی میں 3x800 میگاواٹ کے تھرمل پاور پروجیکٹ کا بھی سنگ بنیاد رکھیں گے اور 2,680 کروڑ روپے کی لاگت والے کوسی-میچی بین ریاستی ندی لنک پروجیکٹ کے پہلے مرحلے کا سنگ بنیاد بھی رکھیں گے۔ بہار بی جے پی کے صدر نے کہا کہ مسٹر مودی وکرم شیلا-کٹریا کے درمیان 2,170 کروڑ روپے سے زیادہ کی لاگت والی ریلوے لائن کا سنگ بنیاد رکھیں گے، جو گنگا ندی کے آر پار براہ راست ریل رابطہ فراہم کرے گی اور اس سے علاقے کے لوگوں کو بہت فائدہ ہوگا۔ اس کے علاوہ وزیراعظم ارریہ-گلگلیہ (ٹھاکر گنج) کے درمیان 4,410 کروڑ روپے سے زیادہ کی لاگت سے تعمیر شدہ نئی ریلوے لائن کا افتتاح کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ مسٹر مودی ارریہ-گلگلیہ (ٹھاکر گنج) سیکشن پر ٹرین کو ہری جھنڈی دکھا کر روانہ کریں گے، جس سے ارریہ اور کشن گنج اضلاع کے درمیان براہ راست ریل رابطہ قائم ہوگا اور شمال مشرقی بہار تک رسائی میں نمایاں بہتری آئے گی۔

وہ جوگبنی اور داناپور کے درمیان وندے بھارت ایکسپریس ٹرین کو بھی ہری جھنڈی دکھا کر روانہ کریں گے جس سے ارریہ، پورنیہ، مدھے پورہ، سہرسہ، کھگڑیا، بیگوسرائے، سمستی پور، مظفرپور، ویشالی اور پٹنہ جیسے اضلاع کو براہ راست فائدہ پہنچے گا۔

امرتسر مندر گرینیڈ حملے کے ملزموں کے خلاف چارج شیٹ داخل

نئی دہلی: (یو این آئی) قومی تحقیقاتی ایجنسی (این آئی اے) نے امرتسر کے ایک مندر میں گرینیڈ حملہ کیس میں تین ملزمان کے خلاف چارج شیٹ داخل کی ہے۔ این آئی اے کی طرف سے جاری کردہ ریلیز کے مطابق این آئی اے نے جمعہ کو موہالی (پنجاب) کی ایک خصوصی عدالت میں داخل کی گئی چارج شیٹ میں تین ملزموں کے خلاف چارج شیٹ داخل کی ہے، جس میں وشال گل، بھگونت سنگھ عرف منا بھٹی اور دیوان سنگھ عرف سنی پر امرتسر کے ٹھاکردوارہ سناتن مندر پر حملے کی سازش اور اسے انجام دینے کا الزام لگایا گیا ہے۔ این آئی اے کے مطابق وشال گل ان دو موٹر سائیکل سوار حملہ آوروں میں سے ایک تھا جنہوں نے 15 مارچ 2025 کی اولین ساعتوں میں گرینیڈ پھینکا تھا۔

دوسرا حملہ آور گرسیدک سنگھ سدکی، حملے کے دو دن بعد ایک پولیس مقابلے میں مارا گیا تھا۔ چارج شیٹ کے مطابق بھگونت سنگھ عرف منا بھٹی نے حملہ سے پہلے اور بعد میں حملہ آوروں کو پناہ دینے، دستی بموں کو محفوظ چھپانے، جاسوسی کے لیے موٹر سائیکلیں اور لاجسٹک سپورٹ فراہم کر کے ان کی مدد کی تھی۔ دیوان سنگھ عرف سنی کو شریک ملزمان کو پناہ دینے اور ثبوتوں کو تباہ کرنے میں ان کے کردار کے لیے چارج شیٹ داخل کی گئی ہے۔

ایک اور اہم ملزم شرنجیت کمار کو این آئی اے نے 5 ستمبر 2025 کو بہار کے گیا سے گرفتار کیا تھا۔ ایجنسی اس سے اور مفرور ملزم بادل پریت سنگھ سے تفتیش کر رہی ہے جو بیرون ملک مقیم ہے۔

ایجنسی کی تحقیقات میں یو پی آئی اور ایم ٹی ایس ایس چینلز کے ذریعے غیر ملکی ہینڈلرز سے مقامی آپریٹیو کو دہشت گردی کی رقوم کی منتقلی کا بھی انکشاف ہوا ہے۔ اس کی بھی تحقیقات کی جا رہی ہیں۔ کیس کے دیگر مفرور ملزمان کی شناخت اور حملے میں ملوث دہشت گرد ماڈیول کے بین الاقوامی روابط کا پتہ لگانے کی کوششیں جاری ہیں۔

این آئی اے کو شبہ ہے کہ یہ واقعہ ہندوستان اور بیرون ملک بیٹھے دہشت گرد کارندوں کے ذریعہ رچی گئی ایک بڑی سازش کا حصہ ہے، جس کا مقصد لوگوں میں خوف پیدا کرنا اور پنجاب اور ملک کے باقی حصوں میں فرقہ وارانہ دشمنی کو ہوا دینا ہے۔

چین کمیونسٹ پارٹی کی ٹیم نے کیرالہ سی پی آئی ہیڈکوارٹر کا دورہ کیا

ترواننت پورم: (یو این آئی) چین کی کمیونسٹ پارٹی (سی پی سی) کے ایک وفد نے کمیونسٹ پارٹی آف انڈیا (سی پی آئی) کے کیرالہ ریاستی کونسل ہیڈکوارٹر ایم این اسمارک کا دورہ کیا ہے۔ یہ وفد کیرالہ میں سی پی آئی کے ساتھ اپنے پارٹی تعلقات کو مضبوط کرنے اور ریاست کے سیاسی تجربے کے بارے میں معلومات حاصل کرنے کے لیے آیا تھا۔ تین رکنی وفد میں ہی مینگ، ژو یو ہوئی اور گوو ڈونگ ڈونگ شامل تھے۔ ان سب کا سی پی آئی کے رہنماؤں نے گرمجوشی سے استقبال کیا۔ سی پی آئی کے قومی ایگزیکٹو رکن کے۔ پرکاش بابو نے مہمانوں کا گلدستے کے ساتھ استقبال کیا، جبکہ پارٹی کے قومی کونسل کے رکن اور ریاست کے خوراک و شہری فراہمی کے وزیر جی۔ آر۔ انل نے ان کو شال بھینٹ کی۔ اس موقع پر مہمانوں کو ایک خصوصی یادگاری تحفہ بھی پیش کیا گیا۔ وفد نے مسٹر بابو کو چین کے صدر شی جن پنگ کی حکومت پر لکھی گئی کتاب بھی تحفے میں دی۔ اس ملاقات میں سی پی آئی کے رہنماؤں نے انہیں کیرالہ کی نمایاں کامیابیوں کے بارے میں بتایا، جن میں زمین کی اصلاحات، مکمل خواندگی مہم، مضبوط عوامی تقسیم نظام، زرعی ترقی، رہائشی اقدامات، بہتر اوسط عمر اور صحت کی خدمات میں بہتری شامل ہیں۔ اپنے دورے کے دوران سی پی سی کے نمائندگان نے کیرالہ کی سیاسی تاریخ، عوام کی ترقی میں شراکت اور سماجی ترقی کے لیے مضبوط عوامی حمایت کی تعریف کی اور اسے ایک ایسا ماڈل بتایا جس نے بین الاقوامی سطح پر سب کی توجہ حاصل کی ہے۔

تلنگانہ: ایمبولنس کے قریب پہنچ کر مسلم خاتون جج نے معاملہ کی سماعت کی

حیدرآباد: (یو این آئی) سڑک حادثہ میں شدید زخمی شخص کے ساتھ عدالت نے یکجہتی کا اظہار کیا اور انشورنس کمپنی کو ایک کروڑ روپے معاوضہ ادا کرنے کا حکم دیا۔ اس موقع پر مسلم خاتون جج خود اس معاملہ کی سماعت کے لئے ایمبولنس کے قریب پہنچ گئیں۔ تفصیلات کے مطابق، تلنگانہ کے ملگ ضلع کے وینکٹاپورم گاؤں سے تعلق رکھنے والا وینکٹیشورلو ایک کیڑوں کی دوا کی دکان میں کلرک کا کام کرتا ہے اور اس کی بیوی پدما کسان مزدور ہے۔ ان کے دو بچے ہیں، جن میں چھوٹا بیٹا جاپتی دکشیت (22) باشو پلی میں انجینئرنگ کے دوسرے سال کی تعلیم حاصل کر رہا تھا۔ 12 اگست 2023 کو دکشیت اپنے دوستوں کے ساتھ ایک کرائے کی کار میں اننت گری ہلز کی سیر پر گیا تھا کہ راستے میں ایک سڑک حادثہ میں اس کے سر پر شدید زخم آئے اور جسم میں حرکت نہیں رہی۔ والدین نے اپنی استطاعت سے زیادہ قرض لے کر، تقریباً 60 لاکھ روپے خرچ کر کے ایک نجی اسپتال میں اس کا علاج کروایا۔ متاثرہ شخص نے انشورنس کمپنی کے خلاف 1.50 کروڑ روپے معاوضہ کے لئے مقدمہ درج کروایا۔ گزشتہ روز ہوئی قومی لوک عدالت میں کیس کی سماعت کی گئی۔ جج کو جب معلوم ہوا کہ متاثرہ شخص ایمبولینس میں موجود ہے تو نیشنل لیگل سروس اتھارٹی کی چیئرپرسن اور 12 ویں ایڈیشنل چیف جج شوکت جہاں صدیقی خود وہاں پہنچ گئیں اور متاثرہ شخص اور اس کے خاندان سے تفصیلات معلوم کیں۔ عدالت نے انشورنس کمپنی کو حکم دیا کہ ایک ماہ کے اندر ایک کروڑ روپے متاثرہ شخص کے اکاؤنٹ میں براہ راست منتقل کیے جائیں، جس پر انشورنس کمپنی کے نمائندوں نے رضامندی ظاہر کی۔ یہ فیصلہ متاثرہ شخص کے لیے ایک بڑی راحت ثابت ہوا ہے۔

دہرادون: شیوالک نگر پاش کالونی میں مارننگ واک کے دوران خاتون کی زنجیر چھین کر بدمعاش فرار۔

صفا انسٹی ٹیوٹ کے تحت صحافتی اخلاقیات اور سیرت رسولؐ کے عنوان سے مذاکرہ

لکھنؤ: صفا انسٹی ٹیوٹ فار میڈیا لٹریسی اینڈ جرنلزم کے زیر اہتمام انجمن فلاح دارین کے ہال میں صحافتی اخلاقیات اور سیرت رسول کے عنوان سے ایک مذاکرہ کا انعقاد ہوا، معروف ادیب اور بانگ حرا کے سابق ایڈیٹر مولانا محمد علاء الدین ندوی نے صدارت کی، سینئر صحافی عبیداللہ ناصر مہمان خصوصی کے حیثیت سے شریک ہوئے جبکہ مولانا محمد جہانگیر عالم قاسمی، مولانا ذکی نور عظیم ندوی اور شاہین اسلام انصاری نے خصوصی خطاب کیا۔

مولانا محمد علاء الدین ندوی نے صدارتی کلمات میں کہا کہ قلم اللہ کی بڑی نعمت ہے، اس کی اہمیت کبھی ختم نہیں ہوگی، قلم کے تقدس کو سمجھنا اور اس تقدس کو پامال ہونے سے بچانا وقت کی اہم ضرورت ہے، انہوں نے کہا کہ نبی کے معنی خبر دینے والے کے ہیں اور رسول کا معنی بھی پیغام پہونچانے کے ہیں، ان دونوں الفاظ سے صحافت کی اہمیت اور صحافی کے مقام کا اندازہ ہوتا ہے، نبی نے جس طرح اللہ کا پیغام بندوں تک پہونچایا وہ صحافت ہی سب سے کامیاب مثال ہے، ایک صحافی کے قلم کے نیچے ہزار جان ہوتی ہے، مسلم صحافی کی ذمہ داری ہے کہ صحافتی اخلاقیات کے ساتھ دینی اصولوں کو بھی ملحوظ رکھیں۔

عبیداللہ ناصر نے کہا کہ صحافت کا فرض پوری ایمانداری کے ساتھ ادا کرنا، اور سماج کو فائدہ پہونچانا اصل صحافت ہے اور یہی سیرت رسول کے مطالعہ کا خلاصہ ہے، انہوں نے مزید کہا کہ آج صحافت کے نام پر جھوٹ کو پھیلایا جارہا ہے، لیکن چند ایسے صحافی بھی ہیں جو اپنا فرض ادا کررہے ہیں۔

مولانا جہانگیر عالم قاسمی صدر انجمن فلاح دارین نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ اسلام کا کمال یہ ہے کہ وہ زندگی کے ہر معاملہ میں انسان کی رہبری کرتا ہے، زبان اللہ کا انعام ہے، اس کو کیسے استعمال کرنا ہے، اس بارے میں بھی شریعت میں ہدایات موجود ہیں، قرآن کریم کی ایک آیت کے حوالے سے انہوں نے کہا کہ کسی بات کو کہنے سے پہلے اس کی تحقیق کرنا ضروری ہے، احادیث میں زبان کے استعمال پر بڑی توجہ دلائی گئی ہے، ایک مسلم صحافی کو ان باتوں کا لحاظ کرنا چاہئے۔

مولانا ذکی نور عظیم ندوی نے میڈیا اور مسلم سماج کی ذمہ داری کے موضوع پر گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ صحافت ایک بڑی ذمہ داری کا نام ہے، صحافت کے لئے علم بہت ضروری ہے، کیونکہ صحافت کے لئے عربی میں اعلام کا لفظ استعمال ہوتا ہے، اور اعلام کا لفظ علم سے ہی بنا ہے، انہوں نے مزید کہا کہ اسلام اس بات کی تاکید کرتا ہے کہ ہمیشہ حق اور سچ کہیں، مگر ہر سچ کو کہنا ضروری نہیں ہے، انہوں نے میڈیا کی صورت حال پر تبصرہ کرتے ہوئے کہا کہ حقیقت کچھ ہوتی ہے اور پیش کچھ اور کیا جاتا ہے، اس لئے مسلمانوں کے حوالے سے منفی پروپگنڈوں کا جائزہ لینا بہت ضروری ہے۔

مفتی منور سلطان ندوی نے کہا کہ ابلاغ کے جتنے بنیادی عناصر ہیں ان سب سے متعلق شریعت میں ہدایت موجود ہیں، پیغام دینے والے کو سچ کہنے اور سچ بولنے کی تاکید کی گئی ہے، وہیں جو پیغام ریسیو کرتے ہیں پڑھ کر یا دیکھ کر ان کی بھی ذمہ داری ہے کہ خبروں کی تحقیق کریں، اور بلا تحقیق کسی مواد کو آگے نہ بھیجیں، انہوں نے مزید کہا کہ ہمارا مزاج یہ ہونا چاہئے کہ ایڈیٹر کو خط لکھ کر یا سوشل میڈیا میں ڈس لائک اور رپورٹ کے ذریعہ ہم ردعمل بھی دیں، اس سلسلہ میں بیداری لانے کی ضرورت ہے۔

پروگرام کی نظامت کرتے ہوئے غفران نسیم نے صفا انسٹی ٹیوٹ کا تعارف کرایا، اور موضوع کی اہمیت پر روشنی ڈالی، انہوں نے کہا کہ ایک مسلم صحافی کی ذمہ داری ہے کہ صحافت کی اخلاقیات کے ساتھ شریعت میں دی گئی رہنمائی سے بھی واقف ہو، اور ان اخلاقیات کو برتنے کی کوشش کرے۔

اس پروگرام میں شاہین اسلام انصاری، مسعود جیلانی نے بھی خطاب کیا، قاری اسعد کی تلاوت سے جلسہ کا آغاز ہوا، جمشید قادری نے نعت پیش کی، مولانا مصطفیٰ ندوی مدنی کی دعا پر جلسہ کا اختتام ہوا، اس مذاکرہ میں عذرا جیلانی، ڈاکٹر تبسم، ڈاکٹر ادریس ندوی، مولانا مناظر منعم رحمانی، مولانا سرفراز ندوی، ایڈوکیٹ عبدالحفیظ، شبلی بیگ اور نوجوان صحافی واہل قلم کی ایک تعداد شریک ہوئی۔

قیصر گنج و مہسی میں جنگلی جانوروں کی دہشت

متاثرہ علاقے 4 سیکٹر میں تقسیم، گشت جاری

بہرائچ: (نامہ نگار) فاریسٹ ڈویژن، بہرائچ کی قیصر گنج رینج کے تحت تحصیل قیصر گنج اور مہسی کے دیہات میں نامعلوم جنگلی جانوروں کے حملے کے پیش نظر، حملے پر قابو پانے/کم کرنے کے لیے، پرتشدد جنگلی جانوروں کے فعال/متاثرہ علاقوں کو 04 سیکٹرز میں تقسیم کیا گیا اور متاثرہ علاقے کو دن رات گشت کے ذریعے نگرانی میں رکھا گیا۔ اور علاقے میں تعینات تمام ٹیمیں سیکٹر انچارجز کی نگرانی میں ریسکیو آپریشن کر رہی ہیں۔ یہ جانکاری دیتے ہوئے ڈویژنل فاریسٹ آفیسر بہرائچ رام سنگھ یادو نے بتایا کہ محکمہ جنگلات نے 13 ستمبر کی صبح سے 14 ستمبر کی صبح تک تحصیل قیصر گنج اور مہسی کے دہشت گردی سے متاثرہ علاقے کے تمام 04 سیکٹروں میں جنگلی جانوروں کی تلاش/بچاؤ کے مقصد سے سیکٹر انچارجوں کی سربراہی میں ماہر جانوروں کی ٹیم کے ساتھ مل کر کارروائی کی۔ دو تھرمل ڈرونز اور دوسرا ڈرون کیمرہ اور گشتی ٹیمیں۔ گشت کرنے والی ٹیموں نے حساس مقامات پر کیمرہ ٹریپ لگائے اور پریشان کن جنگلی جانوروں کی نقل وحرکت کا پتہ لگانے کے لیے کارروائی کی۔ ڈی ایف او نے کہا کہ جنگلی جانوروں کے حملے سے متاثرہ دیہات میں سولر سی سی ٹی وی کیمرے نصب کردیے گئے ہیں۔ تاکہ جنگلی جانور کو پہچان کر محفوظ طریقے سے بچایا جاسکے۔ اس کے علاوہ جنگلی جانوروں کے ممکنہ مقامات پر 03 ٹریپنگ پنجرے بھی لگائے گئے ہیں تاکہ نامعلوم جنگلی جانور کو بحفاظت بچایا جاسکے۔ گشتی ٹیمیں سرگرم جنگلی جانوروں کی شناخت اور پیدل چل کر پگ مارکس تلاش کرنے کے لیے بھی کارروائی کر رہی ہیں۔ مسٹر یادو نے بتایا کہ عوامی بیداری ٹیمیں مقامی دیہاتیوں کو متشدد جنگلی جانوروں سے تحفظ کے بارے میں مسلسل آگاہ کر رہی ہیں اور متاثرہ علاقے کے دیہاتیوں سے درخواست کی جا رہی ہے کہ وہ رات کے وقت اپنے گھروں کے دروازے بند کر کے خود کو اور اپنے بچوں کو محفوظ رکھیں۔ ڈی ایف او نے کہا کہ گشت کرنے والی ٹیمیں جنگلی جانوروں کے حملوں سے متاثرہ دیہات کے مضافات میں پٹاخے جلا کر جنگلی جانوروں کو آبادی سے دور رکھنے کے لیے کارروائی کر رہی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ڈویژنل سطح پر ایک کمانڈ سینٹر قائم کیا گیا ہے جو جنگلی جانوروں کی سرگرمیوں کے علاقوں میں تعینات ٹیموں سے معلومات حاصل کر کے افسران کو آگاہ کر رہا ہے۔ محکمہ جنگلات، محکمہ پولیس اور ضلعی انتظامیہ کے درمیان باہمی تال میل قائم کرتے ہوئے جنگلی جانوروں کے حملے سے متاثرہ علاقے میں دن رات گشت جاری ہے تاکہ کوئی ناخوشگوار واقعہ پیش نہ آئے۔

شروعات میں راہل گاندھی کو چھوٹا موٹا پٹاخہ دینا چاہئے: کیشو پرساد

لکھنؤ: (یواین آئی) اترپردیش کے نائب وزیر اعلی کیشو پرساد موریہ نے کانگریس رہنما اور لوک سبھا میں اپوزیشن لیڈر راہل گاندھی کو ہدف تنقید بناتے ہوئے ان کے رائے بریلی کے دورے کے حوالے سے کہا کہ شروعات میں راہل گاندھی کو ہائیڈروجن بم کی جگہ پر چھوٹا موٹا بم دینا چاہئے تھا۔ دراصل گذشتہ جمعرات کو رائے بریلی دورے کے دوران راہل گاندھی نے میڈیا کو بیان دیا تھا کہ بی جے پی کے لوگ بہت احتجاج کررہے ہیں۔ میں ان سے کہنا چاہتا ہوں کہ جب ہائیڈروجن بم آئے گا تو سب صاف ہوجائے گا۔ انہوں نے کہا کہ ملک میں ووٹ چوری کر کے حکومتیں بنائی جارہی ہیں۔ اس دوران راہل گاندھی نے یہ بھی کہا کہ مہاراشٹرا، ہریانہ اور کرناٹک کے الیکشن میں ووٹ چوری ہوئی ہے۔ ہم نے بلیک اینڈ وہائٹ ثبوت دیئے ہیں۔ انتظار کیجئے بہت جلد ووٹ چوری کے مزید انکشاف ہونے والے ہیں۔ بی جے پی والے پریشان نہ ہوں ووٹ چوری کا ہائیڈروجن بم آنے والا ہے۔ سب کچھ صاف ہوجائے گا۔ ان کے اس بیان کے حوالے سے اتوار کو تبصرہ کرتے ہوئے ریاست کے نائب وزیر اعلی کیشو پرساد موریہ نے طنز کرتے ہوئے اپنے سوشل میڈیا ہینڈل ایکس پر لکھا کہ کانگریس کو اپنے لیڈر راہل گاندھی کے ہاتھوں میں سیدھے ایٹم بم یا ہائیڈروجن بم نہیں تھمانا چاہئے تھا۔

تنظیم اردو ادب سوسائٹی کی 340 ویں ماہانہ طرحی نشست

محمود آباد سیتاپور: تنظیم اردو ادب سوسائٹی کی 340 ویں ماہانہ طرحی نشست مولانا الطاف حسین لائبریری میں منعقد ہوئی جس کی صدارت حافظ فرید ٹکیٹ گنج نے فرمائی نظامت کے فرائض ڈاکٹر عبدالولی کوارڈینیٹر مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی حیدرآباد نے ادا کئے تلاوت قرآن کریم سے طرحی نشست کا آغاز ہوا نشست میں مقامی و بیرونی شعرائے کرام نے شرکت کی کچھ شعراء نے نشست میں آن لائن حصہ لیا کچھ منتخب طرحی اشعار نذر قارئین ہیں۔

اپنی آنکھوں کا شہتیر نہیں دکھتا ہے
غیر کی آنکھ کا تنکا نظر آتا ہے مجھے
(حافظ فرید ٹکیٹ گنج)

دیر تک نفرت کوئی کر ہی نہیں سکتا
اہل دل ہوں محبت کا ہنر آتا ہے مجھے
(ڈاکٹر عبدالولی)

کون اس شہر محبت میں ہے آنے والا
ہر کوئی شاداں و فرحاں نظر آتا ہے مجھے
(حافظ مسعود محمود آباد)

ایسا لگتا ہے تمہارا کوئی مطلب ہوگا
جب بھی تو خانۂ دل میں نظر آتا ہے مجھے
(جاوید عمران حسرت)

ان حسین جھیل سی آنکھوں کا بھلا کیا کہنا
دیکھتا ہوں تو سمندر نظر آتا ہے مجھے
(اشفاق علی گلشن خیرآبادی)

بات کہہ نہیں سکتا ہوں زباں سے اپنی
ہر کوئی اپنے ہی جیسا نظر آتا ہے مجھے
(عمران احقر کرسوی)

شام ہوتے ہی پرندے بھی پلٹ آتے ہیں
ہم کہیں جائیں مگر یاد گھر آتا ہے مجھے
(شبیر آزاد)

آیندہ 20 ستمبر 2025 کی ماہانہ طرحی نشست کے لیے تنظیم کے جنرل سکریٹری ڈاکٹر عبدالولی نے حسب ذیل مصرع طرح تجویز کیا اور شرکائے نشست کا ان کی آمد پر شکریہ ادا کر نشست کے اختتام کا اعلان کیا۔

مصرع طرح۔۔۔ سال بھر برف جمی رہتی ہے۔ قوافی۔۔۔ نمی، کمی، بجھی وغیرہ
ردیف۔۔۔ رہتی ہے

دارالعلوم وارثیہ گومتی نگر کے سینئر استاذ قاری عبدالرشید کا انتقال

لکھنؤ: دارالعلوم وارثیہ پر گومتی نگر کے سینئر استاذ، صدر شعبہ حفظ اور رضا جامع مسجد دار العلوم وارثیہ کے امام حافظ وقاری عبدالرشید صاحب برکاتی کا آج 14 ستمبر بروز اتوار بوقت پونے ایک بجے دن لکھنو کے میکس ہسپتال میں انتقال ہوگیا۔ ان کی نماز جنازہ 9.30 بجے شب میں گنج شہیداں قبرستان اجریاؤں میں دارالعلوم وارثیہ کے اشک بار طلبہ واساتذہ وسیکڑوں سوگوار و متوسلین کی موجودگی میں ادا کی گئی اور دوہیں تدفین عمل میں آئی۔ قاری عبد الرشید معمار قوم وملت قاری ابوالحسن قادری کے خاص شاگردوں میں سے تھے۔ اللہ رب العزت مرحوم کی بخشش و مغفرت فرمائے اور ان کے درجات کو بلند فرمائے اور انکی اہلیہ صاحبہ اور ان کے دونوں فرزند حافظ محمد اشرف، محمد ارشد و اہل خانہ کو صبر جمیل کی توفیق عطا فرمائے۔

رنجش میں نوجوان کو ماری گولی

لکھنؤ: (یواین آئی) اترپردیش کے دارالحکومت لکھنؤ کے چنہٹ تھانہ علاقے کے ٹھیاری علاقے میں ہفتہ کی رات بدمعاشوں نے فائرنگ کر کے ایک نوجوان کو زخمی کردیا۔ پولیس کے مطابق رات تقریباً نو بجے پنیت یادو اپنے گھر کے نزدیک واقع پرانی مندر پر بیٹھے تھے۔ تبھی مخالف فریق ونئے یادو اپنے تین ساتھیوں کے ساتھ وہاں پہنچا اور پرانی رنجش میں پنیت پر فائرنگ کردی۔ واردات کے بعد ملزم موقع سے فرار ہوگئے۔

محبت واحترام رسولؐ دین کا لازمی جز: علماء

جامع مسجد منشی پلیا میں سیرت النبیؐ کانفرنس

لکھنؤ: سیرت رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی دس روزہ مہم کے اختتامی دن مسلم ویلفیئر سوسائٹی، جامع مسجد منشی پلیا، لکھنو میں "موجودہ حالات میں اسوۂ رسول کی معنویت" کے عنوان سے سیرت النبی کانفرنس کا انعقاد کیا گیا۔ اس کانفرنس کی صدارت ڈاکٹر اشہد جمال ندوی، مہتمم ادارہ تحقیق الاسلام، علیگڑھ نے فرمائی۔

پروگرام کا آغاز جناب مفتی علی نعیم رازی صاحب کی تلاوت سورۃ الانبیاء اور اس کی تفسیر سے ہوا۔ اس موقع پر مولانا عبید الرحمٰن ازہری اور ڈاکٹر کلب سبطین نوری نے بھی اپنے خیالات کا اظہار کیا۔ مقررین نے اپنے خطابات میں کہا کہ محبت رسول صلی اللہ علیہ وسلم اور احترام رسولؐ دین کا لازمی جز ہیں، ان کے بغیر دین مکمل نہیں ہوتا۔ آج کے حالات میں اگر ہم برادران وطن اور غیر مسلموں کو متاثر کرنا چاہتے ہیں تو ہمیں اخلاق رسول کو اپنانا ہوگا۔

حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت صرف تاریخی واقعات نہیں بلکہ زندگی کے ہر شعبے کے لیے عملی رہنمائی ہے۔ اس موقع پر حضور صلی تعلیم کی حیات وسیرت پر مبنی ایک کتابچے کا رسم اجراء بھی عمل میں آیا جس کی تالیف سوسائٹی کی مجلس عاملہ کے رکن جناب خوشتر جلیس احمد نے کی ہے۔ صدر سوسائٹی نے بتایا کہ موصوف اس سے قبل بھی 'تاریخ اسلام' کے عنوان سے متعدد کتابچے تحریر کر چکے ہیں۔ اللہ تعالیٰ انہیں اس خدمت کا بہترین صلہ عطا فرمائے۔ صدر مسلم ویلفیئر سوسائٹی، جناب قاضی احمد رضا نے آخر میں تمام حاضرین اور بالخصوص مہمان مقررین کا شکریہ ادا کیا۔ اپنے خطاب میں انہوں نے کہا کہ اگر ہم گہرائی سے جائزہ لیں تو یہ حقیقت واضح ہوجاتی ہے کہ سیرت النبیؐ اور اسوہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم ہی وہ واحد سرچشمہ ہے، جس سے معاشرتی سعادت اور فلاح کے چشمے پھوٹتے ہیں۔ آخر میں انہوں نے عید میلاد النبیؐ کی مبارکباد پیش کی اور کہا کہ سوسائٹی آئندہ بھی اس نوعیت کے پروگراموں اور دینی مطبوعات کا سلسلہ جاری رکھے گی۔

ترکمان پور میں خواتین کا اجتماع منعقد

گورکھپور، اتوار کو مکتب اسلامیات ترکمان پور میں مسلم خواتین کا 24 واں اجتماع منعقد ہوا، جس کی صدارت ضیا وارثی نے کی، نظامت نور فاطمہ نور تلاوت کلام خوشی نور اور نعت پاک شفا نور، فضا، ان ایمن وغیرہ نے پیش کی، پیغمبر اسلام حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے پیغام پر روشنی ڈالی گئی، خصوصی مقرر قاری محمد انس رضوی نے دین اسلام کی بنیادی باتیں بیان کیں، انہوں نے کہا کہ دین اسلام ہمیں سکھاتا ہے کہ اللہ تعالی ایک ہے، صرف وہی عبادت کے لائق ہے، پیغمبر اسلام حضرت محمد صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم اللہ تعالی کے آخری نبی اور رسول ہیں، قرآن پاک اللہ تعالی کی کتاب ہے، اسلام ہمیں جھوٹ نہ بولنے، چوری نہ کرنے اور دوسروں کے ساتھ اچھا سلوک کرنے کا درس دیتا ہے، اسلام محبت، مہربانی اور دوسروں کی مدد کرنے کا سبق بھی سکھاتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ دن میں پانچ وقت نماز پڑھنا ضروری ہے، نماز انسان کو تمام برائیوں سے دور رکھتی ہے، نماز پیغمبر اسلام حضرت محمد صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم کے آنکھوں کی ٹھنڈک ہے، خود بھی نماز پڑھیں اور اپنے گھر والوں کو بھی نماز پڑھنے کو کہیں۔

سیرت النبی کوئز مقابلے میں 550 بچوں کی شرکت

کانپور: تربیہ ایجوکیشنل اینڈ ویلفیئر سوسائٹی کے زیر اہتمام اتوار کو سیرت النبی کوئز مقابلے میں تقریباً 550 طلباء نے حصہ لیا۔ اس کے لیے ریما کانونٹ اسکول چمن گنج، تربیہ اسلامک انگلش اسکول، ٹرانسپورٹ نگر، آر کے پبلک اسکول، بیگم پوروا، این سی پبلک اسکول، بابو پوروا اور تربیہ اسلامک انگلش اسکول، چشتی نگر میں 5 مراکز بنائے گئے تھے۔ صبح ساڑھے دس بجے سے ساڑھے گیارہ بجے تک بچوں نے جوش وخروش سے امتحان میں حصہ لیا اب 21 ستمبر کو تنظیم کی جانب سے امتحان میں شامل تمام بچوں کو اسناد دی جائیں گی۔ اس موقع پر تنظیم کے ڈائریکٹر مولانا محمد سلیم مصباحی، حافظ سید محمد فیصل جعفری، مولانا محمد حسن قادری، حیات ظفر ہاشمی، کلیم صدیقی، محمد علیم، رئیس بھائی، حافظ زبیر قادری سمیت تمام ذمہ داران، حافظ تنویر نظامی، حافظ سکندر، عبدالکلام، محمد عاقب، محمد عاقب، شاہ زیب، محمد عاقب اور دیگر نے شرکت کی۔ ایشان نے اپنے فرائض بخوبی نبھائے۔

سٹیزن فورم کی میٹنگ میں انتظار احمد عابدی چیئرمین منتخب

لکھنؤ: سٹیزن فورم کی ایک اہم میٹنگ میں متفقہ فیصلے کے تحت سابق وزیر جناب انتظار احمد عابدی عرف بابی کو لکھنؤ کا چیئرمین منتخب کیا گیا۔ میٹنگ کی صدارت سینئر کانگریسی لیڈر چچا امیر حیدر نے کی۔ اس موقع پر فورم کے جنرل سکریٹری جناب پرتیب کپور، فورم کے صدر جناب ارشد اعظمی، اور اہم اراکین جناب معراج ولی خان وجناب سراج ولی خان بھی موجود رہے۔ تقریب میں پردیپ کپور، چچا امیر حیدر اور صدر ارشد اعظمی نے نئے چیئرمین کو سرٹیفکیٹ پیش کیا۔ سٹیزن فورم ایک غیر سیاسی اور سماجی پلیٹ فارم ہے جو ذات و مذہب سے بالاتر ہو کر سماج میں بھائی چارہ، یکجہتی، غریبوں کی فلاح اور تعلیم کے فروغ کے لیے مسلسل کام کررہا ہے۔ عوام کو آپس میں جوڑنے کی یہ کوشش نہایت ہی قابل تحسین قرار دی گئی۔

کرامت کالج میں سیرت النبیؐ پر آن لائن لیکچر

لکھنؤ: کرامت حسین مسلم گرلز پی جی کالج لکھنؤ میں مینیجر جناب سید ناوید احمد صاحب کی قابل رہنمائی اور سرپرستی میں اور پرنسپل پروفیسر تھما خواجہ صاحبہ کی ہنرمند نگرانی میں سیرت النبیؐ کے موضوع پر آن لائن لیکچر کا اہتمام کیا گیا۔ جس میں سید عبداللہ رضوی صاحب نے اپنے لیکچر میں سیرت النبیؐ پر روشنی ڈالی۔ اس موقع پر پرنسپل کی جانب سے عربی، عرب کلچر اور فارسی مضامین کی طالبات مہک فاطمہ، فرحین بانو، بی اے تھرڈ ایئر، شاہین بانو بی اے دوم، مہک بی اے تھرڈ ایئر، منتشا، ثنا لقمان، الفشا صدیقی، بی۔ اے اوّل زینا وسیم، زینت خاتون، صابیہ خان، ترانہ بی۔ اے سوم، کو پروین فاطمہ میموریل سکالرشپ اور سرٹیفکیٹس دیئے گئے۔ اس پروگرام میں کالج کے تمام معلمات اور طالبات نے جوش وخروش سے شرکت کی۔

چوری کے زیورات کے ساتھ بہنوئی گرفتار

باندہ: (یواین آئی) اترپردیش میں ضلع باندہ کے کوتوالی شہر علاقے میں پولس نے تقریباً چار لاکھ روپے کی چوری کئے گئے زیورات کے ساتھ بہنوئی کو گرفتار کر کے آج جیل بھیج دیا جبکہ ملزم سالہ ابھی فرار ہے۔ پولس سرکل افسر نے اتوار کے روز یہ اطلاع دیتے ہوئے بتایا کہ گذشتہ 4 جولائی و 7 ستمبر کو بالترتیب شہر کے عام باغ کا باشندہ رام دیو اور بلکھنڈ ناکہ محلہ کا باشندہ اپیندر واجپئی کے مکانوں سے لاکھوں روپے کے زیور کی چوری کی واردات کو نامعلوم چوروں کے ذریعہ انجام دیا گیا تھا۔ انہوں نے بتایا کہ واقعات کی اطلاع پر مقدمہ درج کیا گیا اور تفتیش کے لے ایس او جی سمیت کئی ٹیمیں تشکیل دی گئیں۔ ایس او جی اور کوتوالی شہر پولیس نے مشترکہ مہم میں سی سی ٹی وی کیمرہ اور ٹیکنیکل شواہد ومخبر کے ذریعہ سے واقعات کا انکشاف کر کے چلی گاؤں سے ضلع ہمیر پور کے بمیر پور تھانہ علاقے کے انگوہٹا گاؤں باشندہ وردانی جمادار نامی ملزم کو سوا 35 گرام سونے اور آدھا کلو سے زیدہ چاندی کے زیورات کے ساتھ گرفتار کیا گیا۔ اسے عدالت کے سامنے پیش کر کے آج جیل بھیجا گیا جبکہ اس کا سالہ کلیدی ملزم راجیش جمادار ابھی فرار ہے۔

رسول اکرمؐ کی زندگی ہمارے لئے مشعل راہ ہے

جلسہ سیرت النبیؐ و پیام انسانیت سے مولانا سلمان نسیم ندوی کا خطاب

رودولی، ایودھیا: رسول اکرمؐ کی ذات اقدس پوری انسانیت کے لیے رحمت بن کر آئی، آپ کا پیغام کسی قوم، مذہب یا نسل تک محدود نہ تھا بلکہ آپ نے محبت، عدل، رحم، مساوات اور امن کا جو پیغام دیا وہ قیامت تک کے لیے مشعلِ راہ ہے مذکورہ خیالات کا اظہار مولانا سلمان نسیم ندوی استاذ تفسیر دارالعلوم ندوۃ العلماء لکھنؤ نے سیرت النبیؐ و پیام انسانیت کے عنوان سے کھنڈپرا میں منعقد جلسہ سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ انہوں نے کہا کہ آج دنیا جس خلفشار، نفرت اور تعصب کا شکار ہے اس کا واحد حل سیرت محمدی کی حقیقی پیروی میں مضمر ہے۔ انہوں نے نوجوانوں کو خاص طور پر مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ جدید چیلنجز کا مقابلہ علم، کردار اور سیرت نبوی کی روشنی میں ہی کیا جاسکتا ہے۔ مولانا توصیف عالم ندوی ناظم تعلیمات مدرسہ سجادیہ عربیہ رانی مئو نے کہا کہ آج کا انسان ترقی یافتہ ہونے کے باوجود نفرت، تعصب، لالچ اور ظلم کا شکار ہے۔ دنیا کے ہر کونے میں انسان انسان کا دشمن بن چکا ہے۔ ایسے میں صرف سیرت نبوی ہی وہ نسخہ شفا ہے جو دنیا کو امن، سکون اور بھائی چارہ دے سکتی ہے۔ مولانا محمد کامل ندوی ناظم جامعہ عائشہ للبنات نیورہ نے کہا کہ رسول اکرم کی بعثت صرف مسلمانوں کے لیے نہیں بلکہ تمام عالمین کے لیے رحمت تھی۔ مولانا فیضان احمد ندوی کی نظامت میں ہونے والے جلسہ کا آغاز قاری محمد مدثر دریابادی کی تلاوت و مولانا شکیل احمد ندوی استاذ مدرسہ معین الاسلام دریاباد کی نعت و منقبت سے ہوا۔ اس موقع پر مولانا عبد الکریم صدیقی ندوی، مولانا رفیق قاسمی، مولانا اصغر مدنی، مولانا احمد رسول قاسمی، حافظ محمد انصار، نجم احسن، نورعین، ڈاکٹر معراج احمد، پرویز اختر، یاسر سلیم، عبد المجیب، حافظ محمد بلال، منظور احمد، شاہ فیصل، حبیب، مقصود، جان محمد، طارق خورشید، اظہار احمد، غوث محمد، محمد آمین، فرحان، عبداللہ، مختار، محمد نفیس سمیت قرب وجوار کے کثیر تعداد میں لوگ موجود تھے۔ ایڈوکیٹ محمد ارسلان نے تمام مہمانوں کا استقبال وشکریہ ادا کیا۔

جامع مسجد چوک میں مفت طبی کیمپ

سلطانپور: امام جامع مسجد مولانا عبداللطیف کی سرپرستی میں آج علمائے اہل سنت، تحفظ معاشرہ کمیٹی سلطانپور اور عبدالحمید ایسوسی ایشن سلطانپور کی جانب سے ایک فری میڈیکل تشخیصی کیمپ لالہ کا پروہ واقع آشیرواد میرج لان میں منعقد کیا گیا جس میں مریضوں کے امراض کی تشخیص بھی کی گئی اور مفت دوائیں تقسیم کی گئیں سماجی کارکن شکیل احمد نے اس کیمپ کی نگرانی کی کیمپ میں ڈاکٹر راجیش گوتم، ڈاکٹر اے کے سنگھ، ڈاکٹر سدھا کر سنگھ، ڈاکٹر ذیشان احمد، ڈاکٹر ندیم فاروقی اور ڈاکٹر فرح ناز سمیت دیگر ڈاکٹروں نے مریضوں کی جانچ کرتے ہوئے دوائیں دیں۔ تقریباً سو سے زائد مریضوں نے اس کیمپ سے استفادہ کیا۔

ہراسانی سے دلبرداشتہ میڈیکل طالب علم نے کی خودکشی کی کوشش

بہرائچ: (یواین آئی) اترپردیش کے ضلع بہرائچ میں واقع میڈیکل کالج میں زیر تعلیم بی ایس سی نرسنگ کے طالب علم شیوم نے جمعہ کی دیر شام پرنسپل استما فلپس پر ہراسانی کا الزام لگاتے ہوئے خودکشی کی کوشش کی۔ جس کے بعد طلباء میں غم وغصے کی لہر دوڑ گئی۔ حالات کے مطابق طالب علم شیوم کے پھندہ لگانے کی کوشش کے بعد سینکڑوں طلباء نے اسپتال کے سامنے اور ڈی ایم آواس پر مظاہرہ کرتے ہوئے پرنسپل کو ہٹانے کا مطالبہ کیا۔ طلبہ و طالبات نے پرنسپل پر ذہنی، تعلیمی اور معاشی استحصال کا الزام لگایا جس سے ان کی سکیورٹی اور تدریس میں عدم سہولیت پیدا ہورہی ہے۔ ڈی ایم اکشے ترپاٹھی نے طلبہ کی شکایت کو سنجیدگی سے لیتے ہوئے جانچ کا حکم دیا ہے۔ انہوں نے کہا آج جگر مجسٹریٹ، ایس ڈی ایم، اڈیشنل چیف میڈیکل افسر راجیش کمار گوتم اور ضلع اسکول انسپکٹر کی قیادت میں ایک چار رکنی جانچ ٹیم تشکیل دی ہے۔ یہ کمیٹی سات دن کے اندر جانچ کر کے رپورٹ پیش کرے گی۔ طلبہ کا مظاہرہ جاری ہے اور پرنسپل کے خلاف سخت کاروائی کا مطالبہ کررہے ہیں۔ تاکہ مستقبل میں ایسے معاملات نہ ہوں۔

برلن میں غزہ میں نسل کشی کے خلاف ہزاروں افراد کی احتجاجی ریلی

مظاہرین نے فلسطینی پرچم اور امن کی علامت کبوتروں والے جھنڈے بلند کیے اور ''فلسطین کو آزاد کرو'' کے فلک شگاف نعرے لگائے

برلن: جرمنی کے دارالحکومت برلن میں برانڈنبرگ گیٹ کے سامنے آج کم از کم 12 ہزار افراد نے ایک عظیم الشان مظاہرے میں شرکت کی۔ یہ مظاہرہ "غزہ میں نسل کشی بند کرو" کے عنوان سے منعقد ہوا۔ جرمن پولیس کے مطابق مظاہرے کا آغاز حکومتی علاقے سے دوپہر کے وقت ہوا اور سہ پہر تین بجے تک پُرامن انداز میں جاری رہا۔ منتظمین نے پندرہ ہزار افراد کی شرکت کی توقع ظاہر کی تھی۔

مظاہرے کا اہتمام ایک وسیع اتحاد نے کیا تھا جس میں جرمن سیاستدان سارا فاجنکنشت، جو "اتحاد سارا فاجنکنشت" پارٹی کی بانی اور سربراہ ہیں، معروف اداکار ڈیٹر ہالرفورڈن اور ریپر ماسیف جیسے نمایاں افراد شامل تھے۔ یہ احتجاج قابض اسرائیل کی اس درندگی کے خلاف کیا گیا جو مہینوں سے محصور غزہ پر مسلط ہے اور جس نے فلسطینی عوام کو قحط اور بھوک کے دہانے پر پہنچا دیا ہے۔

مظاہرین نے فلسطینی پرچم اور امن کی علامت کبوتروں والے جھنڈے بلند کیے اور ''فلسطین کو آزاد کرو'' کے فلک شگاف نعرے لگائے۔ متعدد بینرز پر اسلحہ بھیجنے کے بجائے مذاکرات اور امن قائم کرنے کے مطالبات درج تھے۔ سارا فاجنکنشت نے شرکاء سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ "غزہ میں انسانوں کے قتل اور ان پر بمباری کا کوئی جواز نہیں۔ ہر جنگ ایک جرم ہے"۔ ان کے یہ الفاظ بھرپور تالیوں کے ساتھ سنے گئے۔ معروف موسیقار راجر واٹرز نے ویڈیو پیغام بھیجا جبکہ اداکار ڈیٹر ہالرفورڈن نے اسٹیج پر کھڑے ہو کر کہا "بموں کے بجائے امن کی ضرورت ہے"۔ مشہور صحافی ڈینیئل ایناتی نے بھی مظاہرین سے خطاب کیا۔ برلن کے اسی علاقے میں شام کے بعد ایک چھوٹا سا مظاہرہ قابض اسرائیل کے حق میں کیا گیا جس میں بمشکل 20 سے 30 افراد شریک ہوئے۔ غزہ کے مظاہرے کے مطالبات صرف جنگ کے خاتمے تک محدود نہ تھے بلکہ اسلحے کی برآمد پر پابندی، جرمنی میں بڑھتے ہوئے اسلحہ کے ذخائر کی مخالفت اور وفاقی حکومت پر زور دیا گیا کہ وہ امن مذاکرات اور مشرق وسطیٰ میں دو ریاستی حل کے لیے عملی اقدامات کرے۔ اس کے ساتھ ساتھ یوکرین کی جنگ کے حل کے لیے بھی سفارتی مکالمے کی ضرورت پر زور دیا گیا۔ منتظمین کے مطابق موسیقار باوزا اور صحافی جابر یلہ کرونہ شالٹس نے بعد میں شرکت کرنی تھی جبکہ مشہور موسیقار پیٹر مافائی نے ذاتی طور پر شریک نہ ہو کر بھی اس مظاہرے کی حمایت کی۔

رام اللہ میں اسرائیلی دہشت گردی میں فلسطینی نوجوان شہید، مسافر یطا اور دیگر دیہات پر صہیونی حملے

رام اللہ: قابض اسرائیلی فوج کی فائرنگ سے ہفتے کی شام غرب اردن کے وسطی شہر رام اللہ میں اکیس سالہ نوجوان محمد عیسیٰ علوی شہید ہو گیا۔ انہیں رام اللہ کے شمال مشرق میں واقع دیہ دِیر جریر کے داخلی راستے پر گولی ماری گئی۔ فلسطین میڈیکل کمپلیکس رام اللہ میں موجود طبی عملے نے ان کی شہادت کی تصدیق کی۔ وہ وہاں شدید زخمی حالت میں منتقل کیے گئے تھے مگر تمام تر کوششوں کے باوجود ان کی جان نہ بچائی جا سکی۔ محمد علوی کو گذشتہ جمعہ کی صبح اس وقت گولی لگی تھی جب قابض فوجیوں نے دِیر جریر اور سلوان کو ملانے والی سڑک پر نوجوانوں کے ایک گروپ پر اندھا دھند فائرنگ کر دی۔ ادھر مقبوضہ مغربی کنارے میں صہیونی آبادکاروں کے بڑھتے ہوئے دہشت گردانہ حملوں کے نتیجے میں آج ہفتے کی شام کئی فلسطینی زخمی ہوئے جن میں ایک خاتون بھی شامل ہے جبکہ دو افراد کو حراست میں لے لیا گیا۔ یہ حملے الخلیل کے جنوب میں مسافر یطا کے دیہات رکیز اور التوانہ پر قابض فوج کی سرپرستی میں کیے گئے۔ ہلال احمر فلسطینی نے بتایا کہ اس کی طبی ٹیموں نے تین فلسطینیوں کا علاج کیا جو آبادکاروں کے تشدد اور مار پیٹ سے زخمی ہوئے۔ تطوانہ دیہ کے مقامی کونسل کے سربراہ محمد رُبعی نے بتایا کہ آبادکاروں نے شعب التوانہ کے علاقے پر دھاوا بولا، شہریوں کو وحشیانہ تشدد کا نشانہ بنایا اور ان پر پتھر برسائے جس کے نتیجے میں کئی افراد زخمی ہوئے۔ ان میں خاندان العدر ※ کی ایک خاتون بھی شامل ہیں جنہیں ہلال احمر کی ایمبولینس کے ذریعے یطا سرکاری ہسپتال منتقل کیا گیا۔ انسدادِ استیطان کے کارکن اسامہ مخامرہ نے بتایا کہ آبادکاروں نے رکیز گاؤں پر بھی حملہ کیا اور لوگوں کو زدوکوب کیا۔ اس حملے میں کئی فلسطینی زخمی ہوئے جن میں 60 سالہ بزرگ سعید العمور بھی شامل ہیں جن کی ایک ٹانگ پہلے ہی آبادکاروں کی گولی سے کٹ چکی تھی۔ مخامرہ کے مطابق قابض فوج نے رکیز اور التوانہ کو بند فوجی علاقہ قرار دے دیا۔ ہلال احمر کو زخمی بزرگ سعید العمور کو ہسپتال لے جانے سے روک دیا گیا اور ساتھ ہی جوان اشرف العمور اور 60 سالہ بزرگ نعیم العدر ※ کو گرفتار کر لیا گیا۔ آبادکاروں نے اسی شام رام اللہ کے شمال مشرق میں قصبہ سنجل کے اطراف اور شمال مغرب میں واقع گاؤں ام صفا پر بھی یلغار کی۔ مقامی فلسطینی ذرائع نے بتایا کہ آبادکاروں کی ایک ٹولی نے سنجل کے جنوب میں الباطن کے علاقے پر دھاوا بولا اور وہاں جمع ہو گئی۔ اسی طرح ایک اور گروہ نے ام صفا گاؤں کے اطراف شہریوں کے گھروں کے قریب اشتعال انگیزی کی۔ رام اللہ اور البیرہ کے دیہات اور قصبات روزانہ قابض فوج اور آبادکاروں کے حملوں کی لپیٹ میں رہتے ہیں۔ ان حملوں میں شہریوں اور ان کی املاک پر تشدد، کھیتوں اور فصلوں کو نذرِ آتش کرنا اور داخلی راستوں کو بند کرنا شامل ہے۔ نسلی دیوار اور یہودی توسیع پسندی کے خلاف قائم فلسطینی ادارے کے مطابق صرف اگست سنہ 2025ء میں ہی قابض فوج اور آبادکاروں نے فلسطینیوں اور ان کی املاک پر 1613 حملے کیے۔ ان میں سے 1182 حملے براہ راست قابض فوج نے کیے جبکہ 431 حملے آبادکاروں نے کیے۔ سب سے زیادہ حملے رام اللہ میں 321، نابلس میں 274 اور الخلیل میں 220 ریکارڈ کیے گئے۔

دوحہ میں حماس رہنماؤں پر بزدلانہ اسرائیلی حملے میں بیلسٹک میزائل استعمال کیے گئے: وال اسٹریٹ جرنل

نیویارک: امریکی اخبار وال اسٹریٹ جرنل نے اعلیٰ امریکی حکام کے حوالے سے انکشاف کیا ہے کہ قابض اسرائیل نے قطر کے دارالحکومت دوحہ پر وحشیانہ حملے میں اسلامی تحریک مزاحمت 'حماس' کے رہنماؤں کو نشانہ بنانے کے لیے بیلسٹک میزائل استعمال کیے۔ یہ میزائل صہیونی جنگی طیاروں نے بحیرہ احمر سے فائر کیے تھے تاہم یہ جارحانہ حملہ اپنے مقاصد میں ناکام رہا۔ اخبار کے مطابق صہیونی فوج نے ایف-15 اور ایف-35 جنگی طیاروں سے بیلسٹک میزائل داغے جو براہِ راست دوحہ کی جانب روانہ کیے گئے۔ یہ حملہ منگل کے روز کیا گیا اور اس میں طویل فاصلے تک مار کرنے والے میزائلوں کا سہارا لیا گیا تاکہ عرب ممالک کی فضائی حدود کو عبور کرنے سے بچا جا سکے۔ اس طرح امریکہ کی انتظامیہ کو آخری لمحوں تک اس جارحیت کی کوئی اطلاع نہ تھی۔ ذرائع نے بتایا کہ قابض اسرائیل نے امریکہ کو حملے کے بارے میں صرف چند منٹ قبل آگاہ کیا اور ہدف کے بارے میں درست معلومات بھی فراہم نہیں کیں۔ امریکی خلائی نگرانی کے آلات نے میزائلوں کا دوحہ کی سمت سفر کرتے ہوئے سراغ لگایا۔ ایک اعلیٰ امریکی دفاعی اہلکار نے اخبار کو بتایا کہ اطلاع اس قدر دیر سے دی گئی کہ میزائل داغنے کے عمل کو روکنا ممکن ہی نہ رہا۔

دنیا بھر کے 100 شہروں میں غزہ سے اظہار یکجہتی کیلئے بھوک ہڑتال کا اعلان

غزہ: "کلنا غزہ، کلنا فلسطین" کے تحت منظم ''عوامی تحریک برائے نصرت غزہ'' نے رام اللہ کے قریب البیرہ شہر میں ایک پریس کانفرنس کے دوران اعلان کیا کہ 16 اور 23 ستمبر کو دنیا بھر کے 100 شہروں میں اجتماعی بھوک ہڑتال کی جائے گی۔ اس اقدام کا مقصد قابض اسرائیل کے جنگی جرائم اور بھوک مسلط کرنے کی پالیسی کو مسترد کرنا اور غزہ کے عوام کے لیے انسانی امداد کے داخلے کا مطالبہ ہے۔

منتظمین نے بتایا کہ 16 ستمبر کا دن صبرا وشاتیلا کے قتل عام کی برسی ہے جبکہ 23 ستمبر اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کے نئے اجلاس کے آغاز کے ساتھ ہے۔ یہ پیغام عالمی انصاف کی مسلسل غیر موجودگی کو اجاگر کرنے کے لیے ہے۔ انہوں نے وضاحت کی کہ اس تحریک کا آغاز رام اللہ اور البیرہ سے فلسطینی قومی شخصیات کی شرکت سے ہوا اور پھر بتدریج پھیلتے ہوئے عرب اور عالمی شہروں تک جا پہنچا یہاں تک کہ 100 شہروں میں بھوک ہڑتال کے اجتماعی اعلان کی تیاری مکمل ہو گئی۔

فلسطینی قومی تحریک کے رہنما اور قومی اقدام پارٹی کے سیکرٹری جنرل مصطفیٰ برغوثی نے کہا کہ "یہ بھوک ہڑتال دنیا بھر میں وسیع ترین عوامی یکجہتی پیدا کرنے کی کوشش ہے۔ یہ شہری مزاحمت کی ایک شکل ہے جو دیگر اقدامات جیسے فلسطین کے لیے عالمی اتحاد، محاصرہ توڑنے والے جہازوں اور نسلی امتیاز کے خلاف مہمات کے ساتھ ہے۔"

برغوثی نے "العربی الجدید" سے گفتگو میں واضح کیا کہ اس بھوک ہڑتال کا مقصد قابض اسرائیل کو یہ صاف پیغام دینا ہے کہ فلسطینی عوام کی جدوجہد اس وقت تک نہیں رکے گی جب تک فتح حاصل نہ ہو۔ انہوں نے عرب اور اسلامی ممالک پر زور دیا کہ وہ قابض اسرائیل کے خلاف بائیکاٹ اور پابندیاں عائد کریں اور تمام معاہدہ ہائے تعلقات اور نام نہاد معمول کے تعلقات منسوخ کریں۔

انہوں نے کہا کہ بائیکاٹ اور پابندیاں فلسطین کے ساتھ مؤثر یکجہتی کا سب سے طاقتور راستہ ہیں۔ یہ بھوک ہڑتال احتجاج کی ایک للکار اور فلسطینی عوام کی جدوجہد کے مکمل اور غیر مشروط ساتھ دینے کا اعلان ہے۔

برغوثی نے کہا کہ "غزہ کی صورتحال کھلی جارحیت اور لامحدود جرائم کی تصویر ہے جہاں 11 فیصد فلسطینی شہید یا زخمی ہو چکے ہیں اور دس لاکھ سے زائد شہری صفایا کیے جانے کے خطرے میں ہیں۔" انہوں نے مزید کہا کہ قابض اسرائیلی فوج علاقے میں ہر ایک پر حملہ آور ہے جبکہ امریکہ کی مکمل پشت پناہی اور دنیا کے کئی فریقین کی مجرمانہ خاموشی اسے سہارا دے رہی ہے۔ برغوثی نے زور دیا کہ دوحہ میں ہونے والی عرب اور اسلامی سربراہی اجلاس قابض اسرائیل کے خلاف پابندیاں لگائے اور ہر قسم کے تعلقات ختم کرے۔

حماس کے وفد کی قطری شہید بدر الدوسری کی رہائش گاہ آمد، سوگوار خاندان سے اظہار تعزیت

دوحہ: اسلامی تحریک مزاحمت 'حماس' کے ایک اعلیٰ سطحی وفد نے قطری پولیس کے شہید اہلکار بدر بن سعد بن محمد الدوسری کے گھر جا کر تعزیت کی۔ بدر الدوسری گذشتہ منگل کو دارالحکومت دوحہ میں حماس کے وفد کو نشانہ بنانے کی قابض اسرائیلی دشمن کی بزدلانہ اور مجرمانہ کوشش میں شہید ہوئے۔ وفد میں عزت الرشق، سہیل ہندی، ڈاکٹر عبدالجبار سعید، جمال عیسیٰ، اسامہ حمدان اور احمد مشعل شامل تھے۔ ان کے ساتھ تحریک کے متعدد کارکنان بھی شریک تھے۔ عزت الرشق نے شہید بدر الدوسری کے خاندان سے دلی ہمدردی اور رنج وغم کا اظہار کیا اور کہا کہ ان کا مقدس خون فلسطینی عوام کے خون کے ساتھ گھل مل گیا اور قطر اور فلسطین کے درمیان مشترکہ مقدر اور یکساں قربانیوں کی علامت بن گیا ہے۔ انہوں نے قطر کے امیر شیخ تمیم بن حمد آل ثانی کی قیادت میں برادر ملک قطر کے شاندار اور ثابت قدم موقف کو خراجِ تحسین پیش کیا اور اس بات کو سراہا کہ قطر نے ہمیشہ فلسطینی عوام اور ان کے نصب العین کا ساتھ دیا۔ انہوں نے اس امر کی بھی تعریف کی کہ دوحہ مصر کے ساتھ مل کر غزہ پر قابض اسرائیلی جارحیت روکنے کے لیے مسلسل ثالثی کی کوششیں کر رہا ہے۔ حماس کے سیاسی بیورو کے رکن نے شہید بدر الدوسری کے اہلِ خانہ کے صبر و استقامت کو سراہا اور کہا کہ ان کا یہ حوصلہ اور فلسطین کے ساتھ اظہارِ یکجہتی قطر کے اس تاریخی کردار کا تسلسل ہے جو اس نے ہمیشہ فلسطینی عوام کے حق میں ادا کیا اور ان کے مصائب کم کرنے میں مدد دی، بالخصوص اس وقت جب غزہ پر صہیونی دشمن کی وحشیانہ جارحیت جاری ہے۔

غزہ میں خون کی شدید قلت، عطیات کی مہمیں متاثر ہو چکیں: وزارت صحت کا انتباہ

غزہ: غزہ کی وزارت صحت نے خبردار کیا ہے کہ ہسپتالوں میں خون کی یونٹس کی شدید اور خطرناک کمی پیدا ہو گئی ہے۔ قابض اسرائیل کی مسلط کردہ بھوک اور قحط کی پالیسی کے باعث غذائی قلت عام ہو چکی ہے جس کے نتیجے میں خون عطیہ کرنے کی مہمیں شدید متاثر ہو رہی ہیں۔ وزارت نے فوری طور پر متعلقہ اداروں سے مداخلت کرنے اور خون کے ذخائر میں اضافہ کرنے کی اپیل کی ہے۔

وزارت صحت نے اپنے بیان میں کہا کہ غزہ کے ہسپتالوں کے بلڈ بینکس خون اور اس کے اجزاء کی شدید قلت کا شکار ہیں۔ بیان میں واضح کیا گیا کہ ہسپتالوں میں لائی جانے والی سنگین نوعیت کی زخمی حالتیں زندگی بچانے کے لیے مزید خون کی یونٹس کا تقاضا کرتی ہیں۔

وزارت کے مطابق روزانہ خون اور اس کے اجزاء کی ضرورت 350 یونٹس سے تجاوز کر چکی ہے۔ مگر بھوک اور قحط کی وجہ سے خون کے ذخائر بڑھانے کے ذرائع بشمول عوامی سطح پر ہونے والی خون عطیہ مہمیں تیزی سے سکڑ رہی ہیں۔ وزارت نے تمام متعلقہ اداروں پر زور دیا کہ ہسپتالوں میں خون کے ذخائر اور اس کے اجزاء کو بڑھانے کے لیے ہنگامی اقدامات کیے جائیں۔

بارہا وزارت صحت نے خبردار کیا ہے کہ خون کی یونٹس کی شدید قلت مریضوں اور زخمی فلسطینیوں کی زندگیوں کے لیے مہلک ثابت ہو سکتی ہے۔ اس وقت قابض اسرائیل کے بڑھتے ہوئے حملے روزانہ درجنوں اور بعض اوقات سیکڑوں زخمیوں کا باعث بن رہے ہیں جنہیں فوری خون کی ضرورت ہوتی ہے۔

قابض اسرائیل کی مسلط کردہ قحط کی شدت نے حالات مزید بگاڑ دیے ہیں۔ غذائی قلت کے باعث بڑی تعداد میں فلسطینی خون عطیہ کرنے کے قابل بھی نہیں رہے۔ یہ وہ لوگ تھے جو آخری سہارا بنے ہوئے تھے تاکہ ہسپتالوں کو خون مہیا کیا جا سکے۔ لیکن محاصرہ سخت ہونے کے ساتھ یہ سہارا بھی ٹوٹتا جا رہا ہے۔

خون کی کمی کے ساتھ ساتھ غزہ کا پورا شعبہ صحت ادویات اور طبی ساز وسامان کی شدید قلت سے دوچار ہے۔ قابض اسرائیل نے مارچ سے اب تک سرحدی گذرگاہیں تقریباً مکمل طور پر بند کر رکھی ہیں جس کے باعث امدادی اور طبی سامان غزہ نہیں پہنچ پا رہا۔

7 اکتوبر سنہ 2023ء سے قابض اسرائیل نے امریکہ کی پشت پناہی میں غزہ پر اجتماعی قتل عام مسلط کر رکھا ہے جس میں قتل، بھوک، تباہی اور جبری بے دخلی شامل ہیں۔ عالمی برادری کی اپیلوں اور عالمی عدالت انصاف کے احکامات کو نظرانداز کرتے ہوئے یہ نسل کشی جاری ہے۔ اس قتل عام میں اب تک 64803 فلسطینی شہید ہو چکے ہیں 164264 زخمی ہو چکے ہیں، لاکھوں لوگ بے گھر ہوئے ہیں اور بھوک کے باعث صرف ہفتے کے دن تک 420 فلسطینی جن میں 145 بچے شامل ہیں موت کی نذر ہو چکے ہیں۔

تیونس سے ''گلوبل صمود فلوٹیلا'' کی پہلی کشتی غزہ کی طرف روانہ

تیونسیہ: غزہ کا محاصرہ توڑنے کے لیے قائم بین الاقوامی کمیٹی نے اعلان کیا ہے کہ ہفتے کے روز "گلوبل صمود فلوٹیلا" کی پہلی کشتی تیونس کے شمالی شہر بنزرت کی بندرگاہ سے محصور غزہ کی جانب روانہ ہو گئی۔

کمیٹی کے اعلان سے چند لمحے قبل ہی عالمی میڈیا کے کیمروں نے صمود فلوٹیلا کی ایک کشتی کو بنزرت کی بندرگاہ سے نکلتے اور غزہ کا رخ کرتے ہوئے ریکارڈ کیا۔

علاقائی اور بین الاقوامی ذرائع ابلاغ، صحافیوں اور کارکنوں نے بھی کشتی کی روانگی کی تصویریں اور مناظر بڑے پیمانے پر شیئر کیے جو غزہ کی طرف پیش قدمی کر رہی ہے۔

اس وقت "گلوبل صمود فلوٹیلا" میں تقریباً 50 کشتیاں تیونس کی مختلف بندرگاہوں پر موجود ہیں۔ ان میں 23 کشتیوں پر مشتمل ایک مغربی قافلہ شامل ہے جبکہ 22 غیر ملکی کشتیاں بھی اس بیڑے کا حصہ ہیں۔ ان پر یورپ، لاطینی امریکہ، امریکہ، پاکستان، بھارت اور ملیشیا سمیت کئی ملکوں کے کارکنان اور نمائندے سوار ہیں۔

گذشتہ اگست کے آخر میں اس بیڑے کی کشتیوں کی پہلی قافلہ اسپین کے شہر بارسلونا کی بندرگاہ سے روانہ ہوا تھا۔ اس کے بعد یکم ستمبر کو ایک اور قافلہ اٹلی کے شمال مغربی علاقے جنوا کی بندرگاہ سے غزہ کی طرف بڑھا۔

گذشتہ اتوار کو اسپین اور اٹلی سے آنے والی کشتیوں نے تیونس کے ساحل پر پہنچ کر صمود فلوٹیلا میں شمولیت اختیار کی تاکہ قابض اسرائیلی محاصرہ توڑتے ہوئے غزہ کے عوام کے لیے انسانی ہمدردی کی راہداری کھولی جا سکے اور بھوک و پیاس میں مبتلا فلسطینیوں تک فوری امداد پہنچائی جا سکے۔

ان دنوں یورپی کشتیوں نے مغاربی قافلوں سے پہلے بنزرت کی بندرگاہ پر پہنچ کر غزہ کے لیے مشترکہ روانگی کی تیاری کی۔

صمود فلوٹیلا کے منتظمین کے مطابق اس بیڑے میں درجنوں کشتیاں اور سیکڑوں کارکن شامل ہیں جو دنیا کی 47 عرب اور مغربی ریاستوں سے آئے ہیں۔ ان میں نمایاں سیاست دان، فنکار اور پارلیمانی اراکین بھی شریک ہیں۔

یہ پہلا موقع ہے جب اتنی بڑی تعداد میں کشتیاں اکٹھی ہو کر غزہ کی طرف روانہ ہوئی ہیں۔ اس سے قبل قابض اسرائیل نے انفرادی طور پر جانے والی کشتیوں کو زبردستی روکا، ان پر قبضہ کیا اور کارکنوں کو جبراً واپس بھیج دیا۔

اب بھی قابض اسرائیل نے غزہ کی تمام گذرگاہیں بند کر رکھی ہیں، کسی قسم کی خوراک، ادویات یا انسانی امداد کو اندر داخل ہونے کی اجازت نہیں دی جا رہی جس نے پورے غزہ کو قحط اور بھوک سے دوچار کر دیا ہے حالانکہ امدادی ٹرک سرحد پر بڑی تعداد میں موجود ہیں۔

غزہ میں ادویات کی کمی، ڈاکٹر مریضوں کے اعضا کاٹنے پر مجبور: وزارت صحت

غزہ: غزہ کی وزارت صحت کے ڈائریکٹر جنرل ڈاکٹر منیر البُرش نے کہا ہے کہ محصور علاقے کے زخمیوں کی مشکلات قابض اسرائیل کی گولیوں اور بمباری تک محدود نہیں رہیں بلکہ اب ان کی زندگیاں اینٹی بایوٹک کے خلاف مزاحمت کرنے والے خطرناک جراثیم سے بھی دوچار ہیں۔ قابض اسرائیل ادویات کی آمد پر پابندی لگا کر جان بچانے والے علاج کو روک رہا ہے جس کے نتیجے میں ڈاکٹروں کو سخت ترین فیصلہ کرنا پڑ رہا ہے اور وہ مریضوں کی جان بچانے کے لیے ان کے اعضا کاٹنے پر مجبور ہو گئے ہیں۔

ڈاکٹر البُرش نے الجزیرہ سے گفتگو میں بتایا کہ صحت کا شعبہ ایک نہایت خطرناک موڑ پر پہنچ چکا ہے۔ اب ڈاکٹرز کے سامنے دو ہی راستے رہ گئے ہیں، یا تو جراثیم زدہ اعضا کاٹ دیے جائیں یا پھر مریض کو موت کے منہ میں دھکیل دیا جائے۔ کیونکہ وہ اینٹی بایوٹک دستیاب ہی نہیں ہیں جنہیں قابض اسرائیل نے غزہ تک پہنچنے سے روک رکھا ہے۔

انہوں نے واضح کیا کہ یہ صورتحال قابض اسرائیل کی ایک منظم پالیسی کا حصہ ہے جس کا مقصد غزہ کے پورے صحت کے نظام کو تباہ کرنا ہے۔ اینٹی بایوٹک کے خلاف مزاحم جراثیم کا پھیلنا اس بات کی علامت ہے کہ بحران اب ایسی نہ موڑنے والی منزل پر پہنچ گیا ہے جسے ''مرحلۂ لاواپسی'' کہا جا سکتا ہے۔ ڈاکٹر البُرش کے مطابق قابض اسرائیل محض براہِ راست بمباری سے ہی قتل عام نہیں کر رہا بلکہ صحت اور دواؤں کے محاصرے کے ذریعے بھی فلسطینی عوام کو اجتماعی طور پر فنا کے دہانے پر پہنچا رہا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ قابض اسرائیل نے 13 اگست سنہ 2025ء کو شروع کی جانے والی جارحانہ کارروائی "عربات جدعون 2" میں 1891 فلسطینیوں کو شہید کیا جن میں 482 بچے، 174 خواتین اور 75 بزرگ شامل ہیں۔ اس طرح شہداء میں سے تقریباً 38 فیصد وہ ہیں جو سب سے زیادہ کمزور طبقات سے تعلق رکھتے تھے۔ ڈاکٹر البُرش نے عالمی برادری کی خاموشی کو مجرمانہ قرار دیتے ہوئے کہا کہ قابض اسرائیل نہ صرف مکمل محاصرہ اور منظم بھوک مسلط کر رہا ہے بلکہ اس کے لیڈر کھلے عام یہ اعلانات کرتے ہیں کہ وہ غزہ کے باشندوں کو زبردستی بے دخل کرنا چاہتے ہیں۔

قابض اسرائیل غزہ کے باشندوں کا اجتماعی قتل عام کر رہا ہے: اقوام متحدہ

غزہ: اقوام متحدہ کے ادارہ برائے انسانی امور (اوچا) نے کہا ہے کہ قابض اسرائیل نے دراصل غزہ کے شہریوں کو اجتماعی طور پر موت کی سزا سنا دی ہے۔ انہوں نے زور دیتے ہوئے کہا کہ "غزہ میں اس ہولناک تشدد کو فوری طور پر روکنے کی ضرورت ہے۔ ہمیں تاخیر سے پہلے ایسے فیصلوں کی ضرورت ہے جو پائیدار امن کا راستہ ہموار کریں۔ بموں کو خاموش کرنے کے لیے آوازیں اٹھیں اور خون ریزی کو روکنے کے لیے عملی اقدامات ہوں"۔

یہ بات اوچا کی ترجمان نے دیر البلح کے علاقے سے ویڈیو کانفرنس کے ذریعے ایک پریس کانفرنس میں کہی جہاں انہوں نے نیویارک میں اقوام متحدہ کے صحافیوں سے خطاب کیا۔

ترجمان نے کہا کہ "غزہ شہر پر گویا موت کا فیصلہ صادر ہو چکا ہے۔ یا تو اسے چھوڑ دو یا مر جاؤ۔ لاکھوں تھکے ہارے اور خوفزدہ شہریوں کو حکم دیا جا رہا ہے کہ وہ ایک تنگ اور بھری ہوئی جگہ پر نکل جائیں جہاں حرکت کی گنجائش بھی نہ ہو۔" یہ الفاظ دراصل قابض اسرائیلی فوج کی طرف سے اہل غزہ کو دیے جانے والے جبری انخلاء کے احکامات اور شہر پر قبضے کے منصوبے کی نشاندہی تھے۔

انہوں نے زور دے کر کہا کہ غزہ میں ہر سمت سے بلا رکاوٹ انسانی امداد کے بہاؤ کو یقینی بنانا لازمی ہے، شمالی گذرگاہوں سمیت تمام راستے کھولے جائیں۔ ان کا کہنا تھا کہ "غزہ کے شہری خیرات نہیں مانگ رہے بلکہ وہ صرف اپنے حق کے طور پر امن، وقار اور محفوظ زندگی چاہتے ہیں"۔

کل ہفتے کی صبح قابض اسرائیلی فوج نے ایک بار پھر پمفلٹ گرا کر غزہ کے مغربی علاقوں کے باشندوں کو وہاں سے نکل جانے کا حکم دیا۔ ان علاقوں میں جنوبی الرمل، الشیخ عجلین، تل ال ※ و ※ اور غزہ کی بندرگاہ شامل ہیں اور انہیں شارع الرشید کے راستے جنوبی حصے کی طرف جانے کو کہا گیا ہے۔

امدادی سامان کی تقسیم کے حوالے سے اقوام متحدہ کی پالیسی بیان کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ "ہمارے پاس غزہ میں ایک مؤثر نظام موجود ہے جس کے تحت 400 سے زائد تقسیم مراکز قائم ہیں۔ یہ مراکز ہر علاقے کے قریب ہیں تاکہ ضرورت مند افراد با آسانی امداد تک رسائی حاصل کر سکیں۔ ہم خاص طور پر ان افراد کو بھی امداد فراہم کرتے ہیں جو حرکت یا نقل وحمل کی طاقت نہیں رکھتے۔"

انہوں نے مزید بتایا کہ اقوام متحدہ غزہ میں اپنی سرگرمیاں تقسیم مراکز کے ساتھ ساتھ کچن اور بیکریوں کے ذریعے بھی چلاتی ہے تاکہ ہر شخص تک امداد پہنچ سکے۔

امریکہ اور قابض اسرائیل کی زیر قیادت نام نہاد "غزہ ہیومینیٹیرین ریلیف فاؤنڈیشن" کے طریقہ کار پر تنقید کرتے ہوئے ترجمان نے کہا کہ "ہمارا سب سے بڑا اصول یہ ہے کہ ہم لوگوں کو نقصان نہیں پہنچاتے، ہم اپنی بھرپور کوشش کرتے ہیں کہ شہری کسی فوجی علاقے میں جانے پر مجبور نہ ہوں تاکہ ان کی جان کو خطرہ لاحق نہ ہو۔"

قابض اسرائیلی فوج بارہا امداد کے منتظر فلسطینیوں کو نشانہ بناتی ہے اور اس وحشیانہ جارحیت کے نتیجے میں ہزاروں افراد شہید اور زخمی ہو چکے ہیں۔

واضح رہے کہ 2 مارچ سے قابض اسرائیل نے غزہ کی تمام سرحدی گذرگاہیں بند کر رکھی ہیں اور کسی بھی قسم کا غذائی یا طبی سامان اندر جانے نہیں دیا جا رہا جس نے غزہ کو مکمل قحط میں دھکیل دیا ہے۔ حالانکہ سرحدوں پر امدادی قافلے اور ٹرکوں کی قطاریں لگی ہیں۔ کبھی کبھار قابض اسرائیل تھوڑی مقدار میں امداد اندر جانے دیتا ہے مگر وہ اتنی قلیل ہوتی ہے کہ بھوک سے بلکتے عوام کی ضرورت پوری نہیں ہوتی۔ زیادہ تر امدادی ٹرک بھی قابض فوج کی سرپرستی میں کام کرنے والے لٹیروں کے قبضے میں چلے جاتے ہیں۔

روزنامہ صحافت اردو ویب ایڈیشن برمنگھم (یو۔ کے۔) کو پبلشر نغمہ امیر نے ٹیڈنگٹن گروپیری بار برمنگھم بی۔42 آئی آر جی یو۔ کے۔ سے شائع کیا۔ پروپرائٹر و گروپ ایڈیٹر: امان عباس، ریزیڈنٹ ایڈیٹر: امیر مہدی، بیورو چیف: نغمہ امیر، ای۔ میل: Naghmaamir@rediffmail.com، موبائل نمبر: 386368 7897 44+

قارئین کو مشورہ: ''صحافت'' میں چھپے ہوئے مضامین اور مراسلات میں ظاہر کئے گئے خیالات سے ایڈیٹر، نیوز ایڈیٹر، پرنٹر، پبلشر، پروپرائٹر کا متفق اور جواب دہ ہونا ضروری نہیں ہے۔ صحافت میں شائع ہونے والے کسی بھی اشتہار کے مواد اور دعوؤں کے بارے میں ادارہ صحافت ذمہ دار نہیں ہوگا، اس کی کل ذمہ داری اشتہار دہندہ کی ہوگی۔